صلی اللہ علیہ وسلم
حبیبی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
"یارسول اللہ" کی ردیف میں لکھی گئی نعتوں کا ضخیم انتخاب
مرتب
عزیز الدین خاکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"یارسول اللہ ﷺ" کی ردیف میں کہی گئی نعتوں کا ضخیم انتخاب

حبیبی یارسول اللہ ﷺ

عزیز الدین خاکی

ناشر:

تنظیم استحکام نعت (ٹرسٹ) پاکستان

قادری ہاؤس ۶۲۰، ۳۳/بی کورنگی ۲½ کراچی ۳۱

فون: ۵۰۶۳۰۸۹

کتاب کا نام ——— حبیبی یا رسول اللہ ﷺ

مرتب ——— عزیز الدین خاکی

معاون ——— شہزاد احمد

سال اشاعت ——— ۱۹۹۹ء

تعداد ——— پانچ سو

سرورق ——— عشرت ہانی لکھنوی

کمپوزنگ ——— العائشہ کمپوزنگ سینٹر
۲۴ نوشین سینٹر اردو بازار کراچی

ہدیہ---------

طبع اسلامی جمہوریہ پاکستان

تقسیم کار

مکتبہ حمد و نعت۔ ۲۴ نوشین سینٹر اردو بازار کراچی

مکتبہ رضویہ۔ آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ۔ ہوم اسٹیڈ ہال حیدر آباد سندھ

مطبوعہ : ایجوکیشنل پریس، پاکستان چوک، کراچی۔

انتساب

روحانی، علمی اور سماجی شخصیت

عاشق رسول ﷺ

"حضرت ماسٹر محمد قاسم قریشیؒ کے نام"

جن کے صاحبزادگان آج بھی جدید تعلیم نسبت رسولؐ کے ساتھ پھیلانے میں مصروف ہیں جس کی واضح مثال حیدر آباد شہر میں دو بڑے تعلیمی اداروں کا قیام ہے۔ ماشاءاللہ اسٹرونگ بیس ہائی اسکول اور مدینہ بلیسنگ ہائی اسکول اس سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان اداروں کے روح رواں جناب محمد اعظم قریشی المدنی اور ونگ کمانڈر (ریٹائرڈ) کیو۔ محمد حاکم پاکستان ائر فورس کی کامیابیوں کے لئے میں اور میرے احباب دعاگو ہیں۔

عزیز الدین خاکی

فہرست

قطعہ تاریخ اشاعت

خصوصی نعتیہ انتخاب ”حبیبی یا رسول اللہ“

کتاب روح، مقیاس ادب کیسے نہ کہلائے
حدیث فکر صادق ہے ”حبیبی یا رسول اللہ“
قمر عقدہ کشا ہیں اک ردیف خاص میں نعتیں
فروغ قلب ناطق ہے ”حبیبی یا رسول اللہ“

۱۹۹۸ء

از نتیجہ فکر :- قمر وارثی

قطعہ سال طباعت

نعتیہ انتخاب، بہ عنوان ”حبیبی یا رسول اللہ“
سعی جمیل بکرمی عزیز الدین خاکی القادری۔
سال طباعت : ۱۹۹۸ء ۱۴۱۹ء
”تذکرہ عزیز“ (۱۴۱۹ھ)
”شمیم باغ طیبہ“ (۱۴۱۹ھ)

با سعادت ہے عزیز الدین خاکی قادری
ہے بہ صد اخلاص وصاف محمد مصطفیٰ

نعت خوانی میں بھی ہے ممتاز اس کا مرتبہ
باغ مدحت کا ہے وہ اک عندلیب خوش نوا

نعت گوئی میں بھی حاصل ہے اسے اونچا مقام
ناقدین شعر کو ہے اعتراف اس بات کا

اس کے ذوق نعت سرور کا ہے اک عمدہ ثبوت
نعتیہ مجموعہ جس کا نام ہے ”صل علیٰ“

اے خوشا اس کا قلم، اس کی زباں بھی وقف ہے
بہر توصیف رسول حق، حبیب کبریا

منہمک رہتا ہے وہ خوش بخت ایسے کام میں
جس سے ہوتی ہو نمایاں شان محبوب خدا

سب وہ نعتیں ”یا رسول اللہ“ ہے جن کی ردیف
غایت اخلاص و محبت سے انہیں یکجا کیا

بالیقیں، مجموعہ ہے یہ بے مثال و لاجواب
اس کی خوبی مرحبا اس کی نفاست واہ وا

خاص تاکید و توجہ سے، سروش غیب نے
اس کی تاریخ طباعت کے لئے مجھ سے کہا

اس سے بڑھ کر باعث عز و شرف میرے لئے
اے معزز اہل دانش، بات ہو سکتی ہے کیا

میں نے طارق اس کا سال طبع با احساس فخر
کہہ دیا "مصباح شان و وحدت خیرالورا"

۱۹۹۸
طارق سلطانپوری
حسن ابدال

کاروبار عاشقی

سید رفیق عزیزی

غور کرتا ہوں تو حیرانی اور خوف میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ عشق کرنا کتنا بڑا کام ہے اور عشق کرنا اگر عبادت ہے تو یہ کتنا مشکل ہے' اس لئے کہ عشق کیجئے تو اپنے آپ کو بازی پر لگا دینے سے کم پر عشق کا حق ادا نہیں ہوتا۔

نعت گوئی بھی عشق سے مشروط ہے۔ چنان چہ نعت گوئی اگر وقت کی ضرورت اور اپنے تشخص کا سکہ بٹھانے کے لئے اور لوگوں سے داد حاصل کرنے کے لئے نہیں کی جا رہی ہو تو اسے عشق کی ابتداء کی نوید بھی کہا جا سکتا ہے اور اسی کو عشق کی منزل یا فتگی سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس کے عنوان سے جو بھی کلام کیا جائے وہ نعت اکرم ہی ہے۔ لیکن ہمارے شعری ادب میں جو اشعار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے کہے جاتے ہیں ان کو "نعت" کہا جاتا ہے۔ ثنائے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اسی صنف سخن کو کہتے ہیں۔

شاعر کی فکر جتنی متنوع ہوتی ہے' ذہن جتنا رسا ہوتا ہے جذبہ جتنا طاقتور ہوتا ہے' دولت اخلاص اس کے پاس جس قدر ہوتی ہے۔ اس کا علمی خزانہ جتنا زیادہ ہوتا ہے۔ وہ طبعاً" جتنا مودب اور مہذب ہوتا ہے' اس کی عرض کی ہوئی نعت اتنی ہی خوبیوں سے مالا مال ہوتی ہے۔ لیکن آدمی کی باطنی زندگی اور اس کی نیت کا حال اللہ اور اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی جانتے ہیں۔ البتہ جو نظر آتا ہے' اس کا ایک منظریہ بھی ہے کہ بہت سے نعتیہ مجموعے اپنے شاعروں سے یہ شاکی نظر آتے ہیں کہ ان کی زندگی' ان کے کردار' ان کے روزمرہ اور ان کے مشاغل ان کی نعت گوئی اور نعت خوانی سے متصادم ہیں۔ نعت گوئی' حضور اکرم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے محبت کی وجہ سے اگر کی گئی ہو تو نعت گو کی صبح و شام پر طاری نظر آنی چاہئے۔ ورنہ وہ اپنے افکار اور اپنے اعمال کی وجہ سے نفاق کا خود شکار ہو رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس نفاق سے سب کو محفوظ رکھے۔ آمین

حضور آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی شرط یہ رکھی گئی ہے کہ آدمی اپنے وجود' اپنی خواہشوں' اپنی تمناؤں سے بھی زیادہ محبوب رب العالمین کو چاہے۔ زہے نصیب

ان افراد کے جو نعت کہتے ہیں۔ نعت خوانی کرتے ہیں' نعت کی محفلیں آراستہ کرتے ہیں۔
ہزار ہا احترامات کے مستحق ہیں وہ افراد جو رب العالمین کے پسندیدہ کام کو عبادت سمجھ کر انجام دیتے ہیں۔ خواہ ان کا تعلق کسی دین و مذہب' کسی بھی مسلک و منصب سے ہو۔

یہ جو کچھ بیان کیا گیا' یہ کوئی شخصی رائے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے' جو ان لوگوں پر فرض ہے جو ایمان والے ہیں۔ جو دین میں پورے کے پورے داخل ہو گئے ہیں۔ جو اپنے اللہ کو خوش کرنے کے لئے نعتیں کہتے ہیں' نعتیں پڑھتے ہیں' نعتوں کی محفلیں منعقد کرتے ہیں' ان کا اہتمام کرتے ہیں۔ دوسروں کو اس کام پر راغب کرتے ہیں۔ حکم الٰہی یہی ہے کہ اس حکم سے سرمو گریز نہ کیا جائے۔ ورنہ سزا جہنم ہے۔

اس تمام گفتگو کی اساس اور دلیل یہ ہے کہ :-

○ زکوٰۃ ---○--- صلوٰۃ ---○--- صوم ---○--- حج ---

○ اور جہاد کی تاکید اولاد آدم کو فرمائی گئی ہے۔ لیکن اس حکم میں یہ کہیں ارشاد باری نہیں ہوا ہے کہ یہ افعال چونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے انجام دیتے ہیں اس لئے اے وہ لوگو جو ایمان والے ہو تم بھی ایسا کیا کرو------ اس کے مقابل یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ :-

"اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں (پس) اے ایمان والو! (تم بھی) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ و سلام بھیجو"

نعت گوئی' نعت خوانی' نعت کی ترویج و تبلیغ میں حصہ لینا' دراصل اسی حکم الٰہی کی تعمیل ہے۔ اس سنت الٰہی کو اگر مقام عشق سے انجام دیا جائے تو یہی ایمان محکم ہے۔ یہی ایمان کامل ہے۔ عاشق اپنے محبوب کے ہر حکم کو بجالاتا ہے۔ اس کے اشارہ ابرو پر قربان ہو جاتا ہے۔ اس کی ہر پسند اور ناپسند کو اپنی پسند و ناپسند بنالیتا ہے۔ تو پھر وہ لوگ جو محبوب رب العالمین سے محبت کرتے ہیں' انہیں تو سنت الٰہی اور سنت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی پوری زندگی کا محور اور مقصد بنالینا چاہئے۔

میں نے ۲۴ برس پہلے مرحوم وقار صدیقی اجمیری کے مجموعہ نعت کے تمہیدی تعارف میں لکھ دیا تھا کہ آنے والی صدی نعت کی صدی ہو گی۔ الحمدللہ کہ میں آج دیکھ رہا ہوں کہ برکوچک پاک و ہند (بشمول بنگلہ دیش) میں نعتیہ دیوان اور نعتوں کے منتخب مجموعے بہترین کتابت و طباعت اور بہترین تزئین سے اس قدر اشاعت پذیر ہو رہے ہیں کہ دیگر فنون کی

کتب ان کے عشر عشیر بھی سامنے نہیں آ رہی ہیں اور اخبارات و رسائل کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی یہ فریضہ تواتر کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

عزیزالدین خاکی پر اللہ تعالیٰ کی بارش اکرام جاری ہے کہ وہ ترویج و تبلیغ نعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ وہ نعت گو بھی ہیں اور نہایت خوش الحان نعت خوان بھی۔ اس نوجوانی میں بہت ذہانت اور فکری پختگی کے ساتھ اپنے بقدر علم' فن سخن آرائی کی ارتقائی منازل طے کر رہے ہیں۔ فن میں مداومت شرط ہے اور عزیزالدین خاکی جس خوبی سے یہ سفر طے کر رہے ہیں' اس کے پیش نظر یہ توقع بجا ہو گی کہ فن نعت گوئی و نعت خوانی کا مطلوب مقام پالینے میں وہ رفتہ رفتہ کامیاب ہو جائیں گے وہ صرف نعت کہتے ہیں اور نعت ہی پڑھتے ہیں۔ جذبہ صادق ان کے کلام کی زینت ہے اور جس قدر والہانہ انداز میں وہ نعت خوانی کرتے ہیں' وہ ان کی ایمانی پختگی کی شاہد ہوتی ہے۔ خوش الحانی اور بلند آواز سے انہیں اللہ تعالیٰ نے نوازا ہے۔ پاک دامنی ان کی نوجوانی کا حسن ہے۔

اپنے دیگر مشاغل حیات میں سے زیادہ سے زیادہ وقت نکال کر وہ نعت گوئی' نعت خوانی اور ایسی بابرکت محافل میں مسلسل شرکت کرتے ہیں------ اور------ شوق و ولولے کی منہ بولتی تصویر' منتخبہ نعتوں کا یہ مجموعہ مسمی بہ "حبیبی یا رسول اللہ" ہے۔ اس میں ان کی ذہنی اپج یہ ہے کہ انہوں نے وہ نعتیں جمع کی ہیں جن کی ردیف یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اس کام میں حتی المقدور انہوں نے بہت محنت اور جستجو کی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نعتوں کے انتخاب میں انہوں نے "من ترا حاجی بگویم' تو مرا حاجی بگو" سے کام نہیں لیا ہے۔ اور نعتیہ معیار کو قائم رکھنے میں (حسب استطاعت) کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ان کی یہ خدمت بھی بارگاہ رسالت میں شرف قبول سے نوازی جائے گی اور چراغ سے چراغ روشن کرنے کی اس خدمت کی جزائے خیر' وہ حق تعالیٰ سے پائیں گے۔

اللھم صل علی محمدو علی ل محمدو بارک وسلم

یا رسول اللہ انظر حالنا

شہزاد احمد۔ ایڈیٹر ماہنامہ "حمد و نعت" کراچی

قرآن حکیم انسانیت پر رب ذوالجلال والا کرام کا احسان عظم اور حیات انسانی کیلئے رشد و ہدایت اور فلاح و کامرانی کا دائمی منشور ہے۔ اس ام الکتاب اور علم و عرفان کے بحر ناپید اکنار جسے اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے خلیفہ اعظم صاحب مقام محمود خاتم النبین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین ﷺ کے قلب اطہر واقدس پر نازل فرمایا۔ قرآن کریم کی ہر آیت، ہر لفظ اور ہر حرف معانی و مطالب کا بے تھاہ سمندر ہے۔ اس کے احکامات پر صدق دل سے عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس کی ایک آیت کے بھی انکار سے کوئی بھی مسلمان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر قول، قول فیصل، ہر وضاحت، وضاحت بے مثال، ہر دلیل، دلیل لازوال کا کامل واکمل نمونہ ہے۔

حضور اکرم سید عالم نور مجسم ﷺ کو ادب و تعظیم سے پکارنا، آپ سے استغاثہ کرنا، استمداد کرنا، نداء کرنا قرآن مجید فرقان حمید سے ثابت ہے۔ آپکی تعظیم و توقیر فعل ملائکہ، فعل صحابہ کرام والبیت اطہار ہے۔ کتب سیر میں جس کی مثالیں تواتر کے ساتھ ہمارے سامنے موجود ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات ستودہ صفات خالق کائنات کو کس قدر عزیز و محبوب ہے، اس کے اظہار کے سلسلے میں قرآن حکیم میں ذات باری تعالیٰ کے طرز تخاطب کو ملاحظہ فرمائیے، جو حضور نبی کریم ﷺ اور دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ آپ سے قبل تشریف لانے والے انبیائے کرام کا جہاں ذکر کیا گیا ہے، وہاں انہیں ان کے اسمائے مبارکہ سے پکارا گیا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے خطاب

یآدم اسکن انت و زوجك الجنته (پ۔۱۔البقرۃ:۳۵)

ترجمہ:۔"اے آدم! تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خطاب:۔

یا براهیم اعرض عن هذا (پ۔۱۲۔ھود:۷۶)

ترجمہ:۔"اے ابراہیمؑ! اس خیال میں نہ پڑ۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب

وما اعجلك عن قومك يموسى (پ۔۱۶۔طہ ۸۳)

ترجمہ:۔"اور تو نے اپنی قوم سے کیوں جلدی کی اے موسیٰ!۔"

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیائے کرام کو قرآن کریم میں ان کے اسمائے مقدسہ سے پکارا گیا ہے۔ لیکن حضور فخر موجودات، اصل کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو جہاں بھی خطاب کیا گیا، آپ کے کسی صفاتی نام ہی سے پکارا گیا ہے تاکہ اس سے بارگاہ کبریائی میں آپکی عظمت و توقیر اور شان محبوبیت کا اظہار ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں یہ انداز تخاطب بھی دراصل آپ ﷺ کی ذات کے لئے ہی مخصوص ہے۔

قرآن کریم نے حضور اکرم ﷺ کے لئے جو طرز تخاطب اور منفرد انداز اختیار کیا ہے۔ اس کی چند مثالیں حاضر ہیں۔

یایها الرسول بلغ مآ انزل الیك من ربك (پ۔۶۔المائدہ:۶۷)

ترجمہ:۔"اے رسول پہنچادو جو کچھ اترا تمہیں تمہارے رب کی طرف سے۔"

یایها النبیی لم تحرم مآ احل الله لك (پ۔۲۸۔التحریم:۱)

ترجمہ:۔"اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی۔

یایها المزمل ۝ قم الیل الا قلیلاً۝ (پ۔۲۹۔المزمل:۱۔۲)

ترجمہ:۔اے جھرمٹ مارنے والے! رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے۔

یایها المدثر۝ (پ۔۲۹۔المدثر:۱)

ترجمہ:۔اے بالاپوش اوڑھنے والے۔

قرآن کریم کے اس دلآویز انداز تخاطب کی روشنی میں آپ ذرا غور فرمائیے کہ اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیسے پیارے پیارے القاب سے سرفراز فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں پکارا جانے والا حضورؐ کا ہر صفاتی نام، سید عالم، نور مجسم ﷺ کی ایک خاص صفت اور آپ پر مواہب الہیہ کے اظہار کا علمبردار نظر آتا ہے۔

قرآن کریم میں جہاں کہیں بھی آپ ﷺ کو مخاطب کیا گیا ہے۔ وہاں اللہ رب العزت جل جلالہ نے آپ کے ذاتی نام مبارک "محمد ﷺ" کے بجائے آپ کو کسی صفاتی نام ہی سے مخاطب کیا ہے جو عظمت رسالت محمدی ﷺ پر ایک بین دلیل ہے اور انبیائے سابقین پر آپ کی فضیلت کا

اثبات ہے۔اس حوالے سے مولانا جامی علیہ الرحمتہ نے کیا خوب شعر کہا ہے؟

یا آدم است با پدر انبیاء خطاب
یا ایہاالنبی خطاب محمدؐ است

کتاب اللہ میں صرف چار مقامات پر آپ کا ذاتی نام "محمدؐ" آیا ہے۔اور ہر جگہ یہ جملہ خبریہ ہے۔خطابیہ نہیں۔

اس سلسلے میں یہ آیات دیکھئے۔

وما محمد الا رسول ج قد خلت من قبله الرسل ط (پ۔۴۔آل عمران: ۱۴۴)

ترجمہ:۔"اور محمد تو ایک رسول ہیں اُن سے پہلے اور رسول ہو چکے ہیں۔"

محمد رسول الله ط والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم
(پ۔۲۶۔الفتح: ۲۹)

ترجمہ:۔"محمد اللہ کے رسول ہیں' اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں' اور آپس میں نرم دل۔"

قرآن کریم میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس شان کے ساتھ تذکرہ فرمایا جانا اس امر کی واضح دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام و مرتبہ اللہ رب العزت جل جلالہ کی بارگاہ اقدس میں کس قدر ارفع و اعلیٰ ہے۔

احترام رسول ﷺ

اللہ رب العزت نے حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان عظمت و رفعت میں جہاں قرآن کریم میں متعدد مقامات پر محامد و محاسن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ کیا ہے، وہاں جملہ مومنین و مومنات کو کمال احتیاط کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و احترام کرنے کا بھی بار بار حکم دیا گیا ہے۔یہاں تک کہ آپ کی بارگاہ اقدس میں بلند آواز سے بات کرنے کی بھی ممانعت فرما دی گئی اور بلند آوازی کی پاداش میں تمام اعمال ضائع ہو جانے کی وعید بھی آئی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يايهاالذين امنو لا ترفعوآ اصواتكم فوق صوت النبى ولا تجهروا له بالقول كجهر بعضكم لبعض (پ۔۲۶۔الحجرات: ۲)

ترجمہ:۔"اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو۔"

سورۃ احزاب میں احترام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ضمن میں فرمایا کہ آپ ﷺ کے ہاں بے وقت اور بغیر بلائے نہ جایا کرو اور اگر ان کے ہاں کھانے کے سلسلے میں جانا ہو تو کھانے کے فورا بعد جلدی ہی اٹھ جایا کرو تاکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مصروفیات میں آڑے نہ آؤ۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

يايهاالذين امنو لاتدخلو بيوت النبى الا ان يوذن لكم الى طعام غير نظرين انه ولكن اذا دعيتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا والا مستانسين لحديث (پ۔۲۲۔الاحزاب: ۵۳)

ترجمہ:۔"اے ایمان والو نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ۔ مثلاً کھانے کے لئے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو۔ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤ۔"

سبحان اللہ کیا احترام رسالت ہے اپنے محبوب علیہ الصلوۃ والسلام کی معمولی سے معمولی تکلیف بھی اللہ رب العزت کو گوارا نہیں۔سورۃ حجرات کے اس اعلان کو ملاحظہ فرمائیے کہ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر کھڑے ہو کر پکارنے والوں کو عقل نہیں ہے۔

ان الذين ينا دونك من ورآء الحجرات اكثر هم لايعقلون
(پ۔۲۶۔الحجرات: ۴)

ترجمہ:۔بے شک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

اور پھر ارشاد فرمایا کہ تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلانے کو عام آدمیوں کے بلانے کے مترادف مت خیال کیا کرو۔

لاتجعلوا دعا الرسول بينكم كدعآء بعضكم بعضا (پ۔۱۸ النور: ۶۳)

ترجمہ:۔"رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہراؤ جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔"

سورۃ الحجرات کے آغاز میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يايهاالذين امنو لاتقدموا بين يدى الله و رسوله واتقوالله
(پ۔۲۶۔الحجرات: ۱)

ترجمہ:۔"اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔"

قرآن کریم میں احترام رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کرنے کا یہ بار بار حکم اس بات کا متقاضی ہے کہ ہمیں ہر صورت میں احترام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی لازم جاننا چاہئے۔

قرآن کریم میں جہاں ادب اور احترام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کرنے کا بار بار حکم دیا گیا، وہاں آپ ﷺ کے مقام و مرتبہ کا احساس دلانے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی شان اقدس میں بے ادبی گستاخی اور نافرمانی کے مرتکب افراد کو دردناک سزا اور عذاب الیم کی وعیدیں بھی سنائی گئی ہیں۔ تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں اور ادب و احترام اور اطاعت و محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں۔ سورۃ بقرۃ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی پر دردناک عذاب کی وعید کرتے ہوئے فرمان رب العزت جل جلالہ ہے۔

یایھاالذین امنوا لاتقولو راعنا وقولو انظرنا واسمعو للکفرین عذاب علیم
(پ۔۱۔ البقرۃ: ۱۰۴)

ترجمہ:۔ "اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔"

اسی طرح اللہ کے رسول صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذائیں پہنچانے والوں کے متعلق فرمایا گیا۔

والذین یوذون رسول اللہ لھم عذاب الیم (پ۔۱۰ التوبہ: ۶۱)

ترجمہ:۔ "اور جو رسول کو ایذا دیتے ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔"

قرآن کریم میں اس موضوع سے متعلق بہت سی آیات میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں اور ایذا رسانی کرنے والوں کو عذاب الیم کی وعیدیں سنائی گئی ہیں اور ان پر لعنت بھی کی گئی ہے۔

مذکورہ بالا آیتوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ہمیں احترام رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بجاآوری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنی چاہیے۔ اللہ رب العزت ہمیں ان عیوب سے اپنی پناہ میں رکھے جو فی زمانہ گستاخی' بے ادبی اور نافرمانی کے سبب رواج پاتے جا رہے ہیں۔

مشکوٰۃ شریف کی پہلی حدیث میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا۔

یا محمد اخبرنی عن والاسلام .... ندا پائی گئی۔

مشکوٰۃ شریف باب وفات النبی میں ہے کہ بوقت وفات ملک الموت نے عرض کیا۔

یا محمد ان اللہ ارسلنی الیک .... ندا پائی گئی۔

مسلم شریف آخر جلد دوم باب حدیث الہجرۃ میں حضرت براء رضی اللہ عنہ' کی روایت ہے کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہجرت فرما کر مدینہ پاک میں داخل ہوئے۔

فصعد الرجال والنساء فوق البیوت وتفرق الغلمان والعدم فی الطرق ینادون یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ۔

ترجمہ:۔ تو عورتیں اور مرد گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور بچے گلی کوچوں میں متفرق ہو گئے نعرے لگاتے پھرتے تھے۔ یا محمد یارسول اللہ یا محمد یارسول اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور التجا و استغاثہ، ندا و استمداد کرنا قرآن کریم و احادیث مقدسہ سے ثابت ہے۔ یہ عمل اہلبیت اطہار صحابہ کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بھی ثابت ہے۔ اہلبیت اطہار اور صحابہ کبار کے اس مستحسن عمل کی اتباع آج تک جاری ہے۔ اکابر امت، اولیاء ملت، مشائخ و بزرگان دین اپنی دعاؤں اور وظائف میں یارسول اللہ کہتے ہیں۔

عربی کا نعتیہ ادب

عربی کے نعتیہ ادب سے ہم نے کچھ ایسے اشعار کا انتخاب کیا ہے جو "یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ردیف میں تو نہیں، مگر ان اشعار سے نداء و استغاثہ، التجاء و استمداد کا مضمون واضح ہوتا ہے۔

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب عمۃ رسول اللہ۔

الا یارسول اللہ کنت رجاء نا — وکنا بنا براً و لم تک جافیا

حضرت العباس بن مرداس السلمی رضی اللہ عنہ

یا خاتم النباء انک مرسل — بالحق کل ھدی السبیل ھدا کا

حضرت الاعشیٰ المازنی رضی اللہ عنہ

یا مالک الناس و دیان العرب — انی لقیت ذربتہ من الذرب

حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

یا خاتم الرسل المبارک صنوۃ — صلی علیک منزل القران

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

یارحمتہ للعالمین انت شفیع المذنبین
اکرم لنا یوم الحزین فضلا وجودا والکرم

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ

یا سید السادات جتک قاصدا — ارجو رضاک و احتمی بجماک

حضرت شرف الدین بوصیری رحمتہ اللہ علیہ

یا اکرم الخلق مالی من الوذبہ　　سواك عند حلول الحادث العمم

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

یا صاحب الجمال و یاسید البشر　　من وجھك المنیر لقد نور القمر

حضرت ولی الدین عبدالرحمٰن، ابن خلدون رحمتہ اللہ علیہ

یا سید الرسل الکرام ضراعتۃ　　تقضی منی نفسی و تذھب حوبی

حضرت سید غلام علی حسینی واسطی، آزاد بلگرامی

کن انت فی یومہ یلوذك الورٰی　　یارحمتۃ للعالمین جزآئی

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی

یا احمد المختار یا زین الورٰی　　یاخاتماً للرسل ما اعلاك

عربی کے نعتیہ ادب سے یہ چند اشعار آپ کی خدمت میں بغیر کسی تلاش و جستجو کے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اگر اس موضوع پر باقاعدہ اور مسلسل کام کیا جائے تو اس سلسلے میں کافی مواد جمع ہو سکتا ہے۔ ان اشعار کو آپ کے سامنے پیش کر کے صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں استغاثہ واستمداد کرنا ہمارے اسلاف کا عمل اور طریقہ رہا ہے۔

فارسی کا نعتیہ ادب

عربی کی نعتیہ شاعری نے فارسی شاعری کو اپنی نورانیت سے منور کیا۔ فارسی کی نعتیہ شاعری میں بھی ہمیں التجاء واستغاثہ کے مضامین بکثرت ملتے ہیں۔ اس موضوع کو مرکز فکر بنا کر اس باب میں بھی گرانقدر اضافے کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ فارسی کی نعتیہ شاعری میں ہمیں "یارسول اللہ" کی ردیف کی جلوہ گری بکثرت ملتی ہے۔

حضرت مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی رحمتہ اللہ علیہ

یا شفیع المذنبین بار گناہ آوردہ ام　　بر درت ایں بار باپشت دوتاہ آوردہ ام

حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ

جاں فدائے تو یارسول اللہ ﷺ　　دل گدائے تو یارسول اللہ ﷺ

حضرت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

بکار خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہ ﷺ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ ﷺ

حضرت میرزا عبدالقادر، بیدل عظیم آبادی

نشستہ ایم بیاد تو یارسول اللہ ﷺ　　بکنج نیستی از عجز، روے بر دیوار ﷺ

فارسی کی نعتیہ شاعری سے یہ چند نمونے آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں۔ زیادہ تر فارسی نعتیں اس انتخاب نعت میں شامل ہیں۔

اردو کا نعتیہ ادب

شعرائے عرب اور شعرائے عجم کے اسلامی و مذہبی اثرات نے اردو کے شعری ادب کو بھی مالا مال کیا۔ وہ روایت جو شعرائے عرب و عجم کی پہچان تھی وہ اب اردو کی نعتیہ شاعری کی شناخت بن چکی ہے۔ ہم آپ کی خدمت میں اردو ادب کے قدیم و جدید شعراء کے کچھ اشعار اس موضوع کی مناسبت سے پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ یہ بات سمجھ لیں کہ یہ کوئی وقتی اثرات یا کسی تہذیب کی شناخت نہیں، بلکہ یہ ہمارے اسلاف واخلاف کا اثاثہ ہے۔ جو درجہ بدرجہ اور سینہ بہ سینہ ہم تک منتقل ہو رہا ہے۔ اردو ادب تو اس سعادت کا امین ہے کہ اس کا دامن "یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ردیفوں سے معمور ہے۔

ولی گجراتی دکنی المتوفی ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ء کا زمانہ گیارہویں صدی ہجری پر محیط ہے۔

یا محمد! دو جہاں کی عید ہے تجھ ذات سوں
خلق کوں لازم ہے جی کوں تجھ پہ قربانی کرے

سراج اورنگ آبادی المتوفی ۱۱۷۷ھ / ۱۷۶۳ء

یا محمد! تجھ کرم سیں ہوں سدا امیدوار
جلوہ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

میر تقی میر المتوفی ۱۲۲۵ھ ۱۸۱۰ء

جرم کی کھو شرمگینی یارسول ﷺ　　کھینچوں ہوں نقصان دینی یارسول ﷺ
اور خاطر کی حزینی یارسول ﷺ　　تیری رحمت ہے یقینی یارسول ﷺ

رحمۃ للعالمینی یارسول ﷺ
ہم شفیع المذنبینی یارسول ﷺ

میاں محمد نظیر، نظیر اکبر آبادی　المتوفی ۱۲۴۶ھ / ۱۸۳۱ء

تم شہ دنیا و دیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ — حاکم دین متیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ
سرگروہ مسلمیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ — قبلہ اہل یقیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ

رحمۃ للعالمیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ

مولوی حافظ لطف علی خاں، لطف بریلوی المتوفی (۱۲۹۸ھ / 1881ء)

شفیع الوریٰ! یا شفیع الوریٰ
مجھے بخشوا یا شفیع الوریٰ

نواب مرزا خاں، داغ دہلوی (۱۳۲۲ھ / 1905ء)

کرو غم سے آزاد یا مصطفیٰ ﷺ
تمہیں سے ہے فریاد یا مصطفیٰ ﷺ

آپ نے ملاحظہ فرمایا عربی شاعری سے شروع ہونے والی روایت نے فارسی شاعری کو بھی وسعت سے ہمکنار کیا۔ خیر و برکت کے یہ اثرات جب برصغیر میں داخل ہوئے تو اردو ادب بھی اس کی شعاعوں سے جگمگانے لگا۔ عربی و فارسی کی روایت برصغیر کے شعراء کا طرہ امتیاز بنی۔

''یارسول اللہ'' ﷺ کے موضوع پر ہونے والے کام

اردو کے نعتیہ ادب میں سب سے زیادہ نعتیں ''یارسول اللہ'' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ردیف میں موجود ہیں۔ یہ ایک باقاعدہ موضوع ہے۔ جس پر ہر دور میں کچھ نہ کچھ ہوتا رہا ہے۔ ''حبیبی یارسول اللہ'' (صلی اللہ علیک وسلم) مرتبہ۔ عزیز الدین خاکی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اس عنوان پر ہونے والے کام کو دیکھا جائے۔ پیش خدمت ہے اس موضوع پر ہونے والے کام کی تفصیل'

اغثنی یارسول اللہ ﷺ — مرتبہ محمد منشاء تابش قصوری

''اغثنی یارسول اللہ'' (صلی اللہ علیک وسلم) کے نام سے سب سے پہلا نعتیہ انتخاب ''یارسول اللہ'' ﷺ کی ردیفوں کے موضوع پر مولانا محمد منشا تابش قصوری نے مرتب کیا تھا۔ 4x 7 کے سائز میں 136 صفحات کی یہ کتاب اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی تھی۔ اس کتاب کو سب سے پہلے 1975ء میں شائع کیا گیا۔ یہ ایڈیشن بار اول تھا۔ اس کے بعد پھر اس کا دوسرا ایڈیشن جنوری 1980ء میں شائع کیا گیا۔ جس کا ہدیہ = /6 (غیر مجلد) روپے تھا۔ اس کتاب کے ناشر مکتبہ،

قادریہ لاہور ہیں۔

اس کتاب کو ان تمام زبانوں کی نعتوں سے سجایا گیا ہے۔ عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، سندھی، ہندی اور ترکی زبان کی نعتیں ''یارسول اللہ'' (صلی اللہ علیک وسلم) کی ردیف میں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ 23 برس پہلے شائع ہونے والے اس اولین نعتیہ انتخاب کی آج بھی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ نقش اول اتنا شاندار اور شاہکار ہے کہ اس کے تذکرے کے بغیر اس موضوع کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس موضوع پر کام کرنے کے لئے اس کتاب کا حوالہ و مطالعہ بہت ضروری ہے۔

اس کتاب کے مرتب مولانا محمد منشا تابش قصوری نے بہت محبت اور محنت کے ساتھ اس انتخاب نعت کو مرتب کیا ہے۔ یہ انتخاب نعت اتنا اہم اور کارآمد ہو چکا ہے کہ اب اس موضوع پر کام کرنے والے اس کو حوالہ بناتے ہیں۔ بعض مرتب کردہ نعتیہ انتخاب اتنے معتبر و مستند ہو جاتے ہیں کہ آئندہ تحقیق کرنے والے حضرات ان سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں اور اپنے کام کو انہیں سے مہمیز بناتے ہیں۔ اغثنی یارسول اللہ کے مرتب منشا تابش قصوری بہت خوش نصیب اور بلند پایہ شخصیت کے حامل ہیں کہ آج ان کا مرتب کردہ انتخاب نعت حوالہ کی شان بن گیا ہے۔

اغثنی یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) بہت عمدہ اور جاندار انتخاب نعت ہے۔ مختلف زبانوں کے حوالے سے اس میں شائع ہونے والے کلام نعتیہ کی ترتیب ملاحظہ فرمایئے۔ عربی ۔2۔ فارسی ۔15۔ اردو ۔66۔ پنجابی ۔10۔ سرائیکی ۔7۔ سندھی ۔2۔ ہندی ۔1۔ اور ترکی زبان میں 2 نعتیہ کلام شامل ہیں۔ غرضیکہ ہر اعتبار سے ''اغثنی یارسول اللہ'' (صلی اللہ علیک وسلم) ایک قابل قدر اور قابل صد تحسین کارنامہ ہے۔ جس کے نقش روز بروز واضح تر ہوتے چلے جارہے ہیں۔

سنی مناجات مقبول — مرتبہ — انیس احمد نوری

''مجموعہ مناجات'' المعروف ''سنی مناجات مقبول'' عکسی/ انیس احمد نوری کا مرتب کردہ ہے۔ اس کا سال اشاعت 1986ء ہے۔ اس کے ناشر مکتبہ نوریہ رضویہ و کنوریہ مارکیٹ' سکھر ہیں۔ اس انتخاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حمدوں اور مناجاتوں کے علاوہ ایک کثیر تعداد ''یا رسول اللہ'' ﷺ کی ردیف میں کہی گئی نعتوں کی بھی موجود ہے۔

96 صفحات کی اس کتاب کو بہت خوبصورتی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مرتب انیس احمد نوری شعبہ نعت کے پرانے اور منجھے غواص ہیں۔ ابتداء میں آپ نے نعتوں کے جو

یادگار و سدابہار انتخاب نعت ترتیب دیئے ہیں۔ وہ آج بھی اپنی اہمیت کے اعتبار سے بہت مسلم ہیں۔
انیس نوری کے تمام کاموں میں معنوی حسن اور صوری حسن دونوں کی جلوہ گری موجود ہوتی ہے۔
"یارسول اللہ" ﷺ کی ردیف میں ایک معتبر انتخاب اس میں بھی موجود ہے۔ جسے دیکھ کر آپ اپنی روح کو شاد اور آنکھوں کو نور بخش سکتے ہیں۔ کتاب کو بہت اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔

یارسول اللہ ﷺ (ماہنامہ نعت لاہور) مرتب : محمد صادق قصوری

ماہنامہ "نعت" لاہور راجا رشید محمود کی ادارت میں بڑی آب و تاب کے ساتھ لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ جنوری 1988ء سے اس ماہنامہ کا آغاز ہوا۔ اپنی پہلی اشاعت سے آج تک ماہنامہ نعت لاہور پابندی کے ساتھ اپنے ابتدائی معیار کو برقرار رکھتے ہوئے نعتیہ ادب میں عظیم سرمایہ کا اضافہ کر رہا ہے۔ راجا رشید محمود کے روز و شب کا آئینہ دار ماہنامہ نعت لاہور ہے۔ اس کا ہر شمارہ خاص شمارہ ہوتا ہے۔ اس ماہنامہ کے حوالے سے راجا رشید محمود کی عظیم تر نعتیہ خدمات کو ہمیشہ سراہا جاتا رہے گا۔

یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) یہ محمد صادق قصوری کا مرتب کردہ انتخاب نعت ہے۔ جو ماہنامہ نعت لاہور کے شمارہ نمبر 11۔ نومبر 1993ء میں شائع ہوا ہے۔ محمد صادق قصوری نے موضوع "یارسول اللہ" ﷺ سے اپنی محبت کا ثبوت دیتے ہوئے نئے استغاثوں کا اضافہ کیا ہے۔ یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) کی ردیف میں کہی جانے والی نعتوں کے اس انتخاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مرتب نے جہاں سے جس نعت کو لیا ہے استغاثہ کے آخر میں اس کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس مرتب کردہ "یارسول اللہ" ﷺ کے انتخاب کی اہمیت بھی مسلم ہو چکی ہے۔ اس حوالے کی وجہ سے بہت سی گزشتہ چیزوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے بلکہ اس حوالے سے کچھ نئی چیزیں سامنے آجاتی ہیں جس کی وجہ سے معلومات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا رہتا ہے۔

یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) کا مرتب کردہ نعتیہ انتخاب ہر زاویہ نگاہ سے قابل قدر ہے۔ اس کے مرتب محمد صادق قصوری کی یہ کاوش جہان حمد و نعت میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔
ماہنامہ نعت کے ایڈیٹر راجا رشید محمود نے ایک اہم کام یہ کیا ہے کہ "اغثنی یارسول اللہ" ﷺ میں جو نعتیں شائع ہو چکی تھیں اس میں سے کافی نعتیں صرف اس لئے نکال دیں کہ پہلے وہ ایک جگہ شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے کچھ ایسے کلام بھی نکال دیئے جو ان کی نظر میں شعری معائب کے حامل تھے۔ بہر حال یہ ان کی ادارتی ذمہ داری ہے ایک

ایڈیٹر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق مواد شائع کرے۔
محمد صادق قصوری کے مرتب کردہ نعتیہ انتخاب "یارسول اللہ" (صلی اللہ علیک وسلم) کی ترتیب میں راجا رشید محمود نے ایک نمایاں کام یہ کیا ہے کہ مرتب کی نعتوں کے علاوہ انہوں نے 47 شعرائے کرام کی مزید نعتیں بھی اس میں شامل کر دی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ انتخاب نعت اور بھی اہمیت کا حامل ہو گیا ہے۔ میری ذاتی خواہش ہے کہ یہ انتخاب نعت کتابی صورت میں شائع ہو جائے تاکہ ایک زمانہ اس سے فیضیاب ہو سکے۔ کیونکہ ہر حوالے سے یہ کام اہم اور قابل قدر ہے۔

یارسول اللہ ﷺ مرتبہ مولانا محمد یعقوب خان قادری

"یارسول اللہ" (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نام سے مولانا محمد یعقوب خان قادری نے بھی ایک جیبی سائز انتخاب ترتیب دیا ہے۔ اس انتخاب نعت میں تمام نعتیں "یارسول اللہ" ﷺ کی ردیف میں موجود ہیں اس کا ہدیہ آٹھ روپے ہے۔ 27 مارچ 1997ء میں اسے ضیاء الدین پبلیکیشنز کھارادر کراچی نے شائع کیا ہے اس کے صفحات 64 ہیں۔
"یارسول اللہ" ﷺ میں 28 شعرائے کرم کے 42 کلام نعتیہ یارسول اللہ ﷺ کی ردیف میں موجود ہیں۔ جیبی سائز کے حوالے سے یہ ایک کام کی چیز ہے۔ ہجر مدینہ اور والی مدینہ، یہ دونوں جیبی سائز انتخاب نعت ہیں۔ اس کے مرتب بھی مولانا محمد یعقوب خان قادری ہیں۔

"حبیبی یارسول اللہ" ﷺ مرتبہ عزیز الدین خاکی

نعتیہ ادب میں یادگار خدمات انجام دینے والوں میں ایک نمایاں نام عزیز الدین خاکی القادری کا بھی شامل ہے۔ عزیز الدین خاکی وہ خوش نصیب نوجوان ہیں جو ہمہ وقت نعت خوانی، نعت گوئی اور نعت فہمی کے جذبے سے سرشار رہتے ہیں۔ بزرگوں اور بڑوں کا احترام کرنے والے عزیز الدین خاکی "باادب بانصیب" کے حوالے سے اپنی زندگی کے روز و شب گزارتے ہیں۔ ان کی اس بانصیبی نے انہیں ہر دلعزیز اور دل میں گھر کر دینے والا بنا دیا ہے۔ ان کی شخصیت کا گراف بہت بلند ہے۔ وہ ہمیشہ نعتیہ ادب میں ایسے مسلسل کام کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے اسلاف کی یاد دلاتے ہوں۔ خاکی شخصی (P.R Ship) کے سحر میں گرفتار نہیں، بلکہ وہ ہر کام کو اللہ رب العزت کی خوشنودی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطاء کا فیضان سمجھتے ہیں۔ اسی جذبے سے سرشار ہو کر وہ ہر کام کی بنیاد رکھتے ہیں۔ بڑے سے بڑا اور مشکل ترین کام بھی ان کے لئے آسان ہوتا چلا جاتا ہے۔ جہاں لوگوں کے لئے دروازے بند ہوتے ہیں وہاں خاکی کے لئے در وا ہوتے جاتے ہیں۔ اتنی کم

عمری میں اور اس جذبہ صادق کے ساتھ ایسی مثال آپ کو مشکل نظر آئے گی۔

عزیز الدین خاکی کا مرتب کردہ "حبیبی یا رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس موضوع پر اب تک شائع ہونے والے کاموں میں سب سے زیادہ ضخیم اور وقیع کام ہے۔ عزیز الدین خاکی نے اس کام کے سلسلے میں گذشتہ کاموں سے استفادہ ضرور کیا ہے۔ مگر ان کی مستقل لگن اور محنت نے ایسے لوگوں سے بھی اس پابند موضوع پر نعتیں کہلوالیں ہیں۔ جو اس مزاج کے نہیں اور نہ ہی اس موضوع سے مطابقت رکھتے ہیں۔

عزیز الدین خاکی نے اس انتخاب کو مرتب کرنے میں جو صبر آزما لمحات گزارے ہیں۔ اس کیفیت و تکلیف کو وہ لوگ خوبی محسوس کر سکتے ہیں۔ جو انتخاب کرنے کی اس پابند راہ پر خطر سے گزرے ہیں۔ عزیز الدین خاکی نے شعرائے کرام کو سینکڑوں خطوط لکھے۔ اکثر شعراء نے حوصلہ افزائی کی اور زیادہ تر حضرات نے تو جواب دینا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ حمد و نعت کا ایک عام انتخاب مرتب کرنا آسان ہے مگر اتنی پابندیوں کے ساتھ کوئی انتخاب سامنے آئے تو محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے کوئی کام کیا ہے اور نعتیہ ادب میں کوئی کام سامنے آیا ہے۔

خاکی نے اس انتخاب کو مرتب کرنے میں عربی کا نعتیہ ادب، فارسی کا نعتیہ ادب اور اردو کے نعتیہ ادب کا مطالعہ کیا اور اپنے موضوع سے متعلق مواد جمع کرتے رہے۔

"حبیبی یا رسول اللہ" ﷺ ۷×۴ کے سائز میں ۳۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ جسے بہت اہتمام و عقیدت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب و تحقیق دیکھ کر یہ اندازہ خوبی لگایا جاسکتا ہے کہ مرتب نے اسے بہت عرق ریزی اور جانکاہی سے مدون کیا ہے۔

خاکی کا مرتب کردہ یہ انتخاب انشاء اللہ نعتیہ ادب میں ایک اہم اضافہ ثابت ہوگا۔ اس منفرد کام کو برسوں یاد رکھا جائے گا۔ خاکی نے عربی، فارسی، ترکی، اردو، سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتو، سرائیکی اور انگریزی زبان کی نعتوں کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔

چمنستان رسالت کا مہکتا پھول

عزیز الدین خاکی القادری

عزیز الدین خاکی کی ثنا خوانی کو پاکستان میں ہر جگہ، بحسن و خوبی سنا جاتا ہے۔ لیکن اب نعت گوئی میں بھی وہ کسی طرح پیچھے نہیں۔ حضرت بابا سید رفیق عزیزی جیسے کہنہ مشق استاد کے نور نظر ہونے کے ناتے ان کی نعتیں بھی فنی خوبیوں کا مظہر بنتی جا رہی ہیں۔ اب عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے رگ و پے میں سما گیا ہے۔ ان کے روح و جاں میں گرمی صل علیٰ کی روشنی دم بہ دم اجالا کر رہی ہے۔ ان کی نعتیں سوز دل اور سوز جگر کا مجسم نمونہ بن چکی ہیں۔ ان کا سینہ مدحت محبوب کا آئینہ ہو گیا ہے اور اب یہ چمنستان رسالت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چنیدہ پھول بن گئے ہیں۔ مختصر لمحات میں خاکی "ذکر صل علیٰ" اور "نغمات طیبات" کے خالق جب کہ کئی پاکٹ سائز مجموعات اور انتخابات کے مولف بھی ہو چکے ہیں۔ نسبت قادری کے حوالے سے ان کی نعتوں میں معرفت و حقیقت و طریقت کا حسین امتزاج اور محاسن سخن کی عمدہ تراکیب کا برمحل استعمال بھی موجود ہے۔ جو انہیں شعرائے نعت میں بقائے دوام بخشے گا۔

مگر اب خاکی ایک نئی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ وہ ایک ایسا نعتیہ انتخاب مرتب کر رہے ہیں جو "یا رسول اللہ" کی ردیف پر مشتمل ہو گا۔ مانا کہ وطن عزیز پاکستان میں نعت کے حوالے سے قبلہ ادیب رائے پوری۔ پروفیسر آفتاب نقوی۔ حضرت الحاج قمرالزماں شاہ۔ مسرور کیفی حفیظ تائب نے اس کام کو بڑی جامعیت کے ساتھ ایک تحریک سمجھ کر کیا ہے۔ مگر قبلہ شہزاد احمد ترقی نعت کے وہ روشن چراغ ہیں کہ جنہوں نے وسائل نہ ہونے کے باوجود اشاعت نعت کے لئے سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ جو تا دیر یاد رکھا جائے گا۔ مگر اب عزیز الدین خاکی فروغ نعت کے لئے جو کام کر رہے ہیں وہ بھی قدر کی

نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ میرا دل کہتا ہے کہ انشاء اللہ "یارسول اللہ" کی ردیف کا انتخاب میدان نعت میں ایک نئی کاوش ہوگی۔ جسے اہل دل۔ اہل عشق۔ اہل محبت دیکھ کر اور پڑھ کر خود بخود سراپا سپاس گزار ہو جائیں گے۔ آپ یقین جانیں اس انتخاب میں خاکی نے ان تاریخی الفاظ کو بھی پیش نظر رکھا ہے جو صحابہ رضی اللہ عنھم کی زبان اقدس سے ہزارہا احادیث مبارکہ میں وارد ہوئے ہیں جیسے۔ فداک ابی وامی یارسول اللہ۔۔ صدقت یارسول اللہ۔ لبیک یارسول اللہ۔ قال ماھو یارسول اللہ اور قالو یارسول اللہ۔

"یارسول اللہ" پیش نظر رکھتے ہوئے قدیم و جدید اور ہر زبان کے شعراء نے اس ردیف میں نعتیں کہی ہیں مثلاً" عبدالرحمان جامی نے کہا۔

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسول اللہ

ان ردیفوں میں بے شمار نعتیں موجود ہونے کے باوجود کم کم اور کہیں کہیں نظر آتی تھیں مگر اب خاکی نے عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے یہ کام آسان کردیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل عزیز الدین خاکی القادری کے درجات بلند فرمائے کہ انہوں نے پاکستان بھر کے مستند نعت گو شعراء کے "یارسول اللہ" کی ردیف کے کلام کو جمع کرکے ایک ضخیم انتخاب مرتب کیا ہے۔ جو ترقی نعت اور اشاعت نعت کے حوالے سے تاریخ نعت میں امر ہو جائے گا۔ آمین

خان اختر ندیم

حیدر آباد

طیبہ کی گھٹائیں پھر برسیں

بات زیادہ پرانی نہیں ہے۔ ۱۹۹۶ء کا سال تھا اور اسی دور میں اپنا تیسرا مجموعہ نعت و مناقب "نغمات طیبات" کے مراحل طباعت میں مصروف تھا۔ ایک دن کا قصہ ہے کہ میں اردو بازار سے تھکا ہارا گھر پہنچا جلدی جلدی نماز اور کھانے سے فراغت پائی اور لیٹ گیا۔ لیکن تھکن سے چور، ہونے کے باوجود نیند کا کوسوں پتہ نہیں تھا۔ مطالعہ شروع کردیا۔ پڑھتے پڑھتے خیال آیا کہ چلو یہ کتاب تو تمہاری اب چھپ کر بازار میں پہنچ ہی جائے گی۔ مگر تم پھر کرو گے کیا؟ میری افتاد طبع دراصل یہ ہے کہ میں خالی نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔ سوچا، پھر کرنا کیا ہے؟ ہاتف غیبی کی امداد دیکھیے' یک بیک یہ خواہش بیدار ہوئی کہ کیوں نہ ایک ایسا نعتیہ منتخب کلام شائع کیا جائے' جس میں کوئی منفرد آن بان ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت کے قلبی منکرین اگر تجدید ایمانی نہ کریں تو اپنے انجام تک آسانی سے جا پہنچیں۔ دل نے دماغ سے اور عقل نے عشق سے گزارش کی، کہ اس بندہ خاکی عزیز الدین خاکی سے کہو کہ یارسول اللہ کی ردیف میں جو صحیح نعتیں عرض کی گئی ہیں انہیں یکجا کرکے شائع کرلو!۔۔۔ اب روح پر تواجد سا طاری تھا۔ انتظار صبح میں رات کی ڈائن بھنبھوڑے ڈال رہی تھی۔ اللہ اللہ کرکے پوپھٹی، فرائض و لوازم فجر سے فراغت پائی تو اردو بازار کی دوڑ لگادی کہ برادر مسلک اور حبیب عقائد شہزاد احمد مدیر ماہنامہ حمد و نعت کو یہ خبر جا سناؤں اور ان کی تکنیکی رہنمائی حسب معمول حاصل کروں۔ بات شہزاد بھائی نے سنی۔ الحمد للہ کہا اور چونک کر بولے : خاکی! یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام سے کسی مولوی صاحب کی کتاب بازار میں آچکی ہے اس لئے اس نام میں "حبیبی" کا اضافہ کرلیا جائے تو اس ۔۔۔۔۔ میں قلبی اور ایمانی پکار بھی پیدا ہو جائے گی۔۔۔ معلوم ہوا سارے اضطراب پر ٹانکا سا لگ گیا۔ دل بولا : جھوم خاکی!۔۔۔ اور میں نے "حبیبی یا رسول

اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہان نعت میں رقص شروع کر دیا۔

میں نے جب نعتیں جمع کرنا شروع کیں تو "یارسول اللہ" کی ردیف میں عرض کردہ نعتیں ملتی چلی گئیں۔ معروف و غیر معروف شعراء حضرات سے (جن کی نعتیں اس ردیف میں موجود نہیں ہیں) ان سے فرمائش کی جائے۔۔۔ یہ داعیہ بھی بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا عطیہ ہے۔۔۔۔ میں نے تعمیل کی۔ ڈیڑھ سو شاعر حضرات کو خطوط میں یہ فرمائش کی گئی۔ الحمدللہ کہ (۱۲۳) شعرائے کرام نے مجھے اپنی نعتیں ارسال فرمادیں۔

اس کار خیر و باعث نجات اخروی میں برادر بزرگ جناب قمر وارثی ناظم اعلیٰ دبستان وارثیہ پاکستان اور محترمی خان اختر ندیم' بانی و صدر نشین انجمن عاشقان مدحت مصطفیٰ حیدر آباد (سندھ) کی وساطت سے بتعداد کثیر نعتیں دستیاب ہو گئیں۔

اب ذرا اس باران رحمت کا لطف اٹھاتے چلئے' جو عین اس وقت شروع ہو گیا۔ جب اس مجموعہ انتخاب "حبیبی یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میں نے کمپوزنگ شروع ہی کرائی تھی کہ حبیب رب العالمین' سیاح لامکاں' فخر کون و مکاں' خاتم النبین' امام المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ اقدس سے حاضری حرمین الشریفین کا پروانہ مرحمت ہو گیا۔ چنان چہ پاکستان کی فضائیہ کے ریٹائرڈ ونگ کمانڈر جناب محمد حاکم قریشی صاحب اور ان کے برادر اکبر محمد اعظم قریشی صاحب نے کہا کہ امسال حاضری حرمین الشریفین میں ہمارے کنبے کے ساتھ آپ اس قافلے کے رکن ہوں گے۔ اب کیا تھا' باران رحمت سے جل تھل ہو گئے۔ اس حاضری کے سارے اخراجات اسی وسیلے سے ہوتے رہے۔ اللہ کریم بہ طفیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بھائیوں اور ان کے لواحقین و متعلقین پر باب رحمت کھلا رکھے۔

یہ مبارک مقدس سفر ۱۷ دسمبر ۱۹۹۶ شمسی کو شروع ہوا اور یکم جنوری ۱۹۹۷ شمسی کو تکمیل پا گیا۔ سرکار (علیہ التحیتہ والتسلیم) کے مواجہ شریف پر ہدیہ صلوٰۃ و سلام پیش کرنے کے بعد اپنے مربی علم و فن اور رہنمائے علم و عمل استاذی حضرت بابا سید رفیق

عزیزی (علیگ) کی نعت شریف "کن ہے کیا صرف آپ کے تذکار سلطان الرسل" عرض کی اور "حبیبی یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت کی اجازت طلب کی۔

مستجاب الدعوات کی بارگاہ میں طلب کو شرف قبول مرحمت ہوا۔ جو اس وقت آپ کی نظروں کے سامنے "حبیبی یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس میں موجود ہے اور قصد ہے کہ اسی ردیف "یارسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جتنی نعتیں ملتی رہیں گی انہیں انشاء اللہ تعالیٰ دوسری جلد میں پیش کرنے کی سعادت دارین حاصل کروں گا۔

عاشق عشاق رسول کریم

احقر عزیز الدین خاکی القادری

جمعرات ۱۷ ستمبر ۱۹۹۸ شمسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ✆ : 5063089

عزیز الدین خاکی القادری

Aziz-uddin Khaki

بانی و چیئرمین، تنظیم استحکام نعت (ٹرسٹ) پاکستان

تاریخ ________________

حبیبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محترم المقام ------------------------- السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی !

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ "اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔"
جب رب تعالیٰ خود اپنے محبوب ﷺ کی مدح و ثناء کرتا ہے تو ہم پر بھی واجب ہے کہ ہم اللہ جل جلالہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر زیادہ سے زیادہ کریں۔

الحمد للہ "تنظیم استحکام نعت (ٹرسٹ) پاکستان" کے زیر اہتمام "حبیبی یا رسول اللہ ﷺ" کے نام سے ایک نعتیہ انتخاب زیر ترتیب ہے جس میں تمام نعتیں "یا رسول اللہ ﷺ" کی ردیف میں شامل کی گئی ہیں۔ اللہ رب العزت نے آپ کو نعت گوئی کی صلاحیتوں سے بطور خاص نوازا ہے ہماری خواہش ہے کہ آپ کی نعت شریف بھی اس عظیم نعتیہ انتخاب کی زینت بنے۔

"یا رسول اللہ ﷺ" کی ردیف میں اگر آپ نے کوئی نعت شریف کہی ہے تو ہمیں بلا تاخیر ارسال کر دیں اگر نہیں کہی ہے تو آپ ہماری گزارش پر "یا رسول اللہ" کی ردیف میں جلد از جلد ایک نعت شریف کہہ کر ہمیں فوراً ارسال کر دیں تاکہ اسے شامل کتاب کیا جا سکے۔ کتاب کا ستر (۷۰) فیصد کام ہو چکا ہے۔ آپ کی نعت کا انتظار ہے۔

نیازمند
عزیز الدین خاکی القادری

قادری ہاؤس ۱۳-۲۲/۲۳ بی کورنگی نمبر ۵ کراچی ۹۰۰...

حبیبی یا رسول اللہ کے سلسلے میں شعرائے کرام کو جو خط روانہ کیا گیا اس کا عکس

حمد باری تعالیٰ

ہے پاک رتبہ فکر سے اس بے نیاز کا
کچھ دخل عقل کا ہے نہ کام اقتیاز کا

شہ رگ سے کیوں وصال ہے آنکھوں سے کیوں حجاب
کیا کام اس جگہ خردِ ہرزہ تاز کا

لب بند اور دل میں وہ جلوے بھرے ہوئے
اللہ رے جگر ترے آگاہِ راز کا

غش آ گیا کلیم سے مشتاق دید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اس بے نیاز کا

ہر شے سے ہیں عیاں مرے صانع کی صنعتیں
عالم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا

افلاک و ارض سب ترے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب و فراز کا

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

مولانا حسن رضا خاں بریلوی

ضروری وضاحت

میں ان تمام شعرائے کرام کا بے حد ممنون ہوں کہ جنہوں نے میری گزارش پر "یارسول اللہ" ﷺ کی ردیف میں بے شمار تازہ نعتیں ارسال کیں۔ کئی شعراء نے تو ایک سے زائد تازہ نعتیں بھی ارسال کیں اور خود مرے غریب خانے پر آ کر مجھے نعتیں عنایت کیں۔

میں ان تمام نعتیہ محققین کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھے "یارسول اللہ" ﷺ کی ردیف میں زیادہ سے زیادہ مواد فراہم کیا۔

"حبیبی یارسول اللہ" ﷺ میں ایک شاعر کی صرف ایک نعت شریف شائع کی جارہی ہے۔ ہمارے بزرگ اور مرحوم شعراء میں ایسے نام بھی قابل ذکر ہیں جنہوں نے اسی ردیف میں ایک سے زائد نعتیں کہی ہیں ان کی بھی ایک ہی نعت شریف شائع کی ہے کیونکہ "حبیبی یارسول اللہ" ﷺ کی اشاعت کے بعد بھی میرے پاس اس موضوع کے حوالے سے بے شمار غیر مطبوعہ نعتیں موجود ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ "حبیبی یارسول اللہ" ﷺ کی دوسری جلد میں ان تمام نعتوں کو شائع کیا جائے گا۔

"حبیبی یارسول اللہ ﷺ" کی طباعت کے آخری مرحلے تک مجھے اس حوالے سے نعتیں ملتی رہی ہیں۔ ﴿الحمدللہ﴾

آپ تمام قارئین سے التماس ہے کہ یارسول اللہ کی ردیف میں کوئی ایسا نعتیہ کلام جو اس انتخاب میں شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو آپ اسے فوراً مجھے ارسال فرمادیں۔ انشاء اللہ میں اسے دوسری جلد میں شائع کر کے روحانی مسرت محسوس کروں گا۔

﴿عزیز الدین خاکی﴾

عربی

فارسی ' ترکی

حبیبی حبی محبوبی اغثنی یا رسول الله
محبی حبی مطلوبی اغثنی یا رسول الله
عبیدك فی الرزایا و المراضا مستغیث یا رسول الله
طبیبی طبی مصحوبی اغثنی یا رسول الله
فداك اخوتی امی ابی ابنائی احبابی
ورادی ودی مرغوبی اغثنی یا رسول الله
ترانی یا حبیب القلب قد كادتني اعدآئی
فرد الكید عمابی اغثنی یا رسول الله
تراهم یا حبیب الحق یسعون لا فنآئی
لایذآئی و اتعابی اغثنی یا رسول الله
تراكم شر اعدآئی تداعیهم لافزاعی
تراكمهم لارهابی اغثنی یا رسول الله
غیاثی غوثی المولیٰ مغیثی غیثی الملجا
معینی منی احسابی اغثنی یا رسول الله
عزیز علیك عنتی فانظر یا شفیعی
قد كثرت ذنوبی اغثنی یا رسول الله
الیٰ كم یستغیث نورك یا محبوب ربی
اغیثن لكتابی اغثنی یا رسول الله

ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی القادری

تجلی نور حبك فی فوادی یارسول الله
وحبك اصل ایمان العباد یا رسول الله
وما بی من الیٰ الا بفضلك یا رسول الله
فجدلی خذیدی یوم التنادی یا رسول الله
غریب لیس لی احد سواك یا رسول الله
فادرك عبدك العاصی المنادی یا رسول الله
لدیغ خائف لم یبق لی راق ولا واق
سویٰ تریاق نظرك ذیٰ لرشاد یا رسول الله
تكثر شر حسادی تعدی عید اعدائی
اغثنی و اكفنی شرالاعادی یا رسول الله
اضی قلبی و طهره و وسعه و ایده
وثبته علیٰ سبل السداد یا رسول الله
وصیرنی ضیاء من ضیائك یا رسول الله
وارنی طیبة راس البلادی یا رسول الله
زیارة خدك خیر من الدنیا وما فیها
ورویة قدك عین الایادی یا رسول الله
فشر فنی بها فی رحلة الدنیا و فی الاخریٰ
یكن لی كل حین خیر زادی یا رسول الله
تفكر و صفك فخری تذكر نعتك ذخری
اعذنی ان اهیم بكل و اد یا رسول الله

محمد باقر ضیاء النوری

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسول اللہ

ز داغ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ

توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
رخ پرنور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

توئی مولائے من آقائے من والی جان من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

دم آخر نمائی جلوہ دیدار جامی را
ز لطف تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ

حضرت نورالدین عبدالرحمٰن جامی علیہ الرحمۃ

تنم فرسودہ' جاں پارہ ز ہجراں یا رسول اللہ
دلم پر وردہ آوارہ ز عصیاں یا رسول اللہ

شب و روز از شکیبائی زحد گشتم تمنائی
بخولت سوئے من آئی خراماں یا رسول اللہ

چوں سوئے من گذر آئی من مسکین ز ناداری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ

ز پا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری
ہمیں یک حرف پندیری ز ناداں یا رسول اللہ

زجام حب تو مستم بزنجیر تو دل بستم
نمی گوئم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللہ

نہادم پیش گاہے سر بپائے ساقی کوثر
اماماں راشدم چاکر بالیقاں یا رسول اللہ

چوں اندر حشر برخیزم بدامان تو دل ریزم
ز دیدہ خون دل ریزم خراماں یا رسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت را کشائی برگناہ گاراں
مکن محروم جامی را دراں آں یا رسول اللہ

حضرت نورالدین عبدالرحمٰن جامی علیہ الرحمۃ

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ

ارحم الراحمیں نہ بخشاید
بے رضائے تو یا رسول اللہ

کاش ہر موئے من زباں بودے
درثنائے تو یا رسول اللہ

گربیابم بجائے سرمہ کشم
خاک پائے تو یا رسول اللہ

سر نہادت بر درت سعدی
بے نوائے تو یا رسول اللہ

شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ

بکار خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللہ

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللہ

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریض درد عصیانم اغثنی یا رسول اللہ

زفتم راہ بیناباں فتادم درچہ عصیاں
بیا اے جبل رحمانم اغثنی یا رسول اللہ

گنہ برسر بلا بارد الم درد ہوا دارد
کہ داند جز تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

اگر رانی وگر خوانی غلامم انت سلطانی
دگر چیزے نمیدانم اغثنی یا رسول اللہ

بکہف رحمتم پرور زقطمیرم منہ کمتر
سگ درگاہ سلطانم اغثنی یا رسول اللہ

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
مدد اے آب حیوانم اغثنی یا رسول اللہ

رضائیت سائل بے پر توئی سلطان لاتنہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمتہ

دل گدائے تو یا رسول اللہ
سر فدائے تو یا رسول اللہ

شدہ ام مست میکنم نالہ
از برائے تو یا رسول اللہ

رحم کن برمن ستم دیدہ
بیم جائے تو یا رسول اللہ

درد دارم دوا نمے دانم
جز دوائے تو یا رسول اللہ

سرمہ چشم خویش مے خواہم
خاک پائے تو یا رسول اللہ

در دو عالم طمع ہمیں دارم
من لقائے تو یا رسول اللہ

چشم امید روز و شب دارم
بر عطائے تو یا رسول اللہ

مولانا محمد صدیق پنجگوری علیہ الرحمتہ

تبہ کارم تبہ کارم اغثنا یا رسول اللہ
سیہ کارم سیہ کارم اغثنا یا رسول اللہ

شب و روز از رہ غفلت زبس جرم و خطا داری
زیاں کارم زیاں کارم اغثنا یا رسول اللہ

ز عصیاں بس گراں بارم زراہ مرحمت فرما
بیکسارم بیکسارم اغثنا یا رسول اللہ

بدست نفس امارہ بصد خواری و رسوائی
گرفتارم گرفتارم اغثنا یا رسول اللہ

معین و دستگیر خود بجز ذات شریف تو
نمیدارم نمیدارم اغثنا یا رسول اللہ

غریب و عاجزم بیکس بدرگاہ معلی تو
پناہ آرم پناہ آرم اغثنا یا رسول اللہ

بوقت باز پرس حشر من بیکس شفاعت تو
طلبگارم طلبگارم اغثنا یا رسول اللہ

بصدق و با ارادت حب اہل بیت و یارانت
بدل دارم، بدل دارم اغثنا یا رسول اللہ

بشوق گل رخت چوں بلبل شیدا بصد زاری
فغاں زارم فغاں زارم اغثنا یا رسول اللہ

مولانا محمد بخش بلبل لاہوری علیہ الرحمتہ

بمعراج تو سبحان الذی اسریٰ بود شاہد
الم نشرح ز صدرت شرح گویاں یا رسول اللہ

توئی کان ھدا و مھبط آیات ربانی
توئی ہم مطلع انوار عرفاں یا رسول اللہ

ز نور روئے خوبت نور بیضا مقتبش آں شد
زلعلت منفعل لعل بدخشاں یا رسول اللہ

خور برج رسالاتی در درج کمالاتی
منور از رخت صحرا و عمراں یا رسول اللہ

زبس بے بر گئی روز جزا در بحر غم غرقم
پے محشر نداریم ہیچ ساماں یا رسول اللہ

زلال وصل رویت ریزدر کام من تشنہ
کہ درمیدان ہجرم زار و عطشاں یا رسول اللہ

رجا دارم کہ زیں دار فنا چوں رخت بر بندم
روم سوئے جناں بانور ایماں یا رسول اللہ

حسین عاصی و مجرم ندارد چارہ گر دیگر
بدرگاہت رود افتان و خیزاں یا رسول اللہ

مولانا محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی علیہ الرحمتہ

دل شکار تو یا رسول اللہ
جان نثار تو یا رسول اللہ

باغ کونین تازگی وارد
از بہار تو یا رسول اللہ

مژدہ ہر فرشتہ جارو بے ست
بر مزار تو یا رسول اللہ

عطر ساید بجیب باد صبا
رہ گزار تو یا رسول اللہ

رفتہ از خویش ہر کہ در عالم
شد دو چار تو یا رسول اللہ

مصحف و اہل بیت را دانیم
یادگار تو یا رسول اللہ

زینت چار بالش دیں اند
چار یار تو یا رسول اللہ

ہیچکس نیست جز خدائے علیم
راز دار تو یا رسول اللہ

رحم فرما کہ رخت بکشاید
بہ دیار تو یا رسول اللہ

شہید لکھنوی

صبا پیش نبی گو حال زارم یا رسول اللہ
بصد شوق و فغاں گو بیقرارم یا رسول اللہ

ز عصیاں شرمسارم زیربارم یا رسول اللہ
نگاہ مرحمت فرما بکارم یا رسول اللہ

زعشقت سینہ بریاں دیدہ گریانم بود ہردم
بسوز اشتیاقت دل فگارم یا رسول اللہ

مسیح بر چرخ چارم روز و شب گوید بصد منت
بدیدار جمالت انتظارم یا رسول اللہ

علاج عرش اعظم شد غبار خاک نعلینت
بموسیٰ گفت فاخلع کردگارم یا رسول اللہ

سراعدافتداز تن چونا مت بشنوا و زمن
بود باد شمنانت کار زارم یا رسول اللہ

بخوابم آخدا را گریہ بیدارے نشد ممکن
منور تا شود چشم خمارم یا رسول اللہ

دریں ویرانہ می نالم سیہ در دیدہ شد عالم
بجز ذکر تو فکر کس ندارم یا رسول اللہ

فقیر خستہ حالم در دیار ہندمی نالم
بیاد روضہ ات جامی سپارم یا رسول اللہ

فقیراللہ لاہوری

جان فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ

جاں نثاری بکر دن است ایماں
بر ادائے تو یا رسول اللہ

جملہ قرآں درست توصیفت
از خدائے تو یا رسول اللہ

ہست یسین و والضحیٰ طہ
درثنائے تو یا رسول اللہ

عرش سجدہ کنندہ دائم
با وفائے تو یا رسول اللہ

شرق تا غرب شد ہمہ ہر جا
مبتلائے تو یا رسول اللہ

فلک گرداں و ارض افتادہ
در ہوائے تو یا رسول اللہ

از طفیل تو خلق جملہ شد
ماسوائے تو یا رسول اللہ

نور خستہ و زار بنہادہ
سرپائے تو یا رسول اللہ

مولانا الحاج ابو الخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری

زہے نصیب غلام تو یا رسول اللہ
کہ آمدہ بہ سلام تو یا رسول اللہ

بہ عرش ہست خرام تو یا رسول اللہ
بیاں کنم چہ مقام تو یا رسول اللہ

جمال صبح من زارے کند روشن
فروغ جلوہ شام تو یا رسول اللہ

نشستہ اند بہ درگاہ تو خدا جویاں
خداست بر لب بام تو یا رسول اللہ

متاع من کہ بغیر دل دو پارہ نیست
کنم نثار بہ نام تو یا رسول اللہ

چرا نہ نغمہ سرایم چرا نہ رقص کنم
بہ من رسیدہ پیام تو یا رسول اللہ

زتست ایں ہمہ مستی کہ درکلام من است
چشیدہ ام مئے جام تو یا رسول اللہ

دل جہان و دل عاشقاں، دل مظہر
فدائے حسن تمام تو یا رسول اللہ

حافظ مظہرالدین مظہر

تن پاکت مجسم جلوہ ساماں یا رسول اللہ
سراپایت، سراپا نور یزداں یا رسول اللہ

گرامی پیکر نوریں نخستیں جلوہ تکویں
توئی طہٰ، توئی یٰسین بہ قرآں یا رسول اللہ

زہے رویت بخوبی صبح عید نشاۃ عالم
زہے زلف تو شام عنبر افشاں یا رسول اللہ

توئی تزئین فردوس وجود اے داور خوبی
توئی محبوب یزداں میر خوباں یا رسول اللہ

توئی در صورت الہام، متن وحی مفہومش
توئی در شکل قرآں در شرح قرآں یا رسول اللہ

توئی در لفظ کن آں نقطہ آغاز گویائی
توئی لاریب ناز نطق انساں یا رسول اللہ

توئی مختار کوثر، صدر محشر، ناظم محشر
توئی بر منصب اجرائے فرماں یا رسول اللہ

لواء الحمد درد ستت، رواء الفضل بر دوشت
بفرق تست تاج عفو عصیاں یا رسول اللہ

نصیر بے بضاعت را عطا کن ایں شہنشاہی
کہ تا مردن ترا باشد ثناء خواں یا رسول اللہ

صاحبزادہ غلام نصیرالدین نصیر

گنہگارم، نظر برحال زارم یا رسول اللہ
زدست نفس سرکش دل فگارم یا رسول اللہ

بہ قصر بحر عصیاں غرق ہستم خذیدی وللہ
بکار خولیش حیراں، شرمسارم یا رسول اللہ

علاج درد ہجراں نیست جز دیدار جاں بخشت
ترحم، جان عالم، بے قرارم یا رسول اللہ

بجنت دل نمی بندم کہ کویت بہتر از جنت
چہ خوش باشد در آنجا جاں سپارم یا رسول اللہ

اگر یابم نہم بر فرق خود نعلین پاک تو
شوم ہر دوسرا را شہریارم یا رسول اللہ

دلم از حب تو مملو، بسر سودائے تو دارم
ازیں رو نعت تو خوانم، نگارم یا رسول اللہ

تمیز رنگ و بو برمن حرام و من مسلمانم
نہ افغانم، نہ ترکم، نے تتارم یا رسول اللہ

بفر ما چارہ فوز و فلاح امت ناسی
و یک نگہ کرم بر خاکسارم یا رسول اللہ

منم ناظم غلام بندگان بارگاہ تو
فتادہ در رہت مثل غبار یارسول اللہ

بشیر حسین ناظم

(بزبان ترکی)

یورینک دور آیت صوغ الھی یا رسول اللہ
کاشینک دور اہل عشقنک قبلہ گاہی یا رسول اللہ

اوگلر خسارد لجو چشم آہو جلوہ کاہندہ
نہ خوشہ ور چرخ حسنینک مہرو ماہی یا رسول اللہ

او زلف ناز پرور باغ رخسار نیکلہ کو یا کیم
آچلیمش روضہ جنت کیا ہی یا رسول اللہ

شریعت محفلندنی سور دیلر بوجہل انکاری
دو چشمینکد ور بود عوالینک گواہی یا رسول اللہ

وگل دور نرگس بیارہ تیارا تمہ زنی خالی
شول آہو چشم نینک ہرزہ نگاہی یا رسول اللہ

گل صد برگ گلزار ادب سینی یا رسول اللہ
ملاحت کل شنیدہ ضغو رب سینی یا رسول اللہ

شرف خلقت نبوت منزلت دولت ماہینک دور
شہ والا حسب عالی نسب سینی یا رسول اللہ

سن اوال کافی شفاعت ملجا و ماویٰ امت سین
محقق عفو و غفرانہ سبب سینی یا رسول اللہ

کرمگارا عجب و دجود و لطفونک ابن بخارہ
نظیرینک بوق کرمدہ ذوالحسب سینی یا رسول اللہ

بزبان ترکی

شراب شاغر عشقیلہ ستم یا رسول اللہ
خمار اولمز بنکا مست الستم یا رسول اللہ

دما غم بارہ لعل لبینکدنی نشاہ وار اواری
انینکچوئی دور دمادم می پر ستم یا رسول اللہ

فراغت جرعہ سینی ایچدنیک سوبزمندی ال چند نیک
مئی توحید ابلہ ساغر بد ستم یا رسول اللہ

کرم قبلدینک منکا یوقلدہ قدہ وار لنیق حالتینی حالا
سر پرنیستی صدر ندہ ہتم یا رسول اللہ

جنانیت کدور بنورجہ ابراہیم و اسماعیل
کریم بن کریم بن کرہمم یا رسول اللہ

رضا ابرولرینک محراب اید نمیش عارضینک قبلہ
لرب کعبہ خطینک دور خطیمم یا رسول اللہ

نبی خورشید دش برج شرمندہ تابدارانیدینک
مثالیم نور دور صورتدہ ہستم یا رسول اللہ

خلیل آسار ضانیت درد نین ابلا دی تطہر
سوادیرندہ شمدی بن شکستم یا رسول اللہ

خلیل ترکی

اردو

مجھے ہول قیامت سے بچا لو یا رسول اللہ
مجھے دامان رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعف، لغزش پاؤں پڑتی ہے
گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یا رسول اللہ

اٹھا کر رخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
مری دیدار کی حسرت نکالو یا رسول اللہ

میں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
کوئی تو راہ جینے کی نکالو یا رسول اللہ

سنبھالا لے رہا ہے آپ کا بیمار فرقت میں
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسول اللہ

خدا بخشے یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
کہ جیتے جی خدا سے بخشوا لو یا رسول اللہ

حافظ پیلی بھیتی

منور آپ سے ہر بزم امکاں یا رسول اللہ
جہان حسن کے ہیں آپ سلطاں یا رسول اللہ

خدائی آپ کے ہے زیر فرماں یا رسول اللہ
جہاں ہے آپ پر سو جاں سے قرباں یا رسول اللہ

بنایا آپ کو خود رحمت للعالمین رب نے
سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یا رسول اللہ

امام الانبیا ختم رسل ہو کر حضور آئے
اتارا آپ پر خالق نے قرآں یا رسول اللہ

گنہگاران امت پر نگاہ لطف و رحمت ہو
خدا سے بخشوا دو میرے عصیاں یا رسول اللہ

ہمیں اللہ کی اور اپنی الفت مرحمت کر دو
ہمیں دے دو متاع دین و ایماں یا رسول اللہ

ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوق معرفت دے دو
رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یا رسول اللہ

ہمارا استغاثہ سن کے ہم کو مطمئن کر دو
رہیں کب تک مسلماں زار و گریاں یا رسول اللہ

دکھا دو گنبد خضریٰ، بلا لو جانب طیبہ!
ضیائے بینوا ہے منقبت خواں۔ یا رسول اللہ

مولانا ضیاء القادری

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ
مجھے دیدار، تک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ

کرو روئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا، سناؤ یا رسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو، ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیاں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

جہاز امت کا حق نے کردیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

حبیب کبریا ہو تم، امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہر خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ

اگرچہ ہوں نہ لایق واں کی پر امید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یا رسول اللہ

پھنسا کر اپنے دام عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قید دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ

خیال غیر کو دل سے مٹا دو یا رسول اللہ
خرد کو اپنا دیوانہ بنا دو یا رسول اللہ

تجلی طور پر جس نور کی دیکھی تھی موسیٰ نے
ہمیں بھی اک جھلک اس کی دکھا دو یا رسول اللہ

علی آگاہ جس سے ہو کے باب علم کہلائے
وہ راز عشق ہم کو بھی بتا دو یا رسول اللہ

حسین ابن علی کے صبر نے جس کے مزے لوٹے
ہمیں بھی اس بلا کا حوصلہ دو یا رسول اللہ

تمنا ہے محبت کو لقائے غوث اعظم کی
اسے بغداد کا رستہ دکھا دو یا رسول اللہ

گرفتاران باطل ہیں طلب ہے حق نمائی کی
ہمیں عبدالصمد سا رہنما دو یا رسول اللہ

غرض حسرت کو وہاب و عبدرزاقین و والی سے
ملا کر مرتبہ انوار کا دو! یا رسول اللہ

مولانا حسرت موہانی

خدا کے بعد رتبہ ہے تمہارا یا رسول اللہ
ہوا تم سا، نہ کوئی اور ہوگا یا رسول اللہ

تمہارے دامن دولت سے وابستہ ہے کل عالم
تمہارے دم سے ہے سارا کرشمہ یا رسول اللہ

تمہارے واسطے حق نے بنایا دونوں عالم کو
تمہی دونو جہاں کے ہو وسیلہ یا رسول اللہ

تقرب کے جہاں تک تھے مدارج، وہ ملے تم کو
بچشم سر خدا کو تم نے دیکھا یا رسول اللہ

نیاز و ناز کی باتیں ہوئیں کیا کیا نہ خلوت میں
دوئی کا درمیاں میں تھا نہ پردہ یا رسول اللہ

تمہارے نام سے ہوتی ہے دل میں اک خوشی پیدا
عجب نام خدا ہے نام والا یا رسول اللہ

تمنا جس کو ہو، چومے وہ جا کر سنگ اسود کو
ملے مجھ کو ترے مرقد کا بوسہ یا رسول اللہ

چھڑا کر کشمکش سے اب بلا لو تم مدینے میں
دکھا دو اب تو تم مجھ کو مدینہ یا رسول اللہ

مدینے کی گدائی ہو کہیں سلطان کو حاصل
ملے بہر حسن اس کو یہ رتبہ یا رسول اللہ

حضرت مولانا سلطان حسن خاں

ترے دربار کے جبریل درباں یا رسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یا رسول اللہ

مصائب دور ہوں سب مشکلیں آسان ہوں فوراً"
پکارے تم کو جب کوئی مسلماں یا رسول اللہ

نہ بھولے ہو نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہل سنت تم پہ قرباں یا رسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہوجائیں آساں یا رسول اللہ

مکان و لا مکاں، حور و ملک، عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لئے یہ سب ہیں ساماں یا رسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یا رسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولھا کے جب میدان محشر میں
تو اس میں میں بنوں تیرا ثناخواں یا رسول اللہ

جمیل قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیل حضرت احمد رضا خاں یا رسول اللہ

مولانا جمیل احمد الرحمن رضوی قادری علیہ الرحمہ

پڑی ہے کش مکش میں جاں ! محمد یا رسول اللہ
مری مشکل بھی ہو آساں محمد یا رسول اللہ

کٹھن ہے راہ، منزل دور، نادیدہ مسافر ہوں
ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطاں، ! ! محمد یا رسول اللہ

تپ دوری سے جلتا ہے جگر، اور جان جاتی ہے
دکھا دو چہرہ تاباں محمد یا رسول اللہ

حساب روز محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
اسی غم میں ہوں میں نالاں ! ! محمد یا رسول اللہ

جیوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکر الٰہی میں
اٹھوں دنیا سے باایماں محمد یا رسول اللہ

حبیب بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجئے
ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یا رسول اللہ

مولانا محمد حبیب الرحمٰن قادری بدایونی

خدائے پاک کے ہیں آپ پیارے یا رسول اللہ
حبیب اللہ کے، شافع ہمارے یا رسول اللہ

قبولیت خدا کی فوراً استقبال کو آئی
مبارک ہاتھ جب تم نے پسارے یا رسول اللہ

یہی قرآں پہ عامل تھے، یہی اسلام کے خادم
کہ جس دم آپ جنت کو سدھارے یا رسول اللہ

امامت جس کو سونپی آپ نے تھی قبل رحلت کے
جو بگڑے کام تھے اس نے سنوارے یا رسول اللہ

دعا سے آپ کی جس کو ملی اسلام کی دولت
ہوا مضبوط دیں اس کے سہارے یا رسول اللہ

کیا داماد دوبارہ جسے تھا آپ نے حضرت
گروہ مفسدیں اس کو ہی مارے یا رسول اللہ

جسے قرآن اور خود آپ اہل البیت فرمائیں
وہی امت کے ہیں محبوب سارے یا رسول اللہ

سبھی اصحاب حضرت آپ کے دیندار و مخلص تھے
انہی نے دشمن دیں مل کے مارے یا رسول اللہ

فداکاروں میں تھیں ایسی صحابیات بھی نامی
جنھوں نے سب اقارب تم پہ وارے یا رسول اللہ

غلام دستگیر نامی لاہوری

ارادہ ہے کہ جب طیبہ کو جاؤں یا رسول اللہ
وہاں سے باز پس ہرگز نہ آؤں یا رسول اللہ

دل پر درد کی حالت دکھاؤں یا رسول اللہ
حقیقت جان ہیجاں کی سناؤں یا رسول اللہ

تیری خاک قدم جس وقت پاؤں یا رسول اللہ
بجائے سرمہ آنکھوں میں لگاؤں یا رسول اللہ

دل صد چاک سے پردہ اٹھاؤں یا رسول اللہ
ہر اک داغ جگر تم کو دکھاؤں یا رسول اللہ

قدم چوموں سر تسلیم خاک عجز پر رکھوں
نکالوں جوش دل آنسو بہاؤں یا رسول اللہ

سیاہی اپنے دل کی اشک کے پانی سے دھو ڈالوں
جو ہیں بگڑی ہوئیں باتیں بناؤں یا رسول اللہ

ہمیشہ راستے میں آپ کے نقش قدم بن کر
میں اپنی خاک کا خاکہ اڑاؤں یا رسول اللہ

بغیر از ذات سامی جب پڑے مجھ کو کوئی مشکل
پکاروں کس کو اور کس کو بلاؤں یا رسول اللہ

میں کہلاتا ہوں دنیا میں غلام سرور عالم
یہ در چھوڑوں تو پھر کس در پہ جاؤں یا رسول اللہ

مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ

دہائی دوں گا میں جس وقت کہہ کر "یا رسول اللہ"
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یا رسول اللہ

ادب لازم ہے تم کو زائرو' یہ راہ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ تہ دل سے برابر "یا رسول اللہ"

تصور جب سنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر "یا رسول اللہ"

ستارہ میری قسمت کا سر عرش بریں چمکے
جو مل جائے زمیں طیبہ میں گز بھر یا رسول اللہ

خدا نے حشر کا دن اس لئے مخصوص رکھا ہے
کہ دیکھیں سب تمہارا روئے انور یا رسول اللہ

لگائی اپنی مٹھی کان سے بوجہل نے جس دم
صدا دینے لگا ہر ایک کنکر یا رسول اللہ

تمہارا اسم اعظم پڑھ کے ہر منزل سے گزروں گا
گزرنا اور صورت سے ہے دوبھر یا رسول اللہ

لگاؤں میں اگر دو چار چکر شہر طیبہ کے
نکل جائے مری قسمت کا چکر یا رسول اللہ

بلا لو روضہ انور پہ اب تو اپنے شیدا کو
تڑپنا ہی رہے کیا زندگی بھر یا رسول اللہ

محمد سعادت حسین خاں وارثی شیدا

جدائی سے لبوں پر دم ہے میرا یا رسول اللہ
دکھاؤ جلوہ پرنور اپنا یا رسول اللہ

تڑپتا ہوں یہاں فرقت میں کیسا یا رسول اللہ
بلا لو اب تو طیبہ میں خدارا یا رسول اللہ

بدن سے جان جب نکلے تو نکلے جا کے طیبہ میں
یہی ہے آرزو یہ ہے تمنا یا رسول اللہ

نہ خوف قبر ہے مجھ کو نہ ڈر روز قیامت کا
وسیلہ ہے فقط کافی تمہارا یا رسول اللہ

نہ مطلب مجھ کو حوروں سے، نہ خواہش لطف جنت کی
عنایت ہو مجھے طیبہ کا صحرا یا رسول اللہ

دل بیمار فرقت کو کسی پہلو نہیں فرصت
خبر لو، ہو تمہی میرے مسیحا یا رسول اللہ

برنگ مرغ بسمل لوٹتا ہوں رات دن، غم سے
ذرا تو دیکھیے آ کر تماشا یا رسول اللہ

بلا لیجے بلا لیجے مجھے اب تو مدینہ میں
بہت بار غم فرقت اٹھایا یا رسول اللہ

بھڑکتا ہے دل شائق میں ہر دم شعلہ دوری
اب آب لطف سے کر دیجیے ٹھنڈا یا رسول اللہ

شائق دہلوی

نگاہ مرحمت، چشم عنایت ! یا رسول اللہ
پریشاں حال ہیں ہم اہل سنت یا رسول اللہ

اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
بظاہر بن کے ہمدردان ملت یا رسول اللہ

یہ رہزن راہبر بن کر نکل آئے ہیں میدان میں
کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یا رسول اللہ

ہمارے اہل حق، باہم دگر دست و گریباں ہیں
انہیں کب اپنے جھگڑوں سے ہے فرصت یا رسول اللہ

سجا تھا جن کے تن پر جامہ الفقر ماضی میں
ہے اب زر کی تگ و دو ان کی خلعت یا رسول اللہ

کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یا رسول اللہ

ہمارے رہبران دین و ملت کی یہ حالت ہے
کہیں کس سے ہم اپنے دل کی حالت یا رسول اللہ

تلے ہیں دشمنان دیں ادھر تخریب کاری پر
مکدر ہے فضائے دین و سنت یا رسول اللہ

در والا پہ اختر استغاثہ لے کے حاضر ہے
حبیب حق شہنشاہ رسالت یا رسول اللہ

علامہ اختر الحامدی الضیائی

ہوں اپنے حال پر حیراں اغثنی یا رسول اللہ
پریشاں دل، پریشاں جاں اغثنی یا رسول اللہ

تمہیں تو اپنے ملجا ہو، تمہیں تو اپنے ماویٰ ہو
تمہیں تو ہو سرو ساماں اغثنی یا رسول اللہ

بھٹکتا پھر رہا ہوں کوچہ عصیاں میں درماندہ
خبر لے رحمت یزداں ! اغثنی یا رسول اللہ

کرم سے جبکہ پالا ہے، نہ ٹکڑوں کا رہے توڑا
سگ در ہوں مرے سلطاں اغثنی یا رسول اللہ

گناہوں کا جلایا ہوں قیامت کا ستایا ہوں
ہو تم ہر درد کے درماں اغثنی یا رسول اللہ

اجل جب نخل جاں کاٹے، بہار زندگی لوٹے
نہ لٹ جائے مرا ایماں اغثنی یا رسول اللہ

قیامت جبکہ آجائے، بلائے بے اماں چھائے
چھپا لینا تہ داماں اغثنی یا رسول اللہ

بھکاری آہی پہنچا آج دربار معلی میں
بھرو دامن شہ خوباں اغثنی یا رسول اللہ

ہے اختر سائل بے پر، ہو تم سلطان لاتنہر
رضا پر ہوں مگر قرباں اغثنی یا رسول اللہ

اختر شاہجہان پوری مظہری

رالحق کا حقیقی اک نظارا یا رسول اللہ
خدارا یا حبیب اللہ، خدارا یا رسول اللہ

چھپا رکھا تھا اک مدت سے حق نے جس کو پردے میں
وہ جلوہ آپ سے ہے آشکارا یا رسول اللہ

قمر دو ہو کے یکساں ہو گیا اللہ رے قدرت
مشیت تھی کہ انگلی کا اشارہ یا رسول اللہ

نظر ملتے ہی چیخ اٹھے خدا کے دیکھنے والے
یہاں اس شان سے ہو آشکارا یا رسول اللہ

عدد پورے ہوئے جب میم احمد کے تو خالق نے
کلام اللہ صدقے میں اتارا یا رسول اللہ

عزیز ما عنتم سے ہے احساس دلی روشن
نہیں تکلیف امت کی گوارا یا رسول اللہ

یہی توحید خالص ہے، یہی ایمان محکم ہے
حضور قلب سے کہنا ہمارا یا رسول اللہ

خدا بھی اس سے راضی مصطفیٰ بھی اس سے راضی ہیں
مخاطب کر کے جب جس نے پکارا یا رسول اللہ

عزیز در گہ رحماں وہی ہے کامل الایمان
جو سب سے آپ کو رکھتا ہے پیارا یا رسول اللہ

(حافظ یوسف علی عزیز جے پوری)

تمام امت پریشاں ہے اغثنی یا رسول اللہ
اسیر دام عصیاں ہے اغثنی یا رسول اللہ

بھنور میں کشتی امت ہے' وقت چشم رحمت ہے
قیامت خیز طوفاں ہے اغثنی یا رسول اللہ

یہی وقت مسیحائی ہے' اے آقا دہائی ہے
یہ امت جسم بے جاں ہے اغثنی یا رسول اللہ

ذہین آزردہ' دل افسردہ' جاں آشفتہ ساماں ہے
بہت آشفتہ ساماں ہے اغثنی یا رسول اللہ

بابا ذہین شاہ تاجی

تمہارا ہر سخن وحی مکمل یا رسول اللہ
حدیث پاک' قرآن مفصل یا رسول اللہ

کلید کن' زباں وہ آپ کی ہے! جس کی جنبش سے
وہاں سنگ کھلتے ہیں مقفل یا رسول اللہ

ہوئی نعمت تمام اللہ کی' اقوام عالم پر
جب آئے آپ لے کر دین اکمل یا رسول اللہ

جمال محفل دوراں تمہارے حسن پر قرباں
نہیں دنیا میں تم سا کوئی اجمل یا رسول اللہ

خطیب انبیا تم ہو' حبیب کبریا تم ہو
تمہاری ذات ہر افضل سے افضل یا رسول اللہ

بحمداللہ پیہم روح کو تسکین دیتا ہے
تمہارے عشق میں کرب مسلسل یا رسول اللہ

کسی جانب مسرت کی گھٹائیں اب نہیں ملتیں
بہر سو چھا رہے ہیں غم کے بادل یا رسول اللہ

مدینے کا بلاوا' بے کلی کا اک مداوا ہے
عزیز زار مدت سے ہے بے کل یا رسول اللہ

عزیز حاصل پوری

تمہی جن و بشر کے راہبر ہو یا رسول اللہ
تمہی دریائے وحدت کے گہر ہو یا رسول اللہ

اگرچہ لاکھوں پیغمبر کیے اللہ نے پیدا
تمہی سب انبیا میں نامور ہو یا رسول اللہ

کروں کیا عرض حال اپنا، جو کچھ مجھ پر گزرتا ہے
مرے احوال سے تم باخبر ہو یا رسول اللہ

خدا سے بخشواؤ گے گنہگاروں کو محشر میں
ہمیں پھر کس لئے دوزخ کا ڈر ہو یا رسول اللہ

نہ مجھ کو آرزوئے خلد ہے، نے خواہش دنیا
تمنا ہے، مرا طیبہ میں گھر ہو یا رسول اللہ

اسیر دام رنج و غم رہوں میں کب تلک شاہا!
رہائی اب الم سے جلد تر ہو یا رسول اللہ

اگرچہ ہیں بہت حاسد، مرا کچھ کر نہیں سکتے
سبب یہ ہے کہ تم امداد پر ہو یا رسول اللہ

تمہارے در پہ آیا ہوں میں اپنی التجا لے کر
حقیر بے نوا پر اک نظر ہو یا رسول اللہ

حافظ فتح محمد حقیر فاروقی

مجھے کیوں ہو نہ عرض غم کی جرات یا رسول اللہ
تمہاری ذات ہے رحمت ہی رحمت یا رسول اللہ

جو تم چاہو تو دم بھر میں ابھی دکھ درد مٹ جائیں
کوئی مشکل نہیں ہے دل کی صحت یا رسول اللہ

دعا صحت کی جس بیمار غم کو آپ دیتے ہیں
خدا کرتا ہے خود اس کی حفاظت یا رسول اللہ

مری مایوسیوں کا خاتمہ ہے اک اشارے میں
مرے حال زبوں پر چشم رحمت یا رسول اللہ

تمہارا آستان پاک ہو اور میری پیشانی
مرے حصے میں آجائے یہ عظمت یا رسول اللہ

وہی آزاد ہے لاریب آلام و مصائب سے
تمہاری جس کو حاصل ہے حمایت یا رسول اللہ

اگر مٹ کر بھی ہاتھ آجائے تو یہ سودا سستا ہے
میسر ہو کسی صورت زیارت یا رسول اللہ

شیوا بریلوی

سراپا جلوہ حسن حقیقت یا رسول اللہ
تمھی ہو محرم راز مشیت یا رسول اللہ

تصور میں، میں کرتا ہوں نظارہ روئے تاباں کا
یہی تو ہے مری روح عبادت یا رسول اللہ

تمہاری دستگیری نے نوازا ہے ہزاروں کو
ہو اب مجھ پر بھی اک چشم عنایت یا رسول اللہ

چلے آؤ خدارا ایک دن بزم تمنا میں
سنبھل جائے گا بیمار محبت یا رسول اللہ

بلا لیجے در اقدس پہ اس مجبور و بے کس کو
ستاتا ہے تمہارا درد فرقت یا رسول اللہ

تمہارا درد ہے دل میں، میں اک شوق سراپا ہوں
تمہارا ذکر ہے بس میری راحت یا رسول اللہ

مکیف ہو تمہارے عشق میں ستاریوں آقا
نہ ہو نظریں اٹھانے کی بھی فرصت یا رسول اللہ

ستار وارثی

نہیں ہوتا جہاں کوئی سہارا یا رسول اللہ
وہاں بھی نام چلتا ہے تمہارا یا رسول اللہ

لیے آنکھوں میں آنسو چپ کھڑا ہوں، منہ سے کیا مانگوں
سہارا یا رسول اللہ، سہارا یا رسول اللہ

تمہیں اللہ نے جلوے دیئے، تم کو نظر بخشی
مجھے بھی جلد ہوجائے نظارہ یا رسول اللہ

سگ دربار شہ ہوں، دولت دنیا سے کیا مطلب
بہت ہے ایک ٹکڑے کا سہارا یا رسول اللہ

یہ سر اس در پہ رکھ کر پیش جان زار کرتا ہوں
وہ نذرانہ خدا کا، یہ تمہارا یا رسول اللہ

منور ہے تمہارا، تم اگر چاہو تو ہوجائے
منور اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

منور بدایونی

اگر ہوجائے رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
چمک جائے مری قسمت کا تارا یا رسول اللہ

کرا دو مصحف رخ کا نظارہ یا رسول اللہ
غم فرقت میں دل ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ

حقیر زار عاجز ہوں، گناہوں میں میں الجھا ہوں
بروں سے ہوں برا، پر ہوں تمہارا یا رسول اللہ

بہت مجبور و بیکس ہوں، تمہی پر آس رکھتا ہوں
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

پڑی ہے بحر عصیاں میں مری کشتی، خبر لیجے
نہیں ملتا، نہیں ملتا کنارا یا رسول اللہ

شفا ہوگی تو بس ہوگی تمہاری چشم عرفاں سے
بجز اس کے نہیں ہے کوئی چارہ یا رسول اللہ

مصور تو رہے عاجز مگر ناچیز حاوی نے
تمہارا دل میں ہے نقشہ اتارا یا رسول اللہ

صوفی حبیب اللہ حاوی

تمہارا نام نامی اسم اعظم یا رسول اللہ
تمہاری ذات اقدس فخر آدم یا رسول اللہ

تمہی سے رونق فرش زمیں ہے سرور عالم
تمہی ہو زینت عرش معظم یا رسول اللہ

ہے سر مصروف سجدہ ریزی خلاق کل عالم
جبین شوق ہے در پر ترے خم یا رسول اللہ

تمہی ہو روح قرآں، مغز قرآں، شافع محشر
تمہی ہو ہاں تمہی جان دو عالم یا رسول اللہ

تمہی ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایہ رحمت
تمہی ہو فاقہ مستوں کے بھی ہمدم یا رسول اللہ

تمہارا ہوں، تمہارا ہی رہوں گا، تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں خم یا رسول اللہ

میں سمجھوں گا، حیات جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یا رسول اللہ

بھڑکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یا. رسول اللہ

ہمیشہ ورد رکھتا ہے سکندر نام نامی کا
تمہارا نام تو ہے اسم اعظم یا رسول اللہ

سکندر لکھنوی

تمہاری دید کے، دیدے ہیں پیاسے یا رسول اللہ
اسی شربت سے بھر دو دونوں کاسے یا رسول اللہ

ادھر دیکھو نگاہ سرمہ سا سے یا رسول اللہ
نئے انداز سے، پیاری ادا سے یا رسول اللہ

یہ کس کا مرتبہ ہے، کس کو ایسا قرب حاصل ہے
ملے ہو لامکاں جا کر خدا سے یا رسول اللہ

پھنسا کر مجھ کو قید موئے گیسوئے معنبو میں
کرو آزاد زنجیر بلا سے یا رسول اللہ

مرے سر کو تمہارا سایہ دیوار کافی ہے
نہیں کوئی غرض بال ہما سے یا رسول اللہ

اثر باد خزاں کا اس کے ہر جھونکے میں ہوتا ہے
بچانا مجھ کو دنیا کی ہوا سے یا رسول اللہ

یہ سورج ہے، وہ ذرہ ہے، بھلا کیا چاند کا منہ ہے
مقابل ہو تمہارے نقش پا سے یا رسول اللہ

غریب روسیہ بھی آپ کا ہے، خیر جیسا ہے
اسے بھی بخشوا لیجے خدا سے یا رسول اللہ

غریب سہارنپوری

بنا آنکھوں کا تارا تیرا روضہ یا رسول اللہ
دو عالم کا سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ

نبوت کا سفینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
خدائی کا نگینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

تیرے روضے سے ہو جنت کو نسبت غیر ممکن ہے
ہے رشک عرش اعلےٰ تیرا روضہ یا رسول اللہ

سلامی کے لیے رہتے ہیں قدسی رات دن حاضر
فرشتوں کا ہے قبلہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر جس کے پروانے
ہے وہ شمع تجلا تیرا روضہ یا رسول اللہ

اشارہ جس طرف میزاب زر کرتا ہے جانے کا
ہے وہ کعبے کا کعبہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

نزول رحمت حق ہر گھڑی ہے تیرے گنبد پر
عطائے حق کا تمغا تیرا روضہ یا رسول اللہ

گنہگاروں کی امیدیں تیرے گنبد سے وابستہ
خطا کاروں کا پردہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

تمنا ہے یہ حافظ کی کہ موت آئے مدینے میں
دم آخر ہو تکتا تیرا روضہ یا رسول اللہ

حافظ تونسوی

بت غیر سے میری چھڑادو، یا رسول اللہ
ھے اپنا ہی دیوانہ بنالو، یا رسول اللہ

لا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
ھے اس خواب غفلت سے جگادو یا رسول اللہ

پڑا ہوں قعر دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لطف سے مجھ کو لگادو یا رسول اللہ

اندھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو فضل تیرے سے اجالا یا رسول اللہ

یہ کیا ہے آرزو دل میں پڑھوں تجھ نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ

بڑی قسمت ہماری ہے کہ ملت ہم تمہاری ہیں
بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ

خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جائے تو بہتر ہے
کہ روضہ جا کے میں دیکھوں تمہارا یا رسول اللہ

مولانا غلام رسول قادری

ترحم یا رسول اللہ، عنایت یا رسول اللہ
کرم برحال زارم مہر عظمت یا رسول اللہ

تمہارے حسن کی تابانیوں سے نور لیتا ہوں
ڈراتا ہے اگر کبھار ظلمت یا رسول اللہ

غریبوں، بے نواؤں، بے کسوں، بے اختیاروں کو
عطا کس نے کئے انوار عظمت یا رسول اللہ

تمہارا بوریا ناز بقائے شان سلطانی
تما ہے روز و شب فخر عنایت یا رسول اللہ

نہیں محشر کی پگھلا دینے والی دھوپ کا خطرہ
کہ سر پر ہے تمہارا ابر رحمت یا رسول اللہ

شفیع المذنبین تم ہو انیس بیکساں تم ہو
اغثنی یا رسول اللہ، عنایت یا رسول اللہ

مرا ایماں، مرا ایقاں، مرا عرفاں، مرا فرماں
تمہاری ذات اقدس کی محبت یا رسول اللہ

اجالوں میں، بہاروں میں، نظاروں میں، ستاروں میں
مدینے کی فضاؤں کی ہے ندرت یا رسول اللہ

سکون و لطف سے سبطین کے بھی رنج و غم بدلیں
کہ ہو سرچشمہ بحر کرامت یا رسول اللہ

سبطین شاہجہانی

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یا رسول اللہ
پکارا آپ کو جب بھی پکارا یا رسول اللہ

ملے گا ہم کو جو کچھ بھی، ملے گا آپ کے در سے
سہارا آپ کا ہے بس سہارا یا رسول اللہ

شب یلدا ہے، موج غم ہے، طوفان حوادث ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یا رسول اللہ

جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
ازل سے ہوں میں مشتاق نظارا یا رسول اللہ

ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا ابھر آئے
اگر چشم کرم کا ہو اشارا یا رسول اللہ

اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہوجائے
تڑپ کر زندہ ہوجاؤں دوبارا یا رسول اللہ

وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں، شہاب احساں
مدد کو آگئے جس نے پکارا یا رسول اللہ

شہاب دہلوی

عطا ہو وہ بصیرت اور بصارت یا رسول اللہ
کروں قرآن ناطق کی تلاوت یا رسول اللہ

وضو جب تک میسر ہو نہ مجھ کو اپنے اشکوں سے
بیاں کیسے کروں میں شان رحمت یا رسول اللہ

سراپا آپ کا لکھنے کو قرآں کیسے بن جاؤں
کہاں سے لاؤں وہ لفظوں کی ندرت یا رسول اللہ

سنا ہے خلد در آغوش ہے طیبہ کا ہر ذرہ
مجھے ہو مرحمت ان کی زیارت یا رسول اللہ

مجھے وہ باغ جنت بھیک میں دے دیجئے آقا
مدینہ، سب کا سب ہے باغ جنت یا رسول اللہ

جو رمز، الحمد میں وحدت کی رکھی حق تعالیٰ نے
فقط ہیں آپ ہی وہ رمز وحدت یا رسول اللہ

بلندی آپ کے اذکار کو اللہ نے دی ہے
ہے زیبا آپ کو ہر شان رفعت یارسول اللہ

دیانت اور امانت، صدق و اخلاق کریمانہ
عطا کیجئے ہمیں یہ ساری نعمت یا رسول اللہ

رفیق یوسفی تاجی کا یہ ارمان پورا ہو
رہے تا حشر یہ مصروف مدحت یا رسول اللہ

سید رفیق عزیزی

یہ حسرت، یہ تمنا ہے ہماری یا رسول اللہ
تمہارے در کے کہلائیں بھکاری یا رسول اللہ

نگاہ لطف سے اک بار پھر دیکھو غلاموں کو
پریشاں حال ہے امت تمہاری یا رسول اللہ

لحد میں، روز محشر عاشقوں کے کام آئے گی
تمہارا نام اور نسبت تمہاری یا رسول اللہ

تمہارا در، تمہارے گنبد خضرا کے سائے میں
گزر جائے ہماری عمر ساری، یا رسول اللہ

تمہاری دید ہوجائے، ہماری عید ہوجائے
جو دیکھیں خواب میں صورت تمہاری یا رسول اللہ

تمہارا روضہ اطہر، تمہارے شہر کی گلیاں
ہمارا عرش اور جنت ہماری یا رسول اللہ

تمہارا نام دیں، نسبت یقیں اور غم ہے سرمایہ
تمہارا ذکر ہے دولت ہماری یا رسول اللہ

کریں گے آپ روز حشر یہ ایمان ہے میرا
ادیب خوشنوا کی غمگساری یا رسول اللہ

ادیب رائے پوری

میں تیری راہ کا ذرہ ہوں یا رسول اللہ
تیری نظر سے دمکتا ہوں یا رسول اللہ

میں ایک دل ہوں، دھمک جس میں تیری یاد سے ہے
تری طلب میں دھڑکتا ہوں یا رسول اللہ

زمین شور کا اک بے گیاہ ٹکڑا ہوں
ہوائے شوق سے مہکا ہوں یا رسول اللہ

کبھی ادھر سے ترا آب رشد گزرے گا
میں خشک ہی سہی، دریا ہوں یا رسول اللہ

مری رفیق تیری رحمتیں برابر ہیں
میں دیکھنے میں اکیلا ہوں یا رسول اللہ

حقیر میری نظر میں ہے سطوت دنیا
فقیر تری گلی کا ہوں یا رسول اللہ

زر قبول سے خالی رہے نہ کاسہ لب
بس ایک حرف تمنا ہوں یا رسول اللہ

حفیظ تائب

ہو صدر بزم امکاں یا حبیبی یا رسول اللہ
ہو تم شاہ رسولاں یا حبیبی یا رسول اللہ

انیس مستمنداں یا حبیبی یا رسول اللہ
ہو تم محبوب یزداں یا حبیبی یا رسول اللہ

ہو تم سلطان دوراں یا حبیبی یا رسول اللہ
تمہی ہو خواجہ گیہاں یا حبیبی یا رسول اللہ

تمہی ہو شان عرفاں یا حبیبی یا رسول اللہ
تمہی ہو جان ایماں یا حبیبی یا رسول اللہ

تمہارا تابع فرماں ہے ہر ذرہ دو عالم کا
ہیں چاکر میر و سلطاں یا حبیبی یا رسول اللہ

کبھی تو خواب میں دیکھوں محبت کی نگاہوں سے
تمہارا روئے تاباں یا حبیبی یا رسول اللہ

نہ جانے کب مدینے سے بلاوا آئے گا مجھ کو
اسی غم میں ہوں نالاں یا حبیبی یا رسول اللہ

بیاض نعت' اور ذہن و قلم' جذبات پاکیزہ
یہ بخشش کا ہو ساماں یا حبیبی یا رسول اللہ

خدارا اس طرف بھی اک نگاہ لطف ہوجائے
قمر بھی ہے ثناخواں یا حبیبی یا رسول اللہ

قمر یزدانی

وہ نور اولیں ہے آپ ہی کا یا رسول اللہ
کہ جو صبح ازل چمکا ستارا یا رسول اللہ

نہیں کونین میں کوئی بھی تم سا یا رسول اللہ
تمہاری ذات ہے وہ ذات یکتا یا رسول اللہ

تمہیں نے باغ ہستی کو سنوارا یا رسول اللہ
تمہیں سے بزم امکاں میں اجالا یا رسول اللہ

دل و ذہن و نظر کے آئینے ہیں منتظر کب سے
دکھا دیجے جمال روئے زیبا یا رسول اللہ

جو باقی عمر ہے میری گزر جائے حضوری میں
کہ ہوجائے مرا مسکن مدینہ یا رسول اللہ

سجایا ہے خلوص و عجز سے شوق و عقیدت سے
درودوں کا ہو یہ مقبول گجرا یا رسول اللہ

رہی جو لاج دنیا میں بنی جو بات عقبیٰ میں
وسیلہ کام آیا ہے تمہارا یا رسول اللہ

وہاں بھی پیش داور نعت والا ہو مرے لب پر
سر محشر کرم ہوجائے اتنا یا رسول اللہ

تمہارے در سے نسبت ہے تمہارا نام لیوا ہے
کہ ہو تابش کو پھر کیوں فکر فردا یا رسول اللہ

تابش صمدانی

مرے کام آسکیں اپنے یہ ابرو یا رسول اللہ
جو ان سے دے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسول اللہ

کوئی تکلیف ہو، اس کا ازالا آپ سے ہوگا
مرض جیسا بھی ہو، ہے اس کا دارو یا رسول اللہ

خدا بھی اور قدسی بھی ہوئے ہیں ہم زباں میرے
مرے لب پر ہے ہر دم ذکر صلوا یا رسول اللہ

سر آنکھوں پر اسے ہم نے بٹھایا ہے ارادت سے
نظر آئی ہے جس میں آپ کی خو یا رسول اللہ

خدا کہتا ہے، سب کے واسطے رحمت محمد ہیں
کرم فرما ہوئے ہیں آپ ہر سو یا رسول اللہ

اگر ٹھہرے گا تو بس نعت کی محفل میں ٹھہرے گا
مرے جذبات کا رم کردہ آہو یا رسول اللہ

ہمیں دھڑکا ہو کیا روز جزا کا، نام لیوا ہیں
کیے جائیں گے ہم جنت میں مدعو یا رسول اللہ

زیارت خواب میں فرمائیں گے آقا مرے مجھ کو
جو اس خواہش میں نکلے اپنے آنسو یا رسول اللہ

خدا بھی آپ بھی محمود پر رحمت فشاں ہوں گے
زباں پر میری دو نعرے ہیں "یاھو" "یا رسول اللہ"

راجا رشید محمود

کبھی مجھ پر بھی اک چشم عنایت یا رسول اللہ
کہ میں بھی ہوں فقیر بے بضاعت یا رسول اللہ

زمانے بھر کے ٹھکرائے تمہارے در تک آئے ہیں
ہمارے سر پہ رکھیے دست شفقت یا رسول اللہ

سفینے لاکھ اپنے ناخداؤں کے حوالے ہوں
تمہاری پھر بھی رہتی ہے ضرورت یا رسول اللہ

یہ رہبر بھی تو سامان سفر تک لوٹ لیتے ہیں
نہ کیوں افسردہ و مضطر ہو امت یا رسول اللہ

جہاں میں جن کو آداب خداوندی نہیں آتے
خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت یا رسول اللہ

تمہارے آستان جود سے خالی نہ لوٹوں گا
کرم پہلے ہو، پھر دو اذن رحلت یا رسول اللہ

منیر اس لفظ میں تم دولت آرام جاں ڈھونڈو
کہ مشکل میں پکار اٹھتی ہے خلقت یا رسول اللہ

منیر قصوری

اغثنی سرور عالم اغثنی یا رسول اللہ
حبیب خالق اکرم اغثنی یا رسول اللہ

غم و آلام ہیں اور ہم اغثنی یا رسول اللہ
مٹا دو ہر غم پیہم اغثنی یا رسول اللہ

گرفتار مصائب ہوں گھرا طوفان غم میں ہوں
زمانہ مجھ سے ہے برہم اغثنی یا رسول اللہ

سناؤں حال دل کس کو دکھاؤں زخم دل کس کو
کوئی مونس نہ ہے ہمدم اغثنی یا رسول اللہ

تمہارے آستانے پر ہیں اکثر ناصیہ فرسا
جبین شوق و چشم نم اغثنی یا رسول اللہ

مدینے میں طلب فرمائیے بہر خدا مجھ کو
نہیں ہے تاب ضبط غم اغثنی یا رسول اللہ

دل محزوں ہے ہر دم وقف کیف دوری طیبہ
رہے یہ درد و غم پیہم اغثنی یا رسول اللہ

لحد میں دیکھ لونگا میں رخ پر نور جی بھر کر
دکھا دو جلوہ کم از کم اغثنی یا رسول اللہ

تمہارے مدح گو صابر براری کی یہ حسرت ہے
در اقدس پہ ٹوٹے دم اغثنی یا رسول اللہ

صابر براری ضیائی

زمانے کے غموں سے ہوں پریشاں یا رسول اللہ
خدارا مشکلیں کر دیجے آساں یا رسول اللہ

مرے بھی کلبہ احزاں سے ہو کافور تاریکی
کہ تیری ذات بنے مہر درخشاں یا رسول اللہ

میں ذرہ ہی سہی، خورشید سے نسبت تو رکھتا ہوں
یہی اک فخر ہے سرمایہ جاں یا رسول اللہ

میں بیگانوں کے ظلم و جور کا کیسے کروں شکوہ
کہ خود اپنوں کے ہاتھوں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

مجھے دکھ اس کا ہے، جب تیرے دیں کا کام کرتا ہوں
مزاحم اس میں ہوتے ہیں مسلماں یا رسول اللہ

تری امت کی یہ نا اتفاقی خوں رلاتی ہے
تری امت ہو پھر اک بار یک جاں یا رسول اللہ

مجھے یہ تندی باد مخالف کیا ڈرائے گی !
کہ میرے ہاتھ میں ہے، تیرا داماں یا رسول اللہ

خواجہ عابد نظامی

نصیب آدمی اتنا درخشاں یا رسول اللہ
نگاہ ذرہ پرور کا ہے احساں یا رسول اللہ

عطا کی آپ نے شائستگی ظاہر سے باطن تک
کرم ہے آپ کا تہذیب انساں یا رسول اللہ

یہ ادنیٰ معجزہ ہے آپ کے نور تبسم کا
ہوا بزم دو عالم میں چراغاں یا رسول اللہ

وہ خورشید فروزاں آپ ہیں جس کی شعاعوں نے
سیا ہے صبح کا چاک گریباں یا رسول اللہ

وہ ماہ جلوہ افشاں آپ ہیں جس کے اجالوں نے
سمیٹا ہے شب ظلمت کا داماں یا رسول اللہ

دعا جب مانگتے ہیں روئے انور کے حوالے سے
برس جاتا ہے ہم پر ابر باراں یا رسول اللہ

مجھے بھی اذن ہو اس شہر اس در تک رسائی کا
جہاں پر آدمی بنتا ہے انساں یا رسول اللہ

زباں ہے منہ میں جب تک اور قلم ہے ہاتھ میں جب تک
رہوں میں آپ کا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ

توقع ہے کہ عاصی کو شفاعت سے نوازیں گے
ہے رحمت آپ کی امکاں ہی امکاں یا رسول اللہ

عاصی کرنالی

مصیبت میں اگر تم کو پکارا یا رسول اللہ
وہیں فوراً ملا مجھ کو سہارا یا رسول اللہ

ہے گردش میں مقدر کا ستارا یا رسول اللہ
کریمانہ توجہ ہو خدارا یا رسول اللہ

سناؤں حال غم اپنا کسی کو، ہو نہیں سکتا
نہیں غیرت کو میری یہ گوارا یا رسول اللہ

بظاہر کچھ نہیں حسن عمل، نسبت پہ نازاں ہوں
مرے ہاتھوں میں دامن ہے تمہارا یا رسول اللہ

زمانے کو حیات نو عطا کی چشم رحمت سے
مقدر سب کا تم نے ہی سنوارا یا رسول اللہ

اسی حسرت میں روز و شب مرے اب تو گزرتے ہیں
میسر ہو مدینے کا نظارا یا رسول اللہ

نظر کے سامنے پریمی بھی دیکھے گنبد خضرا
جو ہو جائے کرم کا اک اشارا یا رسول اللہ

حکیم عبدالرشید پریمی اجمیری

تمنا ہے مدینے کا سفر ہو یا رسول اللہ
سر اپنا ہو تمہاری رہ گزر ہو یا رسول اللہ

کسی صورت تو یہ تاریک راتیں ختم ہو جائیں
شب غم کی مدینے میں سحر ہو یا رسول اللہ

بلا لیجیے در اقدس پہ آقا اب بلا لیجیے
ہماری زندگی بھی معتبر ہو یا رسول اللہ

سنبھالا ہے ہر اک گرتے ہوئے کو آپ نے آقا
ہمارا بھی مقدر اوج پر ہو یا رسول اللہ

بہر صورت تمہارے ہیں بہر عالم تمہارے ہیں
ہماری سمت بھی تو اک نظر ہو یا رسول اللہ

کروں خاک حرم پر اپنی پیشانی سے میں سجدے
مدینے میں طلب میری اگر ہو یا رسول اللہ

مرے پیش نظر ہوں ہر گھڑی جلوے مدینے کے
قریب گنبد خضراء بسر ہو یا رسول اللہ

دیار گلشن طیبہ کے دیکھوں کاش پھر جلوے
کرم کی اک نظر بار دگر ہو یا رسول اللہ

لحد کی منزلوں کا غم ہمیں الطاف کیا ہوگا
ہر اک عالم میں تم ہی راہبر ہو یا رسول اللہ

الطاف احسانی

ہے بے حد کشمکش میں ہر مسلماں یا رسول اللہ
مقابل ہیں حریف دین و ایماں یا رسول اللہ

زباں سے کیا کہیں حال پریشاں یا رسول اللہ
ہے خطرے میں ہمارا دین و ایماں یا رسول اللہ

ہمارے قبلہ اول پہ اسرائیل قابض ہے
ہوا ہے اپنا شیرازہ پریشاں یا رسول اللہ

سنائیں اور کس کو اپنا غم انگیز افسانہ
ہمارے آپ ہی تو ہیں مہرباں یا رسول اللہ

عطا پھر قوت ایمان کامل ہو غلاموں کو
ہے امت آپ کی بے حد پریشاں یا رسول اللہ

تمنا ہے یہ دل کی آپ کی چوکھٹ پہ دم نکلے
نہیں ہے اور کوئی دل میں ارماں یا رسول اللہ

دل عاطف پہ پھر تاریکیوں نے یورشیں کی ہیں
عطا فرمائیے پھر نور ایماں یا رسول اللہ

عاطفہ صابری

بتائے کیا کوئی حالات یا رسول اللہ
عیاں ہے آپ پہ ہر بات یا رسول اللہ

گواہ آپ کی حقانیت کے آج بھی ہیں
کلام پاک کے صفحات یا رسول اللہ

مہ و نجوم کی تابانیوں کو شرمائیں
در حضور کے ذرات یا رسول اللہ

پھر اس کو سختی محشر کا خوف ہو کیوں کر
وظیفہ جس کا ہو دن رات یا رسول اللہ

فلک پہ نور فشاں کیوں نہ ہوں مہ و خورشید
ملی ہے آپ کی خیرات یا رسول اللہ

مفر ہو آپ کے احکام سے بھلا کیوں کر
کہ حق ہے آپ کی ہر بات یا رسول اللہ

نظر میں گنبد خضریٰ ہو اور لبوں پہ درود
عطا ہوں پھر وہی لمحات یا رسول اللہ

ہیں وقف آپ کی توصیف و نعت کی خاطر
مری بیاض کے صفحات یا رسول اللہ

پھر آج حافظ شیریں نوا کے جانب سے
ہے نذر تحفہ ابیات یا رسول اللہ

حافظ عبدالغفار حافظ

نہیں اب کرب مجبوری کا یارا یا رسول اللہ
حضوری میں بلا لیجئے خدارا یا رسول اللہ

خدا نے آپ کو بخشا ہے منصب ناخدائی کا
مری کشتی کو مل جائے کنارہ یا رسول اللہ

زمانے بھر کی خوشیاں زیر کرسکتیں نہیں مجھ کو
سلامت آپ کے غم کا سہارا یا رسول اللہ

مری زنجیر پائے ہجر بھی ہوجائے دو ٹکڑے
ادھر بھی ایک انگلی کا اشارا یا رسول اللہ

ہوا کے دوش پر اڑ کر سرطیبہ پہنچ جاؤں
سلیمانی سکھا دیجئے خدارا یا رسول اللہ

مری امداد کو آئے وہیں سلطان بحرو بر
مصیبت میں جہاں میں نے پکارا "یا رسول اللہ"

غموں کی چلچلاتی دھوپ کیا جھلسائے گی مجھ کو
کہ میرے سر پہ ہے سایہ تمہارا یا رسول اللہ

تمہارا نام لے کر ہم نے باطل کا فسوں توڑا
تمہارے دم سے ہے دم خم ہمارا یا رسول اللہ

اسے بھی نعت کی دولت سے مالا مال کر دیجئے
ایاز بے نوا بھی ہے تمہارا یا رسول اللہ

ایاز صدیقی

یقیناً مالک کل کے ہو دلبر یا رسول اللہ
نبوت ختم کر دی حق نے تم پر یا رسول اللہ

دو عالم میں نہیں کوئی تمہارا ثانی و ہمسر
خدا کے بعد ہو تم سب سے برتر یا رسول اللہ

مجھے بھی لوگ گنتے ہیں تمہارے ہی غلاموں میں
ہے کتنا اوج پر میرا مقدر یا رسول اللہ

سہارا ہو تم ہی میرا تمہی غمخوار و ہمدم ہو
پکاروں گا تمہی کو روز محشر یا رسول اللہ

تمہارا کوئی بھی ثانی نہیں خلق و مروت میں
خلوص و مہر و الفت کے ہو پیکر یا رسول اللہ

نہ جانے کب سے ہیں دیدار کی طالب مری آنکھیں
دکھا دو اب تو اپنا روئے انور یا رسول اللہ

خدارا بھر دو جھولی اس کی بھی در ہائے مقصد سے
کہاں جائے تمہارا ہو کے پیکر یا رسول اللہ

صوفی منیر خان پیکر اکبر آبادی

تو میر و سید و سلطان خوباں یا رسول اللہ
تو شاہ دو جہاں سردار امکاں یا رسول اللہ

تو خورشید درخشاں ہے تو مہتاب فروزاں ہے
تجھی سے ضوفشاں ہے شمع تاباں یا رسول اللہ

تو رنگ گلشن مستی چراغ لالہ ہستی
تو گلہائے محبت کا گلستاں یا رسول اللہ

تو کیف و مستی رقص حسیں قلب طاؤساں
تو اصل تابش چشم غزالاں یا رسول اللہ

ترے گیسو کی خوشبو مشک عنبر سے فزوں تر ہے
ترے چہرے کی ضو صبح درخشاں یا رسول اللہ

مجھے اندیشہ کیا ہو گرمی خورشید محشر کا !
رہے گر مجھ پہ تیرا ظل داماں یا رسول اللہ

ترے ابر کرم کا ایک ہی چھینٹا جو پڑ جائے
تو مٹ جائے مرا ہر داغ عصیاں یا رسول اللہ

پئے ابن علی اس پر نگاہ لطف ہو جائے
ہے عرفان حزیں تیرا ثنا خواں یا رسول اللہ

عرفان رضوی

تمہیں ہو دونوں عالم میں سہارا یا رسول اللہ
نظر آتا نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

تمنا ہے مدینے میں کسی صورت سے جا پہنچوں
کروں میں سبز گنبد کا نظارا یا رسول اللہ

بچا لیجے مجھے بھی بحر عصیاں کے تلاطم سے
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ

پھنسی ہے کشتی امت بھنور میں خواب غفلت کے
نگاہ لطف ہوجائے خدارا یا رسول اللہ

نجات اخروی ہم کو ملے فضل الٰہی سے
اگر ہوجائے ادنیٰ سا اشارا یا رسول اللہ

کرم کیجے بلا لیجے ہمیں دربار اقدس میں
یہاں رہنا نہیں ہم کو گوارا یا رسول اللہ

ہوائیں تیز تر ہیں، میں ہوں طوفان حوادث ہے
مری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

مدد آقا کہ سب اقوام عالم ہیں بضد اس پر
مٹادیں نام دنیا سے ہمارا یا رسول اللہ

الٰہی خاک طیبہ چشم حیرت کا بنے سرمہ
مری قسمت کا ہو روشن ستارا یا رسول اللہ

حیرت الہ آبادی

اندھیرا ہی اندھیرا چھا رہا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
زمانہ مبتلائے ابتلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

کوئی نمرود کا ثانی، کوئی شداد کا ہمسر، کوئی فرعون کا وارث
بزعم خویش ہر بندہ خدا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

کوئی گرویدہ آزر، اسیر سامری کوئی، کوئی ہامان کا پیرو
ہر انساں بندہ حرص و ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

عرب کی سرزمیں پر چار جانب اڑ رہے تھے جہل و کبر و جبر کے پرچم
زمانہ منحرف حق سے ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

جنم لیتی تھی جب دختر کسی اہل عرب کے ہاں تو اس کا سنگ دل بابا
زمیں میں اس کو زندہ گاڑتا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

صداقت کا دیانت کا کہیں نام و نشان تک بھی نہ ملتا تھا زمانے میں
خدا کا خوف ہر دل سے اٹھا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

ذکی کا اس پہ ایماں ہے، یہی ہے فیصلہ ہر صاحب فہم و بصیرت کا
یہ عالم، عالم کرب و بلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ

رفیع الدین ذکی قریشی

جبیں میری ہو، سنگ در تمہارا یا رسول اللہ
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسول اللہ

تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
تمہی کو ہر دکھی دل نے پکارا یا رسول اللہ

دکھادو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسول اللہ
خدا کا جیتے جی کر لوں نظارہ یا رسول اللہ

ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ

نہ لے جب تک تمہارا نام، بخشش ہو نہیں سکتی
وہ بخشا جائے گا، جس نے پکارا "یا رسول اللہ"

بروز حشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ

ترا در ہو، مرا سر ہو، سکون دل میسر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسول اللہ

قمرالدین انجم

ادھر بھی چشم رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
درخشاں ہو مقدر کا ستارہ یا رسول اللہ

سنائیں حال دل کس کو، کہاں جائیں کدھر جائیں
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

ہمیں بھی یا محمد کعبتہ اللہ کی زیارت ہو
ہمیں بھی سبز گنبد کا نظارہ، یا رسول اللہ

بھکاری ہم نے دیکھا اس کے در کا تاجداروں کو
ترے ٹکڑوں پہ ہے جس کا گزارا یا رسول اللہ

اسے کیا خوف محشر کا، اسے کیا ڈر جہنم کا
جسے تیرے کرم کا ہو سہارا یا رسول اللہ

ذلیل و خوار ہیں، آلودہ عصیاں ہیں، رسوا ہیں
قیامت میں بھرم رکھنا ہمارا یا رسول اللہ

کہیں اب غرق ہو جائے نہ کشتی بحر عصیاں میں
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو نیر، یہی دل کی تمنا ہے
دم آخر پڑھوں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ

سید شریف الدین نیر سہروردی

خدائے لم یزل کا تو ہے پیارا یا رسول اللہ
تو ہی ملجا و ماوا ہے ہمارا یا رسول اللہ

لگایا تو نے سینے سے یتیموں کو، ضعیفوں کو
تو ہی ہے بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

سنی فریاد ان کی جو زمانے کے ستائے تھے
تری رحمت ہے بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

پریشاں، راہ گم کردہ، بڑی بدحال تھی دنیا
ہدایت تو نے بخشی، پھر سنوارا یا رسول اللہ

تری عزت کی خاطر جان گر قربان ہوجائے
زہے قسمت، نہیں اس میں خسارا یا رسول اللہ

عطا تو نے کیا اذن زیارت خوش نصیبوں کو
کرم مجھ پر بھی ہوجائے خدارا یا رسول اللہ

مجھے غیروں کی ٹھوکر سے بچا لینا مرے آقا
میں ادنیٰ سا ثنا خواں ہوں تمہارا یا رسول اللہ

تری چشم عنایت ہو اگر الیاس خستہ پر
چمک اٹھے نہ کیوں اس کا ستارہ یا رسول اللہ

جسٹس محمد الیاس

علاج تلخی ایام یا رسول اللہ
ہے آپ کا کرم عام یا رسول اللہ

لکھا ہوا جو سرعرش دیکھا آدم نے
وہ پاک آپ کا تھا نام یا رسول اللہ

بشر کو معرفت نفس و ذات حق دے کر
کیا ازالہ اوہام یا رسول اللہ

کرم سے آپ کے یکساں ہوئے ہیں فیض پذیر
سفید فام و سیہ فام یا رسول اللہ

سلامتی و فلاح بشر کا ضامن ہے
جو آپ لائے ہیں اسلام یا رسول اللہ

اسی سے امن و سکون زمانہ ممکن ہے
دیا جو آپ نے پیغام یا رسول اللہ

کلام آپ کا ہے جامع و فصیح و لطیف
نہ کوئی جھول نہ ابہام یا رسول اللہ

مفکرین جہاں کو ہے اس پہ حیرانی
کیا ہے آپ نے جو کام یا رسول اللہ

بلالؓ تو یہ کہیں گے، سفید فاموں سے
عزیز تر تھے سیہ فام، یا رسول اللہ

طارق سلطان پوری

خدا خود ہوگیا ہے جس پہ شیدا یا رسول اللہ
وہ ہے بے شک تمہارا روئے زیبا یا رسول اللہ

بھنویں تشدید نقطے خال اور زیر و زبر مژگاں
ہے چہرہ مظہر قرآں تمہارا یا رسول اللہ

یہ مہر و ماہ میں اور کہکشاں میں روشنی کیا ہے
تمہارے مصحف رخ سے اجالا یا رسول اللہ

زمانہ سورہ والیل کی تفسیر کو سمجھا
جو تم نے اپنی زلفوں کو سنوارا یا رسول اللہ

پڑھا کلمہ تمہارا سنگریزوں نے شہ بطحا
بتوں نے کہہ دیا حق لاالہ یا رسول اللہ

کہا جبریلؑ نے آگے ہجوم جلوہ حق ہے
ہے ناممکن مرا اب آگے جانا یا رسول اللہ

شب معراج میں یہ ہوگیا پہچاننا مشکل
خدا کا گھر ہے یا کہ در تمہارا یا رسول اللہ

کرالی مغفرت حق سے شب معراج امت کی
گنہگاروں کو تم نے بخشوایا یا رسول اللہ

نظر پر بھی خدارا اک نگاہ لطف ہوجائے
کہ کرلے یہ بھی طیبہ کا نظارا یا رسول اللہ

جمیل نظر اکبر آبادی

تمنا ہے مدینے کا سفر ہو یا رسول اللہ
سر اپنا ہو تمہاری رہ گزر ہو یا رسول اللہ

بلا لیجئے در اقدس پہ آقا اب بلا لیجئے
ہماری زندگی بھی معتبر ہو یا رسول اللہ

سنبھالا ہے ہر اک گرتے ہوئے کو آپ نے آقا
ہمارا بھی مقدر اوج پر ہو یا رسول اللہ

بہر صورت تمہارے ہیں بہر حالت تمہارے ہیں
ہماری سمت بھی تو اک نظر ہو یا رسول اللہ

بہار گلشن طیبہ کے دیکھوں کاش پھر جلوے
کرم کی اک نظر بار دگر ہو یا رسول اللہ

کروں خاک حرم پہ میں جبین شوق سے سجدے
مدینے میں طلب میری اگر ہو یا رسول اللہ

میرے پیش نظر ہوں ہر گھڑی جلوے مدینے کے
قریب گنبد خضرا بسر ہو یا رسول اللہ

وہ گھر جس گھر میں میلاد النبی ہر سال ہوتا ہے
وہ روشن نور حق سے کیوں نہ گھر ہو یا رسول اللہ

لحد کی منزلوں کا غم نہ محشر کا کوئی کھٹکا
جو تم رہبر کے مونس چارہ گر ہو یا رسول اللہ

صوفی مسعود احمد رہبر چشتی

نگاہوں کو مدینے کی ہے حسرت یا رسول اللہ
نظر آجائے مجھ کو باب رحمت یا رسول اللہ

قیامت خیز طوفاں میں کنارا مجھ کو مل جائے
سکوں کی مجھ کو بھی مل جائے نعمت یا رسول اللہ

انہی اشکوں میں پوشیدہ ہے شرح آرزو میری
بہت ہے مختصر میری حکایت یا رسول اللہ

خدا جانے سفر کے کس گھڑی اسباب بنتے ہیں
ترے روضے پہ ہے جانے کی نیت یا رسول اللہ

مرے دامن میں بھی کھل جائے گلشن آرزوؤں کا
ادھر بھی گوشہ چشم عنایت یا رسول اللہ

گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے میرے دامن میں
مگر آنکھوں میں ہے اشک ندامت یا رسول اللہ

گنہگاران امت کا بجز تیرے نہیں کوئی
سہارا ہے ترا روز قیامت یا رسول اللہ

لواء الحمد کے نیچے جگہ مل جائے حافظ کو
عطا ہو سایہ دامان رحمت یا رسول اللہ

حافظ لدھیانوی

تمہارے ہجر میں جو آنکھ نم ہے یا رسول اللہ
مرا دل رشک صد باغ ارم ہے یا رسول اللہ

پہنچنا منزل مقصود پر مشکل نہیں مجھ کو
مرا رہبر ترا نقش قدم ہے یا رسول اللہ

معین بیکساں تم ہو، مراد دو جہاں تم ہو
تمہاری ذات سر تا پا کرم ہے یا رسول اللہ

فقیر بینوا ہوں، بے سرو ساماں ہوں میں لیکن
تمہارے نام سے میرا بھرم ہے یا رسول اللہ

وہ کس کا در ہے، تیرا در ہے اے محبوب دو عالم
دو عالم کی جبیں جس در پہ خم ہے یا رسول اللہ

کوئی محروم رہ جائے گدا، یہ ہو نہیں سکتا
محیط دو جہاں تیرا کرم ہے یا رسول اللہ

مرے دل کا جو قبلہ ہے، مدینہ ہے مدینہ ہے
بظاہر سامنے بیت الحرم ہے یا رسول اللہ

پلا دو شربت دیدار کا اک جام اے آقا
مریض ہجر کا آنکھوں میں دم ہے یا رسول اللہ

ہے بے خود زیر دامان کرم یہ آپ کا خالد
نہ اس کو فکر ہے کوئی، نہ غم ہے یا رسول اللہ

خالد محمود نقشبندی مجددی

ہر ایک دل کو ہے محبوب یا رسول اللہ
جو دل ہے آپ سے منسوب یا رسول اللہ

حصول مقصد ہستی میں ہر قدم پہ مجھے
کرم ہے آپ کا مطلوب یا رسول اللہ

ہو جن پہ آپ کی رحمت وہ ہو نہیں سکتے
خدا کے سامنے محجوب یا رسول اللہ

یہ فیض آپ کی یادوں کا مجھ پہ کم تو نہیں
کہ چشم شوق ہے مرطوب یا رسول اللہ

صدا بہ لب ہے ہر اک آرزو کی تشنہ لبی
عطا ہو قرب کا مشروب یا رسول اللہ

طلب میں ایسی تڑپ ہو کہ میں نظر آؤں
سراپا صورت مجذوب یا رسول اللہ

قمر کو ان میں صف آرائی کی تمنا ہے
جو کر رہے ہیں ثنا خوب یا رسول اللہ

قمر وارثی

کسی نے جب کسی سے لو لگائی یا رسول اللہ
مجھے تو آپ ہی کی یاد آئی یا رسول اللہ

کہاں میں اور کہاں در تک رسائی یا رسول اللہ
تمنائے مدینہ رنگ لائی یا رسول اللہ

جو صورت آج تک میں نے کسی صورت نہیں دیکھی
وہی صورت مرے دل میں سمائی یا رسول اللہ

بنوں میں بھی شہنشاہ جہاں جو مجھ کو مل جائے
گدائی آپؐ کے در کی گدائی یا رسول اللہ

وہ منظر کیسا منظر تھا خدا جانے کہ وہ جانے
مدینے میں نظر جس نے اٹھائی یا رسول اللہ

نہیں تھے آپؐ تو بتلایئے طوفان سے کس نے
کنارے پر مری کشتی لگائی یا رسول اللہ

سنہری جالیوں کے سائے میں آکر جو پائی تھی
وہ تسکین دل و جاں پھر نہ پائی یا رسول اللہ

یہاں سے تو چلی تھی خلد کی جانب مگر کہئے
زرینہ کیا مدینے میں بھی آئی یا رسول اللہ

وہ قرباں روضہ اطہر پر کردے گا بہر صورت
اگر مسرور نے کچھ داد پائی یا رسول اللہ

مسرور کیفی

خدا کو سب سے جو پیارا ہے یا رسول اللہ
وہ نام پاک تمہارا ہے یا رسول اللہ

تمہاری ذات گرامی سے ہو جسے نسبت
وہ غم بھی جان سے پیارا ہے یا رسول اللہ

تمہاری یاد کے قرباں کہ بحر غم میں وہی
شکستہ دل کا سہارا ہے یا رسول اللہ

کسی بھی غیر کو کیا جانے وہ تمہارے سوا
جو جان و دل سے تمہارا ہے یا رسول اللہ

ہوا خلاف سفینہ شکستہ یہ طوفاں
اور اتنی دور کنارا ہے یا رسول اللہ

بچائیے غم دوراں سے عیش کو شاہا
کہ نام لیوا تمہارا ہے یا رسول اللہ

عیش میرٹھی

چراغ زندگی کی لو ہے مدھم یا رسول اللہ
مری بیچارگی ہے اور شب غم یا رسول اللہ
ہے بیمار الم کے لب پہ ہر دم یا رسول اللہ
ز رحمت کن نظر برحال زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوایم، خاکسارم یا رسول اللہ

تمہی محبوب حق ہو جان عالم یا رسول اللہ
غریبوں بے نواؤں کے بھی ہمدم یا رسول اللہ
رلاتی ہے تمہاری یاد پیہم یا رسول اللہ
ز داغ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ

در اقدس پہ حاضر ہے مرے آقا! تہی دامن
جلا ڈالا حوادث نے زراعمال کا خرمن
بہت سرسبز ہے لیکن امید دید کا گلشن
توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
رخ پر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

مرا دل بن گیا یوں غم و آلام کا مسکن
چھٹا جاتا ہے ہاتھوں سے شکیب و صبر کا دامن
جھکی ہے بار عصیاں سے ضعیف و زار کی گردن
توئی مولائے من آقائے من والی جان من
توی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

تمہاری فرق اقدس پہ شفاعت کا سجا سہرا
رواں ہو جب رشید زار، آقا! چھوڑ کے دنیا
تصور میں رہے اس دم تمہارا ہی رخ زیبا
دم آخر نمائی جلوہ دیدار جامی را
زلطف تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ

رشید وارثی

رخ انور سے ہر پردہ اٹھا دو یا رسول اللہ
مری دنیائے دل کو جگمگا دو یا رسول اللہ

صدائے پاک پھر مجھ کو سنا دو یا رسول اللہ
مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ

نگاہ لطف کا صدقہ کرم کا اک اشارہ ہو
مرے عصیاں کو دامن میں چھپا دو یا رسول اللہ

پھنسا ہوں بحر عصیاں میں تلاطم خیز ہیں موجیں
مری کشتی کنارے سے لگا دو یا رسول اللہ

محبت آپ کی تسکین قلب و جاں رہے آقا
غم عقبےٰ سے بیگانہ بنا دو یا رسول اللہ

طلب مجھ کو نہ جنت کی نہ خواہش مجھ کو حوروں کی
دل وارفتہ کو اپنا بنا دو یا رسول اللہ

کھڑا ہوں آپ کے در پر سراپا آرزو بن کر
خدا کے واسطے جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ

جہاں ارشاد عالی پر کہی تھی نعت پاک آقا
در اقدس کا پھر منظر دکھا دو یا رسول اللہ

نظیر شاہ جہان پوری

تمنا ہے یہی دل میں سمائی یا رسول اللہ
ملے بس آپ کے در کی گدائی یا رسول اللہ

ازل سے تا ابد حسن دو عالم ایک جا کر کے
خدا نے آپ کی صورت بنائی یا رسول اللہ

خدا نے آپ کا نور نبوت عام کرنے کو
یہ محفل چاند تاروں کی سجائی یا رسول اللہ

میں محبوب و محب میں کیا کروں تفریق ملکیت
خدا جس کا، اسی کی ہے خدائی یا رسول اللہ

یہ امت آپ کی خوار و زبوں ہے آج دنیا میں
دہائی ہے، دہائی ہے، دہائی یا رسول اللہ

میں سنتا ہوں کہ بیچاروں کے چارہ آپ ہوتے ہیں
مری بھی کیجئے حاجت روائی یا رسول اللہ

بلا لیجے در طیبہ پہ اپنے پاس احقر کو
کہ مارے ڈالتی ہے اب جدائی یا رسول اللہ

ادھر تڑپوں میں جونہی، آپ تک میری خبر پہنچے
کہ لائے رنگ میری بے نوائی یا رسول اللہ

رضا کی نعت گوئی کو ملے شان قبولیت
نہیں مقصود کچھ رنگیں نوائی یا رسول اللہ

محمد اکرم رضا

رالحق کا حقیقی اک نظارا یا رسول اللہ
خدارا یا حبیب اللہ خدارا یا رسول اللہ

زباں سے کیا کہے بھلا دل دو پارا یا رسول اللہ
عیاں ہے آپ پر تو حال سارا یا رسول اللہ

چھپا رکھا تھا اک مدت سے حق نے جس کو پردے میں
وہ جلوہ آپ سے ہے آشکارا یا رسول اللہ

دکھا دیجئے شب معراج صورت طور والوں کو
نہ بھولیں ہوش محشر میں دوبارا یا رسول اللہ

نظر ملتے ہی چیخ اٹھے خدا کے دیکھنے والے
یہاں اس شان سے ہو آشکارا یا رسول اللہ

قمر دو ہو کے یکساں ہوگیا اللہ رے قدرت
مشیت تھی کہ انگلی کا اشارا یا رسول اللہ

عزیز در گہ رحماں وہی ہے کامل الایماں
جو سب سے آپ کو کہتا ہے پیارا یا رسول اللہ

صبا کامل جے پوری

بہر عالم تصور ہی تمہارا یا رسول اللہ
ہر اک منزل پہ دیتا ہے سہارا یا رسول اللہ

تمہاری پشت پر مہر نبوت جگمگاتی ہے
منور ہے رخ روشن تمہارا یا رسول اللہ

پسینہ عطر سے بہتر بدن رشک گل تر ہے
مہکتا ہے ہر اک کوچہ تمہارا یا رسول اللہ

ہزاروں آئے سلجھانے مگر ان سے کہاں سلجھی
تمہی نے زلف ہستی کو سنوارا یا رسول اللہ

وفاؤں نے دکھا کر اپنے اپنے دلربا جلوے
جمایا رنگ محفل میں تمہارا یا رسول اللہ

تمنائے زیارت ہے مگر کس منہ سے ہم پوچھیں
ہماری سمت کب ہوگا اشارا یا رسول اللہ

ہر اک آزاد ہے بے شک جدھر چاہے ادھر جائے
مگر انوار ہے بندہ تمہارا یا رسول اللہ

انوار احمد انوار عثمانی

تصور آپ کا ہے میری فطرت یا رسول اللہ
زہے قسمت کہ ہے راحت ہی راحت یا رسول اللہ

یہ عالم بھی عجیب پر لطف ہے تنہائی شب کا
ٹپکتی ہے مری آنکھوں سے رحمت یا رسول اللہ

اجازت ہو تو دل میں آپ کے نقش قدم رکھ لوں
ڈراتا ہے مجھے خوف قیامت یا رسول اللہ

اسی امت کے سر سہرا رہے گا بزم محشر میں
تمہارے نام نے بخشی ہے عزت یا رسول اللہ

تمہاری یاد کی مسجد میں کچھ سجدے ادا کرلوں
مرے دل میں بھی ہے شوق عبادت یا رسول اللہ

مرا مدفن بھی دیکھیں زائران گنبد خضرا
کہیں تو راہ طیبہ میں ہو تربت یا رسول اللہ

جگر کے ساتھ بھی عمرواں کے دن گذارے ہیں
وہ دیوانہ بھی تھا وقف محبت یا رسول اللہ

یہیں دنیا میں جنت کی بہاریں دیکھ لے نشتر
کرا دیجئے اسے اپنی زیارت یا رسول اللہ

نشتر اکبر آبادی

ملے مجھ کو دوائے درد عصیاں یا رسول اللہ
کرم تیرا ہے میرے غم کا درماں یا رسول اللہ

عمل کوئی نہیں میرے لئے بخشش کا محشر میں
فقط تیری شفاعت کا ہے ساماں یا رسول اللہ

وہ جنت جس کی نہ زیبائش ہے تیرے رخ کی تابانی
ہو اس کی ضو سے دل مرا بھی تاباں یا رسول اللہ

کبھی ابر کرم سے اپنے دو بوندیں ہی برسا دو
ہرا ہو میرے دل کا بھی گلستاں یا رسول اللہ

بھرم رہ جائے گا امید ہے محشر کے دن میرا
گنہگاروں کے تم ہی ہو نگہباں یا رسول اللہ

بہت پورے ہوئے ارماں مگر باقی ہے اک ارماں
ہے تیرے عشق میں مرنے کا ارماں یا رسول اللہ

مجھے ہر حال میں ہے اعتراف اپنے گناہوں کا
پشیماں ہوں، پشیماں ہوں، پشیماں یا رسول اللہ

ریاض دل حزیں کو بھیک دو اپنی محبت کی
ہے پھیلایا ہوا میں نے بھی داماں یا رسول اللہ

سید محمد ریاض الدین سہروردی

جگر چھلنی ہے دل ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ
ادھر بھی چشم رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ

غم ہجراں کہاں تک ہو گوارا یا رسول اللہ
بلا لو در پہ اپنے اب خدارا یا رسول اللہ

تمہاری یاد میں جینا، تمہاری یاد میں مرنا
یہی ایمان ہے بے شک ہمارا یا رسول اللہ

پلا دو جام کوثر، ساقی کوثر نگاہوں سے
کہ لب تشنہ ہے یہ میکش تمہارا یا رسول اللہ

ادھر بھی اک نظر اے مطلع انوار یزدانی
فروزاں ہو مری قسمت کا تارا یا رسول اللہ

تمہی سے یوسف کنعاں کی پیشانی چمکتی ہے
تمہارا حسن ہے وہ عالم آرا یا رسول اللہ

سفینہ ہے کہ ہے رحم و کرم پر اب تلاطم کے
بھنور میں ہو گیا ہے گم کنارا یا رسول اللہ

طبیعت نعت گوئی کی طرف مائل ہے عاشق کی
تصور دمبدم بس ہے تمہارا یا رسول اللہ

عاشق ضیائی اکبر آبادی

چمن میں پڑھ رہا ہے ہر غزل خواں "یا رسول اللہ"
تمہارے دم سے زندہ ہے گلستاں یا رسول اللہ

شہنشاہ دو عالم نور یزداں یا رسول اللہ
تمہی ہو روشنی بزم امکاں یا رسول اللہ

مری آنکھیں، مرا دل اور مری جاں یا رسول اللہ
یہ سب کچھ آپ کے قدموں پہ قرباں یا رسول اللہ

فلک کے چاند تارے کیا، زمیں کے سنگ ریزے کیا
تمہارے نور سے ہیں فروزاں یا رسول اللہ

تمہارا آئنہ وہ آئنہ ہے، دیکھ کر جس کو
جہاں کے آئنہ خانے ہیں حیراں یا رسول اللہ

عطا کر دیجئے کچھ اور ذرے خاک طیبہ کے
فلک پھیلا رہا ہے اپنا داماں یا رسول اللہ

سوا نیزے پہ خورشید قیامت جس گھڑی آئے
چھپا لینا مجھے بھی زیر داماں یا رسول اللہ

خدا کے واسطے اس کو بچا لو نار دوزخ سے
شریف اپنے کئے پر ہے پشیماں یا رسول اللہ

شریف امروہوی

نگاہ لطف و رحمت کا ہوں خواہاں یا رسول اللہ
مری سب مشکلیں ہوجائیں آساں یا رسول اللہ

نسیم طیبہ سے کہہ دو، دل مضطر کو جھونکا دے
بنے شام الم صبح بہاراں یا رسول اللہ

تمہاری دید کا طالب لگائے آس بیٹھا ہوں
خدارا اب دکھا دو روئے تاباں یا رسول اللہ

مرا سینہ مدینہ ہو، مدینہ میرا سینہ ہو
رہے سینے میں تیرا درد پنہاں یا رسول اللہ

مجھے ہریالے گنبد کے تلے قدموں میں موت آئے
سلامت لے کے جاؤں دین و ایماں یا رسول اللہ

کرم للہ کرم، رکھئے بھرم اے سرور عالم
چلا دنیا سے اب بیمار **عصیاں** یا رسول اللہ

فرشتے لے چلے سوئے جہنم، شافع محشر
چھڑا کے مجھ کو لے لو زیر داماں یا رسول اللہ

نہیں حسن عمل کوئی مرے اعمال نامے میں
تری رحمت مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

پڑوسی خلد میں عطار کو اپنا بنا لیجے
جہاں ہیں اتنے احساں، اور احساں یا رسول اللہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

تمہی ہو مدعائے چشم حیراں یا رسول اللہ
سراپا جلوہ تفسیر قرآں یا رسول اللہ

تماشا بن گئی ہیں اب جنوں سامانیاں میری
ہے مجھ پر خندہ زن چاک گریباں یا رسول اللہ

کہوں میں، کس سے اپنی داستان رنج محرومی
سناؤں کس کو میں حال پریشاں یا رسول اللہ

مرے سرکار مری بے کسی کی لاج رکھ لیجے
خدارا اک نگاہ لطف ساماں یا رسول اللہ

اسیر موج طوفاں ہوں، گرفتار مصائب ہوں
بہ فیض پنجتن مشکل ہو آساں یا رسول اللہ

فدائے پائے اقدس ہوں، گدائے کوئے طیبہ ہوں
اسی نسبت سے ہوں ہر وقت شاداں یا رسول اللہ

سعید وارثی

مجھے عشق جنوں پرور عطا ہو یا رسول اللہ
تمہارا غم انیس بے نوا ہو یا رسول اللہ

تری ذات گرامی وجہ تکمیل دو عالم ہے
تمہی مقصود شان کبریا ہو یا رسول اللہ

جہاں میں آئے ہو تم رحمتہ اللعالمیں ہو کر
ہمیں کیا غم کہ محبوب خدا ہو یا رسول اللہ

جو تم چاہو تو پل بھر میں مری بگڑی سنور جائے
تمہیں بے آسروں کے آسرا ہو یا رسول اللہ

رخ زیبا سے تیرے چاند، سورج نے ضیا پائی
سراپا نور حق ہو، حق نما ہو، یا رسول اللہ

سلام اپنے غلاموں کا باکرام و عطا سن لو
ہمارے حال سے تم آشنا ہو یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر سیفی پہ بھی فرمایئے آقا
تمہیں ہر بے نوا کے ہمنوا ہو یا رسول اللہ

نثار احمد سیفی

اغثنی سیدی انظر بحالی یا رسول اللہ
تقبلنی ولا تردد سوالی یا رسول اللہ

خدائی اک طرف خود خالق اکبر کو پیارے ہو
زمانے میں تری سیرت مثالی یا رسول اللہ

خدا معطی، ہو تم قاسم، زمانہ مانگنے والا
ہو تم شرح صفات لا یزالی یا رسول اللہ

زمیں پر جب اغثنی یا رسول اللہ کہا میں نے
ملی تسکیں، ہوئی دل کی بحالی یا رسول اللہ

جہاں منگتوں کو بن مانگے کرم کی بھیک ملتی ہے
در اقدس ہے وہ دربار عالی یا رسول اللہ

دل مضطر میں جلوے گنبد خضریٰ کے بس جائیں
نگاہوں میں رہے روضے کی جالی یا رسول اللہ

اگرچہ جاں گسل حالات ہوں روز قیامت کو
مجھے کیا غم، مری نسبت ہے عالی یا رسول اللہ

بھروسہ اپنے پاکیزہ عمل پر ہے زمانے کو
یہ عاجز چشم رحمت کا سوالی یا رسول اللہ

بکن اے والئ بطحا نگاہ لطف برحافظ
تقبلنی ولا تردد سوالی یا رسول اللہ

مولانا حافظ نذیر احمد النوری

ادھر بھی گوشہ چشمے خدارا یا رسول اللہ
ادھر بھی اک تلطف کا اشارا یا رسول اللہ

اسیر ورطہ غم ہوں، اگر چشم عنایت ہو
یہی گرداب بن جائے کنارا یا رسول اللہ

بھری دنیا کی جلوت میں بہت ڈھونڈا نہیں پایا
سوا تیرے کوئی دل کا سہارا یا رسول اللہ

بہر افتاد آقا، تو نے میری دستگیری کی
بہر مشکل تجھے دل نے پکارا یا رسول اللہ

بشر کو پل میں ہمدوش ملائک کر دیا تو نے
ترا دم نسل آدم کا سہارا یا رسول اللہ

ترا انصاف محتاج و غنی کے واسطے یکساں
ترے الطاف، بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

ترے فیض نفس سے لہلہائیں کھیتیاں دل کی
جمال کشت ایماں کو نکھارا یا رسول اللہ

تری امت گرفتار بلا و کرب و عصیاں ہے
سہارا یا رسول اللہ ! سہارا یا رسول اللہ

بشارت گریہ شب دے رہا ہے روز روشن کی
نوید صبح ہے مژگاں کا تارا یا رسول اللہ

منظور احمد منظور

جان ایمان یا رسول اللہ
تیرے قربان یا رسول اللہ

عرش و فرش و فلک ہیں سب تیرے
زیر فرمان یا رسول اللہ

اور کس کے حضور لے جاؤں
خالی دامان یا رسول اللہ

تیری ہستی بنائی ہے رب نے
کیسی ذی شان یا رسول اللہ

ہم غلاموں کو تنگ کرتے ہیں
غم کے طوفان یا رسول اللہ

تا ابد قلب میں رہے روشن
شمع ایمان یا رسول اللہ

تیرے انسانیت پہ ہیں بیشک
لاکھوں احسان یا رسول اللہ

کعبہ دل نہ کیوں ہو عرش مقام
تم ہو مہمان یا رسول اللہ

کر دو پورے نسیم کے دل کے
سارے ارمان یا رسول اللہ

مولانا نسیم بستوی

غم و الم کی ہے بہتات یا رسول اللہ
ادھر بھی چشم عنایات یا رسول اللہ

دیئے جو تم نے پیامات یا رسول اللہ
حدیث حق ہے اک اک بات یا رسول اللہ

لحد میں جب ہوں سوالات یا رسول اللہ
میں دوں درست جوابات یا رسول اللہ

تمہارے حسن کے انوار جلوہ افگن ہیں
درون ارض و سماوات یا رسول اللہ

یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم، یہ ہفت افلاک
ہیں آپ ہی کے مقامات یا رسول اللہ

ثنائے ذات مقدس کی ہیں گواہ تمام
کلام پاک کی آیات یا رسول اللہ

بلا کے پاس خدا نے تمہیں شب اسریٰ
اٹھائے سارے حجابات یا رسول اللہ

تمہاری ذات ہے کونین کے لئے رحمت
تمھی ہو باعث برکات یا رسول اللہ

یہ آرزو ہے ادب کی، تمہارے روضے پر
پڑھے درود و مناجات یا رسول اللہ

ادب سیمابی

مجھے مژدہ سنایا ہے کسی نے یا رسول اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسول اللہ

زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اٹھے ہیں سینے یا رسول اللہ

حضوری میں زباں خاموش ہے فرط محبت سے
جبیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسول اللہ

دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاق حسنہ نے
سکھائے ہیں تشفی کے قرینے یا رسول اللہ

توجہ آپ کی جن کو مجال ارتقا بخشے
وہ آنسو ہیں تراشیدہ نگینے یا رسول اللہ

بنا ہے آپ کا ارشاد دستور العمل اس کا
وقار زیست پایا آدمی نے یا رسول اللہ

مقام سرمدیت پا چکا ہے گلشن ہستی
لباس شوق بدلا ہر کلی نے یا رسول اللہ

وہ جس نقطے نے پائی وسعت کون و مکاں آخر
کیا آغاز اس کا آپ ہی نے یا رسول اللہ

عبدالکریم ثمر

غریب و درد مند و سوختہ جاں یا رسول اللہ
میں خالد ہوں، ترا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ

گرہ کھولی زباں کی رفتہ رفتہ طبع موزوں نے
تھا لکنت کا سبب حرف پریشاں یا رسول اللہ

گزاری ہے شبستان ہوس میں زندگی میں نے
پشیماں ہوں پشیماں ہوں پشیماں یا رسول اللہ

تن آساں، ناتواں، آلودہ داماں، بے سروساماں
میں کس منہ سے کہوں خود کو مسلماں یا رسول اللہ

رہے نامحرم و ناآشنا باوصف یک جائی
دماغ نکتہ سنج و قلب ناداں یا رسول اللہ

جو مجھ کو زندگی دی ہے تو اب پایندگی بھی دے
ترا ہر لفظ ہے تقدیر یزداں یا رسول اللہ

ہے تیری خاک پا کحل جواہر سے کہیں بڑھ کر
تیرے دریوزہ گر ہیں میر و سلطاں یا رسول اللہ

کرم نے تیرے بخشا حوصلہ عرض تمنا کا
وگرنہ میں کہاں کا ہوں سخن دان یا رسول اللہ

کہاں بوصیریؒ و حسان بن ثابتؓ کہاں خالد
نگاہے برمن ننگ نیاگاں یا رسول اللہ
عبدالعزیز خالد

نثار اپنے دل و جاں ہیں یا رسول اللہ
کہ آپ حاصل ایماں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں یہ ناز کہ ہم آپ کے غلام ہوئے
زہے شرف کہ مسلماں ہیں یا رسول اللہ

جھکی ہوئی ہیں جبینیں اس اعتراف کے ساتھ
کہ آپ خواجہ گیہاں ہیں یا رسول اللہ

ہمیں کشاکش محشر سے واسطہ کیا ہے
ہمارے آپ نگہباں ہیں یا رسول اللہ

یہ کیا ستم ہے کہ بادہ کشان یوم الست
بہت دنوں سے پریشاں ہیں یا رسول اللہ

نہیں کلام کہ دونو جہاں ہیں حلقہ بگوش
کہ آپ سرور دوراں ہیں یا رسول اللہ

بہ فیض رومی و جامی و قدسی و خسرو
ہم ایسے لوگ غزل خواں ہیں یا رسول اللہ

آغا شورش کاشمیری

مدد کیجے شہنشاہ معظم یا رسول اللہ
پریشاں ہیں مسلمانان عالم یا رسول اللہ

خدا کے واسطے سن لیجئے صدقہ نواسوں کا
گرفتار بلا ہیں آج کل ہم یا رسول اللہ

ہمارے لب پہ آجاتا ہے جب نعرہ رسالت کا
مخالف قلب پر گرتا ہے ایٹم یا رسول اللہ

تمہارا نام لینے سے تمہارا ذکر کرنے پر
شیاطیں ہوگئے ہیں ہم سے برہم یا رسول اللہ

تمہاری شان رفعت کو شب اسریٰ کوئی دیکھے
تمہارے ہیں قدم اور عرش اعظم یا رسول اللہ

یہ مانا حضرت عیسیٰ نے مردے کردیئے زندہ
مگر تھا ان کے دم میں آپ کا دم یا رسول اللہ

زمانے پر ہے احساں آپ کے احمد رضا خاں کا
پڑھایا سینوں کو جس نے ہر دم یا رسول اللہ

حدیث پاک شاہد ہے خدا معطی ہے تم قاسم
تمہارے در سے پلتے ہیں دو عالم یا رسول اللہ

مولانا قاسم بریلوی

خدا کے بعد ہے تیرا سہارا یا رسول اللہ
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

وہ جیسا تھا، کیا حق نے گوارا یا رسول اللہ
تمہارا ہوگیا جو، ہاں تمہارا یا رسول اللہ

تری آمد سے بن آئی غریبوں کی، فقیروں کی
ملا ہے بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ

رہا ڈر روز محشر کا، نہ کھٹکا نار دوزخ کا
لبوں پر نام جب آیا تمہارا یا رسول اللہ

خوشا، جو آگیا دامن میں تیرے سید والا
جو بھٹکا، وہ پھرا ہے مارا مارا یا رسول اللہ

ہوا اوج فلک پر ماہ کامل خود ہی دو پارہ
تری انگلی کا جب پایا اشارا یا رسول اللہ

تصدق تیری رحمت کے، مجھے جو یاد فرمایا
چمک اٹھا ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

عجب کچھ وقت ہے امت کی کشتی پر شہ والا
کنارے کر رہے ہیں اب کنارا یا رسول اللہ

تمہارا آستانہ چھوڑ کر جائے کہاں انجم
برا ہے یا بھلا ہے، ہے تمہارا یا رسول اللہ

انجم وزیر آبادی

تمنا دل میں رکھتے ہیں یہی ہم یا رسول اللہ
مدینے جائیں اور نکلے وہیں دم یا رسول اللہ

کوئی راز خدا تم سے نہیں مخفی مرے مولا
رموز کبریائی کے ہو محرم یا رسول اللہ

قرار جاں، سکون دل، متاع زندگانی ہے
یقیناً" آپ کی ذات مکرم یا رسول اللہ

سوا سرکار کے ہم عاصیوں کا کون حامی ہے
سنائیں کس کو اپنا قصہ غم یا رسول اللہ

ازل سے تا ابد ہر شے تمہارے زیر فرماں ہے
حقیقت میں تمہی ہو شاہ عالم یا رسول اللہ

حبیب کبریا، نور مجسم، رحمت عالم
تمہی ہو، ہاں تمہی وجہ دو عالم یا رسول اللہ

حیات نو، دل مردہ نے پائی، لب پہ جب آیا
تمہارا نام بن کر اسم اعظم یا رسول اللہ

حاجی شمس الحق شمس پینسوی

تو میر و سید و سلطان خوباں یا رسول اللہ
تو شاہ دو جہاں سردار امکاں یا رسول اللہ

تو خورشید درخشاں ہے تو مہتاب فروزاں ہے
تجھی سے ضوفشاں ہے شمع تاباں یا رسول اللہ

ترے رخ کی جھلک حسن و جمال یوسف کنعاں
ترے در کی عطا ملک سلیماں یا رسول اللہ

ترے گیسو کی خوشبو مشک و عنبر سے فزوں تر ہے
ترے چہرے کی ضو صبح درخشاں یا رسول اللہ

مجھے اندیشہ کیا ہو گرمی خورشید محشر کا
رہے گر مجھ پہ تیرا ظل داماں یا رسول اللہ

ترے ابر کرم کا ایک ہی چھینٹا جو پڑ جائے
تو مٹ جائے مرا ہر داغ عصیاں یا رسول اللہ

اسے تو جلوہ تاباں سے پرنور و ضیا کر دے
ہے محروم ضیا میرا شبستاں یا رسول اللہ

تری چشم کرم سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
خدارا میری مشکل بھی ہو آساں یا رسول اللہ

مجھے تو بے نیاز زخم غم ہائے جہاں کر دے
بنا لے مجھ کو اپنے گھر کا مہماں یا رسول اللہ

عرفان رضوی

کہیں جس کو دوائے درد ہجراں یا رسول اللہ
دکھانا مجھ کو بھی وہ روئے تاباں یا رسول اللہ

کرم یا رحمت للعالمیں یا شافع محشر
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسول اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
مرے گھر میں بھی ہوجائے چراغاں یا رسول اللہ

کبھی تو رحم آجائے مری آشفتہ حالی پر
کبھی تو ہو گزر سوئے غریباں یا رسول اللہ

دکھاتا پھر رہا ہوں کب سے ان سینے کے داغوں کو
سلے گا کب مرا چاک گریباں یا رسول اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظم کو
نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احساں یا رسول اللہ

محمد اعظم چشتی

کسی صورت غم دل مختصر ہو یا رسول اللہ
میری فریاد اب تو کارگر ہو یا رسول اللہ

جسے ہرگز علو فکر انساں پا نہیں سکتا
قسم رب علا کی، وہ بشر ہو یا رسول اللہ

ہجوم یاس و غم میں صبر کا دامن نہ چھٹ جائے
رخ چشم عنایت اب ادھر ہو یا رسول اللہ

جلا پائی ہے جس کے آئینے میں چشم دوراں نے
یم وحدت کا وہ یکتا گہر ہو یا رسول اللہ

مہ و خورشید و انجم دیکھتے ہی رہ گئے جس کو
سپہر لامکاں کے وہ قمر ہو یا رسول اللہ

کہیں مرجھا کے رہ جائیں نہ کلیاں گلشن دل کی
ادھر بھی باد طیبہ کا گزر ہو یا رسول اللہ

مٹے پھر عالم اسلام سے تفریق کا فتنہ
یہ ملت پھر بہم شیر و شکر ہو یا رسول اللہ

خدارا کیجئے پھر آبیاری کشت ویراں کی
نہال آرزو پھر بارور ہو یا رسول اللہ

پکارے دل مرا صل علیٰ صل علیٰ ہر دم
حزیں لب پر میرے شام و سحر ہو "یا رسول اللہ"

حزیں کاشمیری

خدا کے بعد کس کا ہے سہارا یا رسول اللہ
تمہارا ہے، تمہارا ہے تمہارا یا رسول اللہ

بھنور بن جائے گا خود ہی کنارا یا رسول اللہ
ذرا چشم کرم کا ہو اشارہ یا رسول اللہ

تمہارے نقش پا کو سر پہ رکھتا ہوں تصور میں
بلندی پر ہے قسمت کا ستارہ یا رسول اللہ

قیامت میں بھی کیا، ساری دنیا چیخ اٹھے گی
"سہارا یا رسول اللہ، سہارا یا رسول اللہ"

جبین شوق چوکھٹ پر تو پلکیں خاک در پر ہیں
تصور یوں بھی آتا ہے تمہارا یا رسول اللہ

تمہاری شان عالی رحمت للعالمین جب ہے
سبھی کو کیوں نہ دو گے تم سہارا یا رسول اللہ

شرف بخشا جو کعبہ کی، مدینہ کی زیارت کا
رہے آنکھوں میں، دل میں یہ نظارہ یا رسول اللہ

بڑی مشکل میں ہے امت، کرم فرمائیے اس پر
خدارا یا رسول اللہ، خدارا یا رسول اللہ

جلا کر خاک کر دے سارے ارماں اپنے عارف کے
وہ بھڑکے عشق کا دل میں شرارا یا رسول اللہ

محمد عثمان عارف نقشبندی بیکانیری

ملے بحر مصائب کا کنارا یا رسول اللہ
مری جانب ہو رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ

زمانہ دشمن جاں ہے مرا، تقدیر برگشتہ
مری بگڑی بنا دیجے خدارا یا رسول اللہ

بر آئے آرزوئے دل، مدینہ اب دکھا دیجے
بجھے اب میری فرقت کا شرارہ یا رسول اللہ

قیامت ہو کہ یہ دنیا، نہیں ملتا مجھے کوئی
سوائے آپ کے اپنا سہارا یا رسول اللہ

اجازت ہو کہ مستقبل مرا قدموں پہ اب گزرے
نہیں ہوتا یہاں اپنا گزارا یا رسول اللہ

مرا ایمان ہے، کافور ہوجاتے ہیں غم اس کے
غموں میں جس کسی نے بھی پکارا "یا رسول اللہ"

جہاں دشمن، نظر حیران، اعضا مضمحل میرے
سکون دل ہے میرا پارہ پارہ یا رسول اللہ

بہر عالم رہیں گلیاں نظر میں شہر طیبہ کی
مجھے ہر دم ہو گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ

رہا مسرور پستی کے جہاں میں ایک مدت تک
بلندی پر ہو اب اس کا ستارا یا رسول اللہ

مسرور بدایونی

تڑپ کر جب محبت سے پکارا "یا رسول اللہ"
ہوا اللہ کا حاصل نظارہ یا رسول اللہ

مرا دل میری آنکھیں آپ کی الفت سے روشن ہیں
مری قسمت کا چمکا ہے ستارہ یا رسول اللہ

اسے دنیا و عقبیٰ کا رہے خدشہ بھلا کیونکر
لیا ہے آپ کا جس نے سہارا یا رسول اللہ

سراپا معجزہ ہے آپ کی آمد حقیقت میں
زمانے میں ہوا حق آشکارا یا رسول اللہ

سرِ عرش بریں حق نے شبِ اسریٰ بلایا ہے
کوئی ثانی نہیں انساں تمہارا یا رسول اللہ

نور صابری

ہوائے غم چلی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
اجل سر پر کھڑی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

مرے ہونٹوں کو چھو کر لوٹ جاتے ہیں خنک بادل
ازل کی تشنگی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

میں مجرم ہی سہی، اذنِ سفر تو دیجئے مجھ کو
مری درماندگی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

چراغِ آرزو رکھا ہوا ہے دیدہ تر میں
ہوا کی برہمی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

ادھر انوار کی رم جھم میں ہیں بخت رسا والے
ادھر نوحہ گری ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

ریاض بے نوا ہے مبتلا کرب مسلسل میں
قیامت کی گھڑی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ

ریاض حسین چودھری

مری برباد بستی کو بسادو یا رسول اللہ
کنارے پر میری کشتی لگادو یا رسول اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہوجائے
مرے قلب سیہ کو جگمگادو یا رسول اللہ

گھرا ہوں بحر عصیاں میں، گرفتار مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑادو یا رسول اللہ

پریشاں حال ہوں للہ نگاہ لطف ہوجائے
سنو آہ و فغاں غم کو مٹادو یا رسول اللہ

رحیم بیکساں تم ہو، حکیم درد منداں ہو
طبیب مرض عصیاں ہو دوا دو یا رسول اللہ

وفور شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خواب غفلت سے جگادو یا رسول اللہ

مرا مسکن مدینہ ہو، مرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنادو یا رسول اللہ

سر میدان محشر بار عصیاں سے ہراساں ہوں
مجھے مژدہ شفاعت کا سنادو یا رسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دم آخر رخ زیبا دکھادو یا رسول اللہ

محمد منشا تابش قصوری

مجھے رحمت کے سائے میں چھپا لو یا رسول اللہ
تمہارا ہوں، مجھے اپنا بنا لو یا رسول اللہ

مرے چاروں طرف باطل کی قوت کا دباؤ ہے
مجھے اللہ کے در پہ جھکا لو یا رسول اللہ

نئی تہذیب کا سورج مرے سر پر دمکتا ہے
شریعت کی حسیں چادر کو ڈالو یا رسول اللہ

وفائے غیر کے نشے نے ہر انساں کو گھیرا ہے
سنبھالو یا رسول اللہ سنبھالو یا رسول اللہ

محمد احمد شاد

○

ہو جس کی تیرے نقش پا سے نسبت یا رسول اللہ
عطا ہو مجھ کو وہ سجدوں کی لذت یا رسول اللہ

مرا چہرہ بھی خاک راہ سے تیری منور ہو
ہے میری زندگی محتاج زینت یا رسول اللہ

جدھر تیری نظر اٹھتی ہے، بیڑے پار ہوتے ہیں
مری جانب بھی ہو اک نگہ رحمت یا رسول اللہ

نسیم شوق جب پہنچے مدینے، اتنا کہہ دینا
تڑپتا ہے کوئی بھر زیارت یا رسول اللہ

ڈاکٹر اللہ دتہ نسیم

حسیں تجھ سا نہیں دیکھا کہیں بھی یا رسول اللہ
بہت گھوما پھرا ساری زمیں بھی یا رسول اللہ

ستارہ تیری رفعت کا رسالت کا، نبوت کا
چمکتا ہے سر عرش بریں بھی یا رسول اللہ

نگاہ لطف سے مثل مہ و خورشید رخشاں ہو
مرے خفتہ مقدر کی جبیں بھی یا رسول اللہ

نہیں لاتا خیالوں میں سلاطین زمانہ کو
ترے در کا گدائے کمتریں بھی یا رسول اللہ

گداگر ہوں، بھکاری ہوں، میں منگتا ہوں تیرے در کا
غنیمت ہے مجھے نان جویں بھی یا رسول اللہ

مولانا غلام رسول گوہر

تمہارا ذکر میرا دین و ایماں یا رسول اللہ
تمہارا مصحف رخ میرا قرآں یا رسول اللہ

جو دیکھیں خواب میں جلوہ تمہارے مصحف رخ کا
ابھی ہوجائیں سب کافر مسلماں یا رسول اللہ

تمہارے دشمنوں کا سر کچلنے کو رہیں باقی
غلامان شہ احمد رضا خاںؒ یا رسول اللہ

کھلے جب روبرو ستار کے پردہ گناہوں کا
ہدایت کے ہو سر پر تیرا داماں یا رسول اللہ

ہدایت رسول قادری نوری

جو رتبہ آپ کو حق نے دیا ہے یا رسول اللہ
حد فکر و نظر سے ماورا ہے یا رسول اللہ

سب احسانوں سے بڑھ کر ہے یہ احسان خداوندی
کہ محسن آپ سا ہم کو ملا ہے یا رسول اللہ

رہے گا آپ کے لطف و کرم سے تا ابد جاری
رواں طیبہ میں جو بحر سخا ہے یا رسول اللہ

شہنشاہ زماں بھی آپ کا دریوزہ گر ٹھہرا
غنی بھی آپ کے در کا گدا ہے یا رسول اللہ

وہ انساں گر گیا ہے خالق اکبر کی نظروں سے
نظر سے آپ کی جو گر گیا ہے یا رسول اللہ

خدا کے فضل سے جو دولت ایماں ملی ہم کو
وہ بے شک آپ کا حسن عطا ہے یا رسول اللہ

مری عمر رواں کی ناؤ کو دریائے ہستی میں
کرم کا آپ ہی کے آسرا ہے یا رسول اللہ

بہاریں خلد کی جھکنے لگیں ساقی کے قدموں پر
صلہ یہ آپ ہی کی نعت کا ہے یا رسول اللہ

ساقی گجراتی

دیار ہند میں مشکل ہے جینا یا رسول اللہ
بلا لیجے ہمیں اب تو مدینہ یا رسول اللہ

حیات جاوداں پنہاں ہے آقا تیری ٹھوکر میں
عطا ہو ہم کو جینے کا قرینہ یا رسول اللہ

نگاہ حق نگر سے کوئی آ کر مرتبہ دیکھے
رسالت ہے تری وحدت کا زینہ یا رسول اللہ

تمہاری ذات اقدس اس طرح ہے بزم فطرت میں
کہ جیسے ہو انگوٹھی میں نگینہ یا رسول اللہ

مہک اٹھیں فضائیں، مشک و عنبر سی بہار آئی
ہے کتنا جاں فزا تیرا پسینہ یا رسول اللہ

میسر ہو نظارہ گنبد خضرا کا عالم کو
یہی مجد و شرف کا ہے خزینہ یا رسول اللہ

مقصود عالم رضوی

جدھر دیکھوں، تمہی بس جلوہ گر ہو یا رسول اللہ
عطا مجھ کو تو ایسی ہی نظر ہو یا رسول اللہ

نظر اک بار پڑ جائے تمہارے آستانے پر
بلا سے زندگی پھر مختصر ہو یا رسول اللہ

فراز عرش پر نقش قدم ہیں آج تک جن کے
تمہی تو اس جہاں کے وہ بشر ہو یا رسول اللہ

فرشتوں کو نہ ہو کیوں رشک اب تقدیر آدم پر
خدا ہے منتظر تم منتظر ہو یا رسول اللہ

بجز اللہ کے، سجدہ اگر جائز کسی کو ہو
قدم ہوں آپ کے اور میرا سر ہو یا رسول اللہ

تمہارے واسطے سے جو دعا مانگی ہے، اب میں نے
یہ ممکن ہی نہیں، وہ بے اثر ہو یا رسول اللہ

جمیل زار بھی نکلا تو ہے گھر سے شہ والا
خوشا قسمت جو طیبہ کا سفر ہو یا رسول اللہ

جمیل احمد قریشی

دل برباد میں تشریف لائیں یا رسول اللہ
مدینہ قلب عابد کو بنائیں یا رسول اللہ

کریں ہرگز نہ غیروں کے دروں پر ہم جبیں سائی
تمہارے آستاں پر سر جھکائیں یا رسول اللہ

تمنا ہے، اجل آئے قدوم ناز مولا پر
در اقدس پہ آکر، پھر نہ جائیں یا رسول اللہ

نہ اپنا کوئی مونس ہے، نہ اپنا کوئی پرساں ہے
ہم اپنا درد دل کس کو سنائیں یا رسول اللہ

لبھایا جن اداؤں نے دل اصحاب صفہ کو
دکھا دیجے وہی دلکش ادائیں یا رسول اللہ

جہاں پر نوریان عرش پیہم آتے رہتے ہیں
میسر ہوں وہ نورانی فضائیں یا رسول اللہ

یہی ارماں، یہی حسرت، یہی ہے آرزو دل کی
در اقدس پہ عابد کو بلائیں یا رسول اللہ

پروفیسر سید عابد علی عابد بریلوی

گزرتی ہے جو ہم پر کیا بتائیں یا رسول اللہ
فسانہ درد کا کیسے سنائیں یا رسول اللہ

مری خالی نہ جائیں التجائیں یا رسول اللہ
مجھے بھی اپنے روضے پر بلائیں یا رسول اللہ

چمن میں ہر طرف بربادی بلبل کا رونا ہے
مکدر ہیں گلستاں کی فضائیں یا رسول اللہ

پھریں ناکام یہ جا کر نہ ہرگز باب رحمت سے
تری مظلوم امت کی دعائیں یا رسول اللہ

خدارا آئیے، آ کر مدد فرمائیے حضرت!
کہ سر سے دور ہوں اپنے بلائیں یا رسول اللہ

علاج قلب مضطر آپ ہی کا آستانہ ہے
کہاں اس کے سوا ہم اور جائیں یا رسول اللہ

غلام قطب الدین چشتی اشرفی

تری الفت شعور نسل آدم یا رسول اللہ
تری فرقت متاع ہر دو عالم یا رسول اللہ

تری شوکت کے آگے دم بخود ہر فر فغفوری
تری صید زبوں ہر سطوت جم یا رسول اللہ

دلوں کی کھیتیاں شاداب تیرے ابر رحمت سے
تری چشم کرم زخموں کا مرہم یا رسول اللہ

وہ نقش جاں جو تیرے نور ایماں نے اجالا تھا
وہ نقش دل نشیں ہے آج مدھم یا رسول اللہ

وہ نظم زندگی تیرا جو دستور دو عالم تھا
وہ نظم زندگی ہے آج برہم یا رسول اللہ

مری خاک وطن جس سے تجھے ٹھنڈی ہوا آئی
ہے طوفان بلا میں اس کا پرچم یا رسول اللہ

یہ ارض پاک گہوارہ ہے تیری آرزوؤں کا
نہیں ہے کوئی تجھ بن اس کا محرم یا رسول اللہ

دعا سے تیری، اس کی مشکلیں آسان ہوجائیں
تمنا ہے مری باچشم پرنم یا رسول اللہ

شبیر بخاری

خدا ہے مالک الملک، آپ سلطاں یا رسول اللہ
وہ خالق دو جہاں کا، آپ نگراں یا رسول اللہ

پہنچ سکتا نہیں ادراک انساں یا رسول اللہ
خدا ہی جانتا ہے آپ کی شاں یا رسول اللہ

ہلال آسا سر گردوں بصد عجز و ادب خم ہے
کہ لولاک لما ہے آپ کی شاں یا رسول اللہ

مجھے حسن عمل کی دیجئے توفیق اے آقا
بہت سوء عمل پر ہوں پشیماں یا رسول اللہ

در اقدس پہ اذن باریابی دیجئے شاہا
غم ہجراں ہے اب تو مرگ ساماں یا رسول اللہ

کئے ہیں میرے آقا آپ نے لاکھوں کے گھر روشن
مرے گھر میں بھی ہوجائے چراغاں یا رسول اللہ

مجھے بھی دامن رحمت میں لے لیجے مرے آقا
مری بخشش کا بھی ہوجائے ساماں یا رسول اللہ

مرے ہر زخم کا مرہم، مداوا میرے ہر غم کا
مرے ہر درد کا ہیں آپ درماں یا رسول اللہ

پسارے اپنا دامن عتبہ عالی پہ بیٹھا ہے
یہ بیدل بے نوا، بے ساز و ساماں یا رسول اللہ

بیدل فاروقی

سلام اے خاتم دور رسولاں یا رسول اللہ
سلام اے قاسم جنت بداماں یا رسول اللہ

سلام اپنے غلامان شکستہ حال کا سنئے
نگاہ مہر ہو سوئے غریباں یا رسول اللہ

سلامی کیلئے لاکھوں فدائی در پہ حاضر ہیں
کروڑوں کو سلامی کا ہے ارماں یا رسول اللہ

در اقدس پہ ہے جن کو سلامی کا شرف حاصل
ہیں اپنی خوش نصیبی پر وہ نازاں یا رسول اللہ

کرم کے مستحق ہیں دور افتادہ فدائی بھی
کہ ہیں مدت سے وقف درد ہجراں یا رسول اللہ

تصدق اپنی شان رحمت اللعالمینی کا
ہو مجبوروں پہ بھی لطف فراواں یا رسول اللہ

مدینہ میں طلب فرمایئے ان خستہ جانوں کو
جنہیں ہے آستاں بوسی کا ارماں یا رسول اللہ

شاہ عبدالسلام

نشان رہگزر ہو آشکارا یا رسول اللہ
شب تاریک ہے، کوئی ستارہ ! یا رسول اللہ

تڑپتے تلملاتے بیکس و مظلوم انساں کو
صلیب درد سے تم نے اتارا یا رسول اللہ

بھٹکتی تھیں قیاس و وہم کے گہرے سمندر میں
دیا سوچوں کو ایماں کا کنارا یا رسول اللہ

مچلتی دھوپ میں دامان رحمت کا کیا سایہ
کوئی صحرائے غم میں جب پکارا "یا رسول اللہ"

بچا لو کشتی ملت، ہے اندیشہ نہ لے ڈوبے
نئی تہذیب کے طوفاں کا دھارا یا رسول اللہ

چلا آیا جو راز معرفت آدمؑ سے عیسیٰؑ تک
کیا وہ راز تم نے آشکارا یا رسول اللہ

صبا کہنا، بیاض مضطرب کو بھی بلا لیجے
تڑپتا ہے وہ دیوانہ تمہارا یا رسول اللہ

محمد بیاض سونی پتی

کسی نے جب بھی طوفاں میں پکارا "یا رسول اللہ"
تو طوفاں بن گیا اس دم کنارا یا رسول اللہ

مرادیں ہو گئیں پوری تو سائل یوں لگے کہنے
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

مریضان زماں آئے، شفائیں پا کے لوٹے ہیں
تمہی ہو ہر کسی کے دکھ کا چارا یا رسول اللہ

فلک کے سینہ پر چمکا ستارہ اس کی قسمت کا
کہ جس کو تو نے پستی سے ابھارا یا رسول اللہ

عنایت درد الفت ہو، بنا لو اپنا دیوانہ
کہ اتنا کہہ سکوں، میں ہوں تمہارا یا رسول اللہ

سفیر اس دار فانی میں یہی اک میری حسرت ہے
رہے تا دم زباں پر نام پیارا یا رسول اللہ

سفیر نکودری

کرم ہوجائے گر ہم پر تمہارا یا رسول اللہ
تو بیڑا پار ہوجائے ہمارا یا رسول اللہ

تمہیں ہر غمزدہ دل نے پکارا یا رسول اللہ
تمہی ہر درد دل کا ہو سہارا یا رسول اللہ

شفیع المذنبیں ہو تم، انیس بیکساں ہو تم
نہ چھوڑوں گا کبھی دامن تمہارا یا رسول اللہ

تمہارے نوری جلووں نے مٹائی کفر کی ظلمت
تمہی نے بزم عالم کو سنوارا یا رسول اللہ

مجھے ایمان کی، عرفان کی دولت عطا کر دو
نگاہ لطف ہوجائے خدارا یا رسول اللہ

ہوں مشتاق زیارت روضۂ انور کا شیدائی
کرا دو سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ

میسر مجھ کو دربانی اگر ہو تیرے روضے کی
چمک اٹھے مقدر کا ستارا یا رسول اللہ

نگاہ لطف کا طالب ہے علوی شاہ عالم کا
بنا دو اس کی بگڑی بھی خدارا یا رسول اللہ

نذیر احمد علوی

ہے میرا حال تم پر آشکارا یا رسول اللہ
نگاہ لطف مجھ پر بھی خدارا یا رسول اللہ

اگر ہو آپ کے در کا نظارہ یا رسول اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارہ یا رسول اللہ

شفیع المذنبیں تم ہو، گنہگاران امت کو
ہے محشر میں تمہارا ہی سہارا یا رسول اللہ

مٹا کر بت پرستی کو خدا کا دین پھیلایا
تمہی نے بزم دنیا کو سنوارا یا رسول اللہ

کرم تم نے ہی فرمایا غریبوں پر، یتیموں پر
تمہی ہو بے سہاروں کے سہارا یا رسول اللہ

شفاعت تم اگر امت کی محشر میں نہ فرماتے
نہ جانے حشر کیا ہوتا ہمارا یا رسول اللہ

اگر دیکھوں ان آنکھوں سے تمہارا روضہ اقدس
مجھے حاصل ہو جنت کا نظارہ یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی احساس کی، جب وقت آخر ہو
لبوں پر نام نامی ہو تمہارا یا رسول اللہ

احساس فرخ نگری

ہر اک شے سے ہے تیرا نام پیارا یا رسول اللہ
مجھے ہر دم فقط تیرا سہارا یا رسول اللہ

میں غرق بحر عصیاں تھا، گہر بن کر نکل آیا
تری رحمت نے جب مجھ کو پکارا یا رسول اللہ

مرے کہسار عصیاں کو بھی خاروخس کی صورت میں
بہالے جائے گا رحمت کا دھارا یا رسول اللہ

گنہگاروں میں ہیں لیکن ثناخواں بھی تو ہیں تیرے
بھرم رکھیو سر محشر ہمارا یا رسول اللہ

نہیں آتا کبھی قلبی ارادت کے سوا آقا
درود پاک پڑھنے کا نظارا یا رسول اللہ

شہ بطحا کرم فرما مسافر یہ مدینے میں
پہنچ جائے تیری الفت کا مارا یا رسول اللہ

تری الفت کا دم بھرتا ہے رب العالمین خود بھی
تو بن تیرے کہاں بخشش کا یارا یا رسول اللہ

ترا عبدالغفور بے نوا کہتا ہے رو رو کر
نہ عاصی کو بھلا دینا خدارا یا رسول اللہ

پیر عبدالغفور شاہ

بڑی دلکش مدینے کی فضا ہے یا رسول اللہ
دم عیسیٰ کو بھی وہ جانفزا ہے یا رسول اللہ

زمیں پر آسماں سے اس جگہ جبریل آتے تھے
مقدس کس قدر ہم کو یہ جا ہے یا رسول اللہ

کھچے آئیں نہ ہر جانب سے کیونکر چاہنے والے
عجب مستانہ طیبہ کی ہوا ہے یا رسول اللہ

یہ میخانہ ہے وہ، جس پر فدا ہوتے ہیں دیوانے
فنا ہونے سے ہی ان کی بقا ہے یا رسول اللہ

جو اہل دل یہاں کی خاک کا سرمہ لگاتے ہیں
انہیں یہ سرزمیں جنت نما ہے یا رسول اللہ

کیا رشک قمر جس کی جھلک نے ذرہ عالم
یقیناً" وہ اسی مہ کی ضیا ہے یا رسول اللہ

ہوئے لبریز جام مدعا فریاد والوں کے
یہی گنجینہ جود و سخا ہے یا رسول اللہ

ظفر! یہ ہے جگہ ایسی فلک سے جو ہے پیوستہ
ہماری چشم ناقص میں جدا ہے یا رسول اللہ

شریف ظفر قریشی

پھرا ہوں جستجو میں سب زمانہ یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ٹھکانہ یا رسول اللہ

جہاں سے نعمتیں تقسیم ہوتی ہیں دو عالم کی
وہ ہے بس آپ ہی کا آستانہ یا رسول اللہ

مدینہ پاک کے صدقے مری تقدیر میں لکھ دو
مدینے کی ہوا اور آب و دانہ یا رسول اللہ

جدھر دیکھا، ادھر اس نے زمانہ کردیا بسمل
بنا تیری نظر کا جو نشانہ یا رسول اللہ

نہ ہے اظہار کی قوت، نہ ہے طاقت چھپانے کی
عجب پر درد ہے میرا فسانہ یا رسول اللہ

تمہاری یاد میں روتے تڑپتے رات دن رہنا
یہی ہے میری بخشش کا بہانہ یا رسول اللہ

ہیں امت پر تری چھائے ہوئے ادبار کے بادل
بچانا یا رسول اللہ بچانا یا رسول اللہ

بسر قائد کی ساری زندگی ہو آپ کے در پر
گزارش ہے یہی بس عاجزانہ یا رسول اللہ

قائد شرقپوری

ہمیں دشمن کے نرغے سے بچاؤ یا رسول اللہ
ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یا رسول اللہ

پھنسی ہے کشتی امت بھنور میں بے طرح آقا
بفضل ایزدی اس کو تراؤ یا رسول اللہ

غم و آلام سے مجھ کو شہا آزاد فرماؤ
مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یا رسول اللہ

طفیل حضرت قرنیؓ عطا ہو درد کی لذت
مجھے تم جام وحدت آ پلاؤ یا رسول اللہ

تمہارا ہی سگ در ہوں، تمہارا ہی سگ در ہوں
تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یا رسول اللہ

غم و آلام کا مارا تمارے در پہ آیا ہوں
طفیل برق دامن میں چھپاؤ یا رسول اللہ

غم دارین تم کو دوستو سب چھوڑ جائیں گے
ذرا جھومو، پکارو، گنگناؤ یا رسول اللہ

تمہیں نے بھولے بھٹکوں کو خدا کی راہ دکھلائی
ہمیں بھی راہ سیدھی پر چلاؤ یا رسول اللہ

در سروار احمد کا ظفر جاروب کش خادم
جمال حق نما اس کو دکھاؤ یا رسول اللہ

ظفر صابری

کسی صورت مدینے میں بلالو یا رسول اللہ
مجھے دامان رحمت میں چھپالو یا رسول اللہ

شہنشاہوں کے درباروں پہ جمتی ہی نہیں نظریں
مجھے اپنے غلاموں میں بٹھالو یا رسول اللہ

رہ ہستی میں چلتا ہوں تو پاؤں ڈگمگاتے ہیں
خدا کے واسطے مجھ کو سنبھالو یا رسول اللہ

بھلے دن کی توقع تھی بہت گھوما ہوں دنیا میں
برے دن آگئے ہیں ان کو ٹالو یا رسول اللہ

نظر سے نور برسے، روح بھی مسرور ہوجائے
سبوئے دل میں ایسی چیز ڈالو یا رسول اللہ

بخاری اور دنیا کے جھمیلوں میں رہے غلطاں
اسے ان الجھنوں سے خود نکالو یا رسول اللہ

لیاقت بخاری

مری قسمت کا چمکادو ستارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا میرا سہارا یا رسول اللہ

گناہوں کے سمندر میں بھنور کی زد میں آیا ہوں
میری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

مری فرد عمل کا آپ کو تو علم ہے آقا
نہ ہو یہ روز محشر آشکارا یا رسول اللہ

میں مجرم بھی ہوں، خاطی بھی مگر بخشش ضروری ہے
اگر ہو چشم رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

بلاتے ہو ہمیشہ تم غلاموں کو مدینہ میں
کرم مجھ پر بھی ہوجائے خدارا یا رسول اللہ

مدینہ پاک میں گر موت آجائے تو کیا کہنا
نہیں پنجاب میں رہنا گوارا یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ دم نکلے میرا سرکار کے در پر
نگاہوں میں رہے جلوہ تمہارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہوں میں ہجر گنبد خضرا کے عالم میں
یہ دوری ہو نہیں سکتی گوارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہے یہ ہاشم رات دن درد جدائی میں
کرو چشم کرم اس پر خدارا یا رسول اللہ

مولانا ہاشم علی نوری بصیرپوری

بنادیں کشت مسلم کو گلستاں یا رسول اللہ
رہ اسلام ہوجائے بہاراں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بھولے بھٹکے قافلے پر ہو
مسلماں پھر سے بن جائیں مسلماں یا رسول اللہ

جہاں میں آپ کے پرتو کی پھر سے روشنی پھیلے
کہ انسانوں سے انساں ہیں پریشاں یا رسول اللہ

جلے پھر شمع عظمت آپ کی رحمت کے صدقے میں
اندھیرے پھر اجالوں پر ہیں خنداں یا رسول اللہ

ہو اونچا پرچم دیں آپ کے قدموں کی حرمت سے
ہو قندیل اخوت پھر فروزاں یا رسول اللہ

ہوا ایسی چلی ہے اب کے انسانوں کی بستی میں
گناہوں پر نہیں کوئی پریشاں یا رسول اللہ

نہ جانے کیوں بڑھے جاتے ہیں انساں ظلمت شب میں
بہر سو شمع ایماں ہے فروزاں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظراس بے سہارا پر بھی ہوجائے
کہ ہے اک آپ کا طاہر ثنا خواں یا رسول اللہ

طاہرلاہوری

دگر گوں ہے نظام بزم امکاں یا رسول اللہ
ہے زد میں بجلیوں کی ہر گلستاں یا رسول اللہ

ہلاکت ہر قدم پر بہر استقبال بڑھتی ہے
میسر اب نہیں جینے کا ساماں یا رسول اللہ

کھلے بندوں تجارت ہو رہی ہے دین و ایماں کی
گرا ہے اس قدر پستی میں انساں یا رسول اللہ

پھریرا اڑ رہا ہے کفر کا بیت المقدس پر
ہم اس حالت پہ ہیں بیحد پریشاں یا رسول اللہ

جلائی جا چکی ہیں مسجد اقصیٰ کی محرابیں
نشیمن کفر کا بھی اب ہو ویراں یا رسول اللہ

فلک پر چاند دو ٹکڑے ہوا تھا اک اشارے سے
ہمارے درد کا ہوجائے درماں یا رسول اللہ

روا ہے آپ کو شمس الضحیٰ، بدرالدجی کہنا
یقیناً" آپ ہیں شاہ رسولاں یا رسول اللہ

نگاہ لطف ہوجائے کبھی بیچارے زیدی پر
ہے یہ بھی آپ کاادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ

سید نظر زیدی

ہوئی ہے زندگی اب ایسی مشکل یا رسول اللہ
ہزاروں غم ہیں اور تنہا مرا دل یا رسول اللہ

مدد کیجئے پریشاں ہے مرا دل یا رسول اللہ
زمانہ ہے مرے مدمقابل یا رسول اللہ

تمہاری یاد سے دل کے سیہ خانے میں رونق ہے
بڑی ویران تھی ورنہ یہ محفل یا رسول اللہ

تمہارے ذکر کے باعث، تمہاری یاد کے صدقے
منور ہے مرا غم خانہ دل یا رسول اللہ

نہ اس کل چین آتا ہے، نہ اس کل چین آتا ہے
ہوئی جاتی ہے اب یہ صورت دل یا رسول اللہ

بچا لیجے، بچالیجے متاع ملت بیضا
نگہباں بھی لٹیروں میں ہیں شامل یا رسول اللہ

جو موجیں میری کشتی کو ڈبونے کے لئے اٹھیں
بنادیجے انہی موجوں کو ساحل یا رسول اللہ

سوائے آپ کی محفل کے، جاؤں کس کی محفل میں
نہیں کوئی خلوص دل کا حامل یا رسول اللہ

رہے باقی ہمیشہ نقش دل پر آپ کے غم کا
چمکتا ہی رہے یہ ماہ کامل یا رسول اللہ

باقی احمد پوری

مدینے میں پہنچ ہوگی مری کب یا رسول اللہ
یہی میں سوچتا ہوں ہر گھڑی اب یا رسول اللہ

مجھے روضے پہ بلوا لیجئے اب یا رسول اللہ
نہیں اس کے علاوہ کوئی مطلب یا رسول اللہ

محبت آپ کی ہے اور میں اب یا رسول اللہ
یہی ہے میرا ایماں، میرا مذہب یا رسول اللہ

مشرف کیجئے جلدی مدینے کی زیارت سے
مچلتا ہے مرے پہلو میں دل اب یا رسول اللہ

زمانے میں دلوں پر جنکی ہیبت چھائی رہتی ہے
گدا ہیں آپ کے وہ شاہ بھی اب یا رسول اللہ

مٹی ہیں کلفتیں میری، ملی ہیں راحتیں مجھ کو
ہوئی ہے آپ کی چشم کرم جب یا رسول اللہ

ہمیشہ آپ کے در سے مری نسبت رہے قائم
نہ دولت چاہتا ہوں میں نہ منصب یا رسول اللہ

مری خاطر بھی ہو حسن کرم کی نور افشانی
ستاروں سے ہو روشن دامن شب یا رسول اللہ

جبین دل پہ ہیں عارف نقوش کعبہ و طیبہ
زباں پر ہے مری ہر وقت یارب، یا رسول اللہ

عارف زیبائی

گدا بھی آپ کے سب ہیں تونگر یا رسول اللہ
یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یا رسول اللہ

سلگتے ہیں مری بستی کے منظر یا رسول اللہ
بہر سو آجکل برپا ہے محشر یا رسول اللہ

جدھر جاتا ہوں مجھ کو گھیر لیتا ہے غم دنیا
مقام عافیت ہے آپ کا در یا رسول اللہ

محبت آپ کی معراج حسن آگہی ٹھہری
عقیدت آپ کی ایمان پرور یا رسول اللہ

میں غرق بیخودی ہوں، مجھ کو طوفان خودی بخشو
کرد دل نور عرفاں سے منور یا رسول اللہ

نہ کوئی دافع غم ہے، نہ کوئی شافع امت
نوازش کیجیے گا روز محشر یا رسول اللہ

زیارت کی تمنا مضطرب ہے دیدہ و دل میں
دکھادو اپنا روضہ بار دیگر یا رسول اللہ

دیار غیر میں یہ وارثان مشرق و مغرب
لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدر یا رسول اللہ

فدا بھی آگیا ویرانی دنیا سے گھبرا کر
اسے بھی دیجئے فردوس میں گھر یا رسول اللہ

صوفی فضل الدین فدا

کریں کس سے زمانے کی شکایت یا رسول اللہ
ہماری زندگی غم کی حکایت یا رسول اللہ

کبھی کفار تک بھی آپ کا دیدار کرتے تھے
ذرا ہم پہ بھی ہوجائے عنایت یا رسول اللہ

مقام ابتدا جو آپ کا ہے عشق کی راہ میں
وہ ہے انسان کی حد نہایت یا رسول اللہ

اسے تو حشر میں بھی کوئی خطرہ اور نہ ڈر ہوگا
جسے ہو آپ کی حاصل حمایت یا. رسول اللہ

بلا شک و شبہ ہے آپ کی ذات گرامی بھی
خدا کی آیتوں میں ایک آیت یا رسول اللہ

نکالا ہے تو طرز نعت گوئی تونے اے خواجہ
بنا ہے شاعروں کی اک روایت یا رسول اللہ

پروفیسر نذیر احمد خواجہ

عطا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ
خدارا چشم رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

گھٹائیں رحمتوں کی ہیں تمہاری زلف کا سایہ
ارم روئے مبارک کا نظارا یا رسول اللہ

وہیں امداد کو پہنچے، وہیں مشکل کشائی کو
مصیبت میں جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ

تمہارے دم قدم سے باغ عالم میں بہار آئی
تمہی نے لالہ و گل کو نکھارا یا رسول اللہ

تمہی نے صفحہ ہستی پہ رنگ زندگی بھر کے
نقوش آدمیت کو ابھارا یا رسول اللہ

تمہارے دین سے بڑھ کر مساوات اور کیا ہوگی
کہ یکساں می کند شاہ وگدارا یا رسول اللہ

نہ تھا جس کے مقدر میں تمہارے عشق کا سودا
دو عالم میں ہوا اس کو خسارا یا رسول اللہ

نگاہ بد سے ہو محفوظ پاکستان کا پرچم
بلندی پر رہے یہ چاند تارا یا رسول اللہ

شکستہ کشتی امید ہے سیل حوادث میں
تمنا کو عطا کیجے کنارا یا رسول اللہ

مجید تمنا

بھری دنیا میں تنہا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
ترے ہوتے اکیلا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

جو تیرا نام لیوا ہوں، تو اس دنیا کی منڈی میں
میں کیوں بے دام بکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مرے دم سے جہاں کی ظلمتیں کافور ہوتی تھیں
میں اب اندھا سویرا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مجھے سونپی تھی تو نے رہبری سارے زمانوں کی
سرابوں میں بھٹکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

وہ میں ہی تھا کہ جو پیاسی زمین سیراب کرتا تھا
میں اب اک خشک دریا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں صدیوں سے تڑپتا ہوں یہاں سیماب کی صورت
تیری فرقت کا مارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

بچایا ابن مریم کو تھا جب مصلوب ہونے سے
میں اب سولی پہ لٹکا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

گہر بن جاؤں گر تیری محبت کا صدف پاؤں
میں اک بارش کا قطرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں کاشر ہوں، مجھے تھوڑی سی جاگیر سخن دیدے
میں دل سے تیرا بندہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

سلیم کاشر

کبھی رحمت سے ہو اس سمت پھیرا یا رسول اللہ
مجھے ہے نفس اور شیطاں نے گھیرا یا رسول اللہ

سیہ کاری و بدکاری کے بادل چھا گئے سر پر
نظرتا ہے اندھیرا ہی اندھیرا یا رسول اللہ

ہے منزل دور، ہوں مجبور، زاد راہ سے خالی
نہیں ساتھی کوئی ہمدرد میرا یا رسول اللہ

بڑا بے چین ہوں، ظلمت کی چھائی رین ہے سر پر
گر آجاؤ تو ہوجائے سویرا یا رسول اللہ

گریباں چاک، سر پہ خاک، خالی ہاتھ بے چارہ
پڑا ہے اب تلک پیچھے لٹیرا یا رسول اللہ

اماں پاؤں ستم گاروں سے اور مامون ہوجاؤں
اگر ہو آپ کے در پر بسیرا یا رسول اللہ

بہت خوشیاں مناؤں، حمد گاؤں ذات باری کے
اگر کہدو کہ ہے یہ فضل میرا یا رسول اللہ

فضل حسین قادری

حصار غیر میں محصور ہوں میں یا رسول اللہ
مہاجر ہوں مگر مجبور ہوں میں یا رسول اللہ

صنم خانوں میں گلزاروں میں جی بالکل نہیں لگتا
بہت غمگیں، بہت رنجور ہوں میں یا رسول اللہ

تمنا آپ ہی کے سایہ رحمت کی ہے مجھ کو
جہنم زار سے مفرور ہوں میں یا رسول اللہ

مرے حق میں بھی فرمائیں گے اعجاز مسیحائی
مریض و مضطر و معذور ہوں میں یا رسول اللہ

مجھے تو آسرا ہے آپ ہی کی دستگیری کا
بہت بے بس، بہت مجبور ہوں میں یا رسول اللہ

اجازت باریابی کی مجھے کب تک عطا ہوگی
مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں یا رسول اللہ

حدیث من رانی کا مجھے بھی فیض حاصل ہو
سراپا دیدہ بے نور ہوں میں یا رسول اللہ

حرم کے زائروں نے مژدہ رحمت سنایا ہے
بہت شاداں بہت مسرور ہوں میں یا رسول اللہ

فروغ بے نوا کی آبرو ہے نام احمد سے
اسی اعزاز پہ مغرور ہوں میں یا رسول اللہ

فروغ احمد

محبت کو ستاتی ہے جدائی یا رسول اللہ
ملے غم کو مدینے میں رسائی یا رسول اللہ

کرم فرمائیے تسکیں طلب چشم تصور پر
یہیں سے شہر طیبہ دے دکھائی یا رسول اللہ

بظاہر تو بہت پر درد ہے فریاد مسلم کی
اثر سے ماوریٰ کیوں ہے دہائی یا رسول اللہ

گناہوں میں بڑی رغبت نظر آتی ہے امت کو
گنوا بیٹھی ہے ساری پارسائی یا رسول اللہ

غضب کی سمت ایسا گوش بر آواز رہتا ہے
کرم دل کو نہیں دیتا دکھائی یا رسول اللہ

شریعت قوم نے تقسیم در تقسیم کر لی ہے
تماشے سے تو بڑھتی ہے برائی یا رسول اللہ

یہاں ہے مومنوں میں تفرقہ نور مجسم پر
ترقی کون سی منزل پہ لائی یا رسول اللہ

طرفدار کرم دنیا میں رکھنا اپنے راقم کو
اسے تعلیم فرمانا بھلائی یا رسول اللہ

راقم رحمانی جونپوری

ہے محروم تمنا یا رسول اللہ
کہاں جائے نکما یا رسول اللہ

جہاں بھی آپ کے نقش قدم ہوں گے
وہیں ہو گا اجالا یا رسول اللہ

وہ آنکھیں کیسی آنکھیں ہیں خدا جانے
جو کرتی ہیں نظارہ یا رسول اللہ

زمانہ ناسمجھ ہے، آپ کی عظمت
بھلا وہ کیا سمجھتا یا رسول اللہ

میں اکثر سوچتا ہوں جانے کب ہو گا
مری شب کا سویرا یا رسول اللہ

لکھیں اسرار نے نعتیں تو قسمت کا
چمک اٹھا ستارا یا رسول اللہ

اسرار عارفی

یہ دنیا آپ کی خاطر بنی ہے یا رسول اللہ
یہ محفل آپ کے دم سے سجی ہے یا رسول اللہ

سرفاراں جلائی تھی جو شمع آگہی تم نے
زمیں سے آسماں تک روشنی ہے یا رسول اللہ

تمہارے نقش پا ہیں سجدہ گاہیں کہکشاؤں کی
ستاروں میں بھی تم سے دلکشی ہے یا رسول اللہ

تمہارے نور کو سجدہ کیا جھک کر فرشتوں نے
اسی باعث مکرم آدمی ہے یا رسول اللہ

تصور میں در اقدس، لبوں پر نام احمد ہے
نگاہوں میں مدینہ کی گلی ہے یا رسول اللہ

غم و آلام میں جب بھی پکارا آپ کو ہم نے
تو کلفت دل کی ساری مٹ گئی ہے یا رسول اللہ

مرے ورد زباں ہر دم تمہارا نام رہتا ہے
اسی سے تو مری بگڑی بنی ہے یا رسول اللہ

بلا لیجے اسے بھی اپنے در پر اے مرے آقا
غلام ادنیٰ سرور انبالوی ہے یا رسول اللہ

سرور انبالوی

منور ہے مرے دل کا شبستاں یا رسول اللہ
کہ بس تمھی تو ہو اک ماہ تاباں یا رسول اللہ

تمہارے شہر کی تابانیوں کا فیض کیا کہنا
ہر اک ذرہ ہے خورشید درخشاں یا رسول اللہ

نہ کیوں کون و مکاں کو رشک آئے اس کی قسمت پر
ہوئے ہیں آپ جس دل میں بھی مہماں یا رسول اللہ

وہ جس کی آبیاری کی خود اپنے ہاتھ سے تم نے
مہکتا ہی رہے گا وہ گلستاں یا رسول اللہ

تمہاری ذات ہی تو باعث تکوین عالم ہے
خدا کی کل خدائی کے نگہباں یا رسول اللہ

وہ جن کی رہبری کی آپ نے خلق و مروت سے
وہ انساں ہوگئے منزل کا ارماں یا رسول اللہ

یہ سچ ہے محفل ارض و سما میں بے شبہ ہر دم
تمہارے دم سے ہے جشن بہاراں یا رسول اللہ

کہاں ممکن ہے ضامن کی ثناخوانی حضوری میں
ہے مدح خواں تمہارا جب کہ یزداں یا رسول اللہ

سید ضامن حسنی

قلبند آپ کی ہے شان یا رسول اللہ
کہ اتر آپ پہ قرآن یا رسول اللہ

نہیں بشر ہی فقط آپ کے عقیدت مند
فرشتے لائے ہیں ایمان یا رسول اللہ

شرف ہے آپ سے انسانیت کو عالم میں
بلند رتبہ ہے انسان یا رسول اللہ

ہمارے واسطے سب آپ کے یہ فرمودات
جواہرات کی ہیں کان یا رسول اللہ

رہے یہ جسم بھی مصروف خدمت دیں میں
نثار آپ پہ ہو جان یا رسول اللہ

اٹھے نہ کوئی مبارک یہ نعت کی ہے بزم
خصوصی آپ ہیں مہمان یا رسول اللہ

مبارک بقاپوری

تمہیں اک گوہر بحر نبوت یا رسول اللہ
تمہیں ہو اختر برج رسالت یا رسول اللہ

جسے بھی آپ کے در سے ہے نسبت یا رسول اللہ
خوشا اس کا مقدس اس کی قسمت یا رسول اللہ

بچائے گا ہمیں خورشید محشر کی تمازت سے
تمہارا سایہ دامان رحمت یا رسول اللہ

قلم عاجز، زباں قاصر خرد بھی سخت حیراں ہے
رقم کیسے کروں میں تیری مدحت یا رسول اللہ

جو رشک صد چمن ویراں کدوں کو بھی بناتا ہے
فقط وہ آپ کا ہے ابر رحمت یا رسول اللہ

در و بام مدینہ کا یہ اعجاز تصور ہے
مرے پیش نظر ہر دم ہے جنت یا رسول اللہ

میں کیوں نہ آپ کے تذکار کو ورد زباں کرلوں
کہ ہر ہر لفظ ہے وجہ فضیلت یا رسول اللہ

سکون قلب نازش ہیں فقط سرکار کی نعتیں
محبت آپ کی اس کی ہے دولت یا رسول اللہ

قاری غلام زبیر نازش

مرے آقا مرے مولا نبی جی یا رسول اللہ
نگاہ لطف کا طالب ہوں میں بھی یا رسول اللہ

حبیب خالق ارض و سما ہیں آپ ہی شاہا !
خدا نے آپ کو دے دی خدائی یا رسول اللہ

از آدمؑ تا بہ ایندم آپ ہی محبوب کل ٹھہرے
ہر اک دل میں ہے الفت آپ ہی کی یا رسول اللہ

تمہی ہو شافع محشر تمہی ہو خلق کے رہبر
تمہی ہو سید و سرور حبیبی یا رسول اللہ

فلک کو چین آیا چوم کر نعلین اقدس کو
ملے نعلین کا صدقہ ہمیں بھی یا رسول اللہ

تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا دونوں عالم میں
لگا دو پار اب کشتی ہماری یا رسول اللہ

تمہارا نقش پا ہو اور جبین شوق ہو میری
ہے عابد کی تمنا صرف اتنی یا رسول اللہ

پروفیسر سید عابد میر قادری سلطانی برہان پوری

عطا ہو گر مئے الفت کا پیالہ یا رسول اللہ
تو لطف زیست ہوجائے دو بالا یا رسول اللہ

میں بھٹکا جب بھی راہ زندگی میں، رہنمائی کی
میں جب گرنے لگا، تم نے سنبھالا یا رسول اللہ

پڑی تھی گرد نفرت کی، کدورت کی، عداوت کی
دلوں کا آئینہ تم نے اجالا یا رسول اللہ

محبت کا، اخوت کا، صداقت کا، دیانت کا
ہوا تم سے زمانے میں اجالا یا رسول اللہ

تمھی نے دی پناہیں دشمنوں کو اپنے دامن میں
ہے انداز کرم کتنا زالا یا رسول اللہ

نہیں گزری تھی جن کے پاس سے شائستگی، تم نے
انہیں تہذیب کے سانچے میں ڈھالا یا رسول اللہ

رہا جن ساعتوں میں، میں تمہاری یاد سے غافل
کروں اب کس طرح ان کا ازالہ یا رسول اللہ

بروز حشر دینے کے لئے اللہ کو اپنے
ہے بس کافی تمہارا ہی حوالہ یا رسول اللہ

عطا شارب کو کر دو ماہ و انجم اپنی رحمت کے
رہ ہستی میں ہوجائے اجالا یا رسول اللہ

مقبول شارب

عطا کیجئے ہمیں اپنی غلامی یا رسول اللہ
حبیبی، سیدی، ماہ تمامی یا رسول اللہ

پلا دیجئے ہمیں دیدار کا شربت پلا دیجئے
قیامت ہوگئی ہے تشنہ کامی یا رسول اللہ

گلستان نبوت میں، نبوت کے یہ گل بوٹے
کھلے ہیں آپ کو دے کر سلامی یا رسول اللہ

مجھے بھی گنبد خضرا کا نظارا دکھا دیجئے
مرے آقا، مرے ہمدرد و حامی یا رسول اللہ

بلا لیجے مجھے بھی اپنے روضے پر بلا لیجے
نظر انداز کر کے میری خامی یا رسول اللہ

ابوبکر و عمر عثمان اور حیدر کے صدقے میں
بنا لیجے مجھے اپنا پیامی یا رسول اللہ

خدا کے ساتھ روز اولیں سے عرش اعظم پر
لکھا ہے آپ ہی کا نام نامی یا رسول اللہ

مسلسل رات دن لمحہ بہ لمحہ، جاگتے سوتے
خدا سے آپ کی ہے ہمکلامی یا رسول اللہ

بنے ہیں آپ کی مدحت سرائی کے سبب کیا کیا
خلش، بوصیریؒ و حسانؓ و جامیؒ یا رسول اللہ

خلش مظفر

نہیں ہے کوئی بھی ہمدم ہمارا یا رسول اللہ
ہے محشر میں تمہارا ہی سہارا یا رسول اللہ

بلا لیجے مدینے میں خدارا یا رسول اللہ
بہت بیتاب ہے یہ غم کا مارا یا رسول اللہ

مرا ایمان ہے ہوجائیں گی حل مشکلیں اس کی
کہ جس نے بھی تمہیں دل سے پکارا یا رسول اللہ

خیال گردش دوراں نہ فکر گرمی محشر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ

بہر صورت نظام زندگانی تھا بہت ابتر
تمہی نے گلشن ہستی سنوارا یا رسول اللہ

ضیائے گنبد خضریٰ سے آنکھوں میں ہے تابانی
میں کرتا ہی رہوں ہر دم نظارا یا رسول اللہ

گناہوں کے بھنور میں ہے سفینہ رحمت عالم
ملے دریائے رحمت کا کنارا یا رسول اللہ

یہ حسرت ہے کہ جسم ناتواں سے جان جب نکلے
نظر آئے رخ زیبا تمہارا یا رسول اللہ

تمہاری چشم رحمت کا ہے پھر سے منتظر شوقی
خدارا حاضری کا ہو اشارا یا رسول اللہ

وجاہت حسین شوقی

مرا دشمن ہوا یہ ہجر بے حد یا رسول اللہ
دکھا دیں پھر دکھا دیں سبز گنبد یا رسول اللہ

میں جاہل ہوں مجھے کچھ علم کی خیرات دے دیجے
مجھے بھی دین کی آجائے ابجد یا رسول اللہ

کبھی اس میں بھی آکر سب بتوں سے پاک کر دیجے
ہے کب سے منتظر دل کا یہ معبد یا رسول اللہ

گناہوں کا گراں ہے بار بھی اور خوف محشر بھی
نہ ہو ایسا کہیں ہو جاؤں میں رد یا رسول اللہ

کرم کی آس ہے مجھ کو مری کوتاہیاں ساری
مری لوح عمل سے ہوں قلمزد یا رسول اللہ

ازل سے تا ابد شامل ہے ساری کائنات اس میں
نہیں کچھ آپ کی رحمت کی سرحد یا رسول اللہ

جہاں میں اپنی مدحت کا سلیقہ بخش کر مجھ کو
بڑھا دیجے مری جامت مرا قد یا رسول اللہ

درود پاک ہی پڑھتا رہوں لکھتا رہوں نعتیں
یہی ہو زندگی کا اب تو مقصد یا رسول اللہ

جہاں سے خیر پاتا ہی رہے منصور ہر لمحہ
عطا کر دیجئے ایسی کوئی مد یا رسول اللہ

منصور ملتانی

دکھا دے اپنی بستی کا نظارا یا رسول اللہ
ضرورت ہے ہمیں تیرا سہارا یا رسول اللہ

ترے روضے کی جالی چومنے کی دل میں حسرت ہے
بڑا بے چین ہے یہ دل ہمارا یا رسول اللہ

ہمارے دل کی ناؤ غم کے طوفاں میں گھری ایسی
نظر آتا نہیں ہم کو کنارا یا رسول اللہ

غموں سے تو نے چھٹکارا دلایا ہے سدا ہم کو
مصیبت میں بنا تو ہی سہارا یا رسول اللہ

مصیبت کی گھڑی جب بھی ہمارے سر پہ آئی ہے
مصیبت میں تجھے ہم نے پکارا یا رسول اللہ

تری چوکھٹ پہ دم نکلے یہی ہے آرزو دل کی
بھٹکتے ہیں جہاں میں بے سہارا یا رسول اللہ

تری یادوں نے بخشی ہے مرے دل کو توانائی
کہ دنیا سے کیا میں نے کنارا یا رسول اللہ

خدا جانے جہاں میں کس قدر ہم در بدر ہوتے
نہ ملتا گر ہمیں تیرا سہارا یا رسول اللہ

محبت خان بنگش بھی ترے در کو ترستا ہے
اسے در پہ بلالے اب خدارا یا رسول اللہ

محبت خان بنگش

تڑپ رہا ہے یہ بیمار یا رسول اللہ
دکھائیے اسے دیدار یا رسول اللہ

میں خوف ہجر سے ہوں زار یا رسول اللہ
کہ جان جسم پہ ہے بار یا رسول اللہ

خدا کے قہر سے روز جزا بچا لینا
بہت ہوں عاجز و ناچار یا رسول اللہ

امید ہے رہوں پاس ادب سے لب بستہ
یہی تو عرض ہے ہر بار یا رسول اللہ

غلام منفعل و نادم و خجل سا ہے
مدد ہے آپ کی درکار یا رسول اللہ

غم حضور سے بے حال ہوں زمانے میں
مرا علاج ہے دیدار یا رسول اللہ

یہ کس کے غم نے نچوڑا یہاں تلک مجھ کو
کہ زندگی سے ہوں بیزار یا رسول اللہ

معاف جرم ہو، حل مشکل دو عالم ہو
تجلی حیدر کرار یا رسول اللہ

ترے کرم سے ہے گویا یہ فیض بندے پہ
فدا ہے مائل گفتار یا رسول اللہ

پروفیسر سید حسین شاہ فدا

تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نگاہ لطف مجھ پر بھی خدارا یا رسول اللہ

ازل سے تا ابد کوئی نہیں ہے آپ کا ثانی
کلام رشد سے ہے آشکارا یا رسول اللہ

مدینے میں ہی جینے اور مرنے کی تمنا ہے
یہاں ممکن نہیں اپنا گزارا یا رسول اللہ

گدائی آپ کے در کی مجھے اے کاش مل جائے
شہنشاہی نہیں دل کو گوارا یا رسول اللہ

فضیلت کیوں نہ ہو ہر اک بشر پر آپ کی آقا
خدا نے آپ پر قرآں اتارا یا رسول اللہ

فرشتے عرش سے آئے نوید سرخوشی لے کر
ہجوم غم میں جب میں نے پکارا یا رسول اللہ

حبیب دل شکستہ کو غلام اپنا جو فرمائیں
تو چمکے اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

قاری سید حبیب اللہ حبیب

ہے جس کو آپ کا عرفان یا رسول اللہ
وہی ہے کامل الایمان یا رسول اللہ

یہ جاں یہ جسم یہ سامان یا رسول اللہ
ہیں آپ پر سبھی قربان یا رسول اللہ

جو آپ ہی نہ ہوں پہچان یا رسول اللہ
تو کیا ہو زیست کا عنوان یا رسول اللہ

بتا دیا عملاً" آپ نے' ہے کیا اسلام
ہے چشم کفر بھی حیران یا رسول اللہ

بغیر آپ کے اللہ بھی نہیں ملتا
یہ آپ کی ہے بڑی شان یا رسول اللہ

بنایا اسم محمد کو رہ نما اپنا
تو مشکلیں ہوئیں آسان یا رسول اللہ

قبول کیجیے نذرانہ صلوٰۃ و سلام
کھڑے ہی بے سر و سامان یا رسول اللہ

گناہ گار کہاں جائیں گے سر محشر
ہوا نہ ان پہ جو احسان یا رسول اللہ

حضور پاک میں ہے عرض شارق عاجز
بہ چشم تر' بہ دل وجان' یا رسول اللہ

شفیق الدین شارق

دعا ہو بہر امت اب خدارا یا رسول اللہ
کہ اب جینا بھی مشکل ہے ہمارا یا رسول اللہ

نہیں دنیا میں اب کوئی ہمارا یا رسول اللہ
ہمیں بس آپ ہی کا ہے سہارا یا رسول اللہ

مسلماں کیلئے اب تنگ دنیا ہوتی جاتی ہے
جہاں دشمن ہے اب سارے کا سارا یا رسول اللہ

ہے ارزاں خون مسلم ان دنوں اطراف عالم میں
فتوت آپ کی ہو آشکارا یا رسول اللہ

تلے ہیں عالمان سو امت کی تباہی پر
کہ ملت ہوگئی ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ

مدد فرمایئے اب عاشقان دین و ملت کی
ہر اک مشکل میں ہم نے ہے پکارا یا رسول اللہ

یقیں ہے ہوگا احمد بھی مشرف روئے انور سے
کبھی تو خواب ہی میں ہو نظارا یا رسول اللہ

محمد احمد علی صدیقی احمد

حقیقت میں اسی نے خلد پائی یا رسول اللہ
تمہاری انجمن جس نے سجائی یا رسول اللہ

خدا نے دونوں عالم کا تمہیں دولھا بنایا ہے
تمہاری دو جہاں میں ہے رسائی یا رسول اللہ

نظر میں پھر گیا آ آ کے نقشہ سبز گنبد کا
تمہاری نعت جب میں نے سنائی یا رسول اللہ

کرم فرمائیں آقا کربلا والوں کے صدقے میں
خوشی اب تک نہ کوئی راس آئی یا رسول اللہ

زمانے میں تمہارا نقش پا جس نے بھی پایا ہے
اسی نے اپنی قسمت جگمگائی یا رسول اللہ

گنے عابد بھی اپنے آپ کو سب خوش نصیبوں میں
مدینے تک جو ہوجائے رسائی یا رسول اللہ

عابد بریلوی

تمہارا نام نامی اسم اعظم یا رسول اللہ
تمہارا ذکر ہر کلفت کا مرہم یا رسول اللہ

زمانے بھر کی ساری رونقیں دم سے تمہارے ہیں
تمہی ہو جان عالم شان عالم یا رسول اللہ

تمہارے در پہ ہوتے ہیں تمہارے در پہ ہوتے ہیں
ملائک جن و انساں سب کے سرخم یا رسول اللہ

عنایت کی نظر اک بار بھی تم ڈال دو جس پر
نہ آئے پاس اس کے کوئی بھی غم یا رسول اللہ

تمہارے در پہ آکے ہوگئے دیکھا زمانے نے
گداؤں کے گدا شاہان عالم یا رسول اللہ

وہ منزل پا گیا اپنی وہ مقصد پا گیا اپنا
ہوا جو بھی تمہاری چاہ میں گم یا رسول اللہ

میسر مجھ کو ہوجائے جو جلوہ سبز گنبد کا
رہے نہ دل میں میرے پھر کوئی غم یا رسول اللہ

یہی حسرت یہی خواہش کلام بینوا کی ہے
تمہارے در پہ ہو با چشم پر نم یا رسول اللہ

رفیق احمد کلام رضوی

بلا لو مجھ کو طیبہ میں خدارا یا رسول اللہ
نہیں ہوتا یہاں میرا گزارا یا رسول اللہ

خدارا دیجئے اب تو سہارا یا رسول اللہ
بہت ہی حال ابتر ہے ہمارا یا رسول اللہ

خریدا جس نے ہے سودا تمہارا یا رسول اللہ
نہ ہوگا اس کو محشر میں خسارا یا رسول اللہ

کروں کیا عرض میں تم سے کہ تم ہو رحمت عالم
ہے تم پر حال میرا آشکارہ یا رسول اللہ

یقیناً" ہم گناہگاروں کا بیڑا پار کردے گا
تمہارا ایک ادنیٰ سا اشارہ یا رسول اللہ

ہوا فضل خدا فوراً" مصیبت ٹل گئی میری
مصیبت میں جہاں تم کو پکارا یا رسول اللہ

فقط اس واسطے ہے ناز مجھ کو اپنی قسمت پر
برا ہوں یا بھلا میں ہوں تمہارا یا رسول اللہ

خدارا اب مدینے میں بلا لو اپنے عابد کو
کرادو سبز گنبد کا نظارا یا رسول اللہ

عابد علی عابد شاہجہاں پوری

مجھے دامان رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ
شیاطیں کی نگاہوں سے بچالو یا رسول اللہ

بنوں جاروب کش میں سرزمین قدس میں آ کر
کسی صورت مدینے میں بلا لو یا رسول اللہ

گناہوں کے بھنور میں آ پھنسی ہے کشتی امت
خدارا ڈوب جانے سے بچا لو یا رسول اللہ

مئیں سجاد مرزا کے غم و رنج و الم سارے
ذرا چشم کرم اس پر بھی ڈالو یا رسول اللہ

سجاد مرزا

تڑپتے ہیں یہاں مجبور کس بے تابی دل سے
ہمیں بھی اپنے قدموں میں بلا لو یا رسول اللہ

جہان بیکسی میں رحمت اللعالمیں بن کر
ہمیں بھی آپ ہی آ کر سنبھالو' یا رسول اللہ

شفیع المذنبین ہیں آپ "ہذا امتی" کہہ کر
ہمیں بھی نار دوزخ سے بچا لو یا رسول اللہ

انیس احمد شیخ

نقاب رخ اٹھا دو اب خدارا یا رسول اللہ
کہ وقت نزع ہی کر لوں نظارہ یا رسول اللہ

یہاں پر بھی لحد میں بھی سر محشر لب کوثر
خیال خاص رکھیے گا ہمارا یا رسول اللہ

ذرا سودائے الفت اور ارزاں کیجئے آقا
بڑی مشکل سے ہوتا ہے گزارا یا رسول اللہ

پڑا رہنے دو سنگ آستاں ہی بن کے روضے پر
کہاں تک میں پھروں گا مارا مارا یا رسول اللہ

مرے قلب و نظر میں وہ بصیرت کیجئے پیدا
یہیں سے بیٹھ کر کرلوں نظارہ یا رسول اللہ

بڑی مدت سے بیٹھے ہیں پیاسے طاہر مےکش
ادھر بھی ایک ہوجائے اشارہ یا رسول اللہ

پیر محمد طاہر عثمانی کریمی

بہت قسمت پہ ہوں میں اپنی نازاں یا رسول اللہ
تمہارا ہے مرے ہاتھوں میں داماں یا رسول اللہ

تمہارے روضہ اقدس پہ دوں جاں یا رسول اللہ
یہ ہے مدت سے میرے دل میں ارماں یا رسول اللہ

خدا سے ہمکلامی کا شرف تم کو ہوا حاصل
خدا کے گھر ہوئے تم جا کے مہماں یا رسول اللہ

اسے کون و مکاں میں موت آئے ہو نہیں سکتا
تمہارا عشق ہو جس کی رگ جاں یا رسول اللہ

کسی دن ہو نگاہ مہر مجھ بے کس کی جانب بھی
دکھاؤں کس کو میں حال پریشاں یا رسول اللہ

تمہیں نائب بنا کے بھیجا ہے رب دوعالم نے
گواہی کے لئے آیا ہے قرآن یا رسول اللہ

خدا کا نور ہو کر صورت انساں میں آئے ہو
ضرور اس میں کوئی ہے راز پنہاں یا رسول اللہ

حبیب کبریا تم ہو مسیحائے زماں تم ہو
کرو للہ میرے دکھ کا درماں یا رسول اللہ

یہ میرا ہے شفیق اس کا میں ہوں محشر میں کہہ دینا
کہ میری لاج رکھنا پیش یزداں یا رسول اللہ

شفیق بریلوی

کرم کر دو کرم کر دو خدارا یا رسول اللہ
تمہیں پھر غم کے ماروں نے پکارا یا رسول اللہ

مدد کا وقت ہے آقا بہت مشکل گھڑی آئی
عطا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ

غلاموں کے لبوں پر بس یہی فریاد رہتی ہے
بلاوا آئے گا کس دن ہمارا یا رسول اللہ

گزارش ہے کہ میری عمر کا جو وقت باقی ہے
گزر جائے مدینے میں وہ سارا یا رسول اللہ

بھلا پھر کیوں نہ جنت کی بہاریں ہوں فدا اس پر
لکھا ہو نام جس دل پہ تمہارا یا رسول اللہ

اجالے اپنے قدموں کے غلاموں کو عطا کردیں
کریں روشن کسی دن گھر ہمارا یا رسول اللہ

تمہارے آستاں سے جو غلاموں کو میسر ہے
اسی خیرات پر اب ہے گزارا یا رسول اللہ

کمال آقا سے کہہ دینا پریشاں حال رہتا ہوں
ہے گردش میں مری قسمت کا تارا یا رسول اللہ

محمد احمد کمال شاہجہاں پوری

وسیلہ ہے تمہارا حق کو پیارا یا رسول اللہ
بنے ہیں آپ آدم کا سہارا یا رسول اللہ

پھنسی طوفان میں جب نوح کی کشتی تو یہ بولے
تمہارے نام ہے بیڑا ہمارا یا رسول اللہ

مصیبت میں مدد کی آپ نے اس کی وہیں جا کر
عقیدت سے جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ

تمھی ہو رحمت اللعالمین جان دو عالم ہو
تمہاری شان سے ہے آشکارا یا رسول اللہ

نبی ہو یا ولی ہو یا ہو مومن سب کے داتا ہو
تمہارے در سے ہے سب کا گزارا یا رسول اللہ

ہوا ہے چاند دو ٹکڑے پلٹ کر آگیا سورج
کیا جب تم نے انگلی کا اشارہ یا رسول اللہ

نثار بے نوا کی آرزو سن لو میرے آقا
مجھے دیدار ہوجائے تمہارا یا رسول اللہ

نثار احمد نثار دہلوی

تجلی نور کی اپنے دکھا دو یا رسول اللہ
بصارت میری آنکھوں کی بڑھا دو یا رسول اللہ

میسر مجھ کو بھی ہوجائے دید گنبد خضرا
مجھے بھی روضہ اقدس دکھا دو یا رسول اللہ

مقدر کی لکیروں کو میرے آقا بدل ڈالو
میری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ

تمہارا ہو کے میں آقا رہوں کس کی غلامی میں
تمہارا ہوں مجھے اپنا بنا لو یا رسول اللہ

سوا نیزے پہ سورج ہے کڑی ہے دھوپ محشر کی
گھنی زلفوں کے سائے میں چھپا لو یا رسول اللہ

دیئے روشن ہوں یادوں کے میرے دل کی منڈیروں پر
منور خانہ دل کو بنا دو یا رسول اللہ

شرافت کا سفینہ نوح کے طوفاں کی زد میں ہے
کرم سے اس کو ساحل پر لگا دو یا رسول اللہ

بابا محمد شرافت علی شاہ یوسفی تاجی

شعاع اول تنویر یزداں، یا رسول اللہ
بنائے کل کلید کنز پنہاں، یا رسول اللہ

سراج السالکین حق، امین و صاحب قرآں
ز سر تا پا مبیں تفسیر قرآں، یا رسول اللہ

نگاہم کن عطایا صاحب قوسین تا بینم
جمالت را دریں انوار فرقاں، یا رسول اللہ

اغثنا! یا شفیق و مہرباں یا محسن انساں
کہ انسانے بریزد خون انساں، یا رسول اللہ

ز دستم رفتہ خواہد دامن صبر و تحمل را
"تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں، یا رسول اللہ

تہی گشتند از اخلاصے سجود من، شہ بطحا
"دلم پژمردہ آوارہ ز عصیاں، یا رسول اللہ

علاج تیرہ بختم کن، سوئے من آ و بنمائی
بحق آل اطہر روئے تاباں، یا رسول اللہ

مرا گویند بدعت گرچو نالم، یا رسول اللہ"
چہ بیداد است بر من اہل ایماں، یا رسول اللہ

سر محشر بکن رحمے بر اختر، شافع محشر
کہ عصیاں کردہ اش بے حد ہراساں، یا رسول اللہ

اختر علی خان اختر چھتاروی

خدارا جلد کیجے مہربانی یا رسول اللہ
مصیبت بن گئی ہے زندگانی یا رسول اللہ

مسلمانوں کو پستی سے بلندی پھر میسر ہو
جو ان پر آپ کی ہو مہربانی یا رسول اللہ

خدارا ناخدائے کشتی عالم خبر لیجے
کہ اونچا ہوچکا ہے سر سے پانی یا رسول اللہ

بھلے ہیں یا برے لیکن تمہارے نام لیوا ہیں
بجز اس کے نہیں کوئی نشانی یا رسول اللہ

نہ دیکھیں گے ہمیں گر آپ اس دم چشم رحمت سے
رہے گی تلخ یونہی زندگانی یا رسول اللہ

نہ فرمایا کرم گر آپ نے ہم پر تو پھر ہم کو
مٹا ڈالے گا جور آسمانی یا رسول اللہ

کرم سے آپ کے امن و اماں کی باغ عالم میں
بہار آئے بہار گلستانی یا رسول اللہ

نہ شب کو نیند آتی ہے نہ دن کو چین ملتا ہے
ہوئی ہے تلخ ایسی زندگانی یا رسول اللہ

قاضی محمد فصیح الدین فصیح

شہی ہے آپ کے در کی گدائی یا رسول اللہ
گدائی آپ کی، فرماں روائی یا رسول اللہ

خدا کے حکم سے دل کی صدائیں آپ سنتے ہیں
تکلم ہے ہماری بے نوائی یا رسول اللہ

خدا کے سامنے جھکتے ہیں سر لیکن ترے در پر
عجب فرحت ہے دل کی جبہ سائی یا رسول اللہ

مجھے آلام نے گھیرا ہے میں ہوں مضمحل، محزون
دھائی یا رسول اللہ، دھائی یا رسول اللہ

ہے دل دید مدینہ میں تپاں اور چشم گریاں ہے
ہماری کیجئے حاجت روائی یا رسول اللہ

ستارے بعد و فرقت کے بجے ہیں بر سر مژگاں
ہے دل میں اس قدر دوری سمائی یا رسول اللہ

زمین پر خلد سے خوشتر ہے ہر کوچہ مدینے کا
حقیقت یوں مری نظروں میں آئی یا رسول اللہ

لواء الحمد ہو ملجا و ماویٰ آل احمد کا
تمہارا جان و دل سے ہے فدائی یا رسول اللہ

سید آل احمد رضوی

مدد کن یا حبیبی یا حبیبی یا رسول اللہ
کہ تم نے بات نہ ٹالی کسی کی یا رسول اللہ

تمہاری مثل نہ کوئی نبی پیدا کیا حق نے
ہے وہ شان مکرم آپ ہی کی یا رسول اللہ

تمھی ہو شافع محشر تمھی ہو رحمت عالم
نہیں ہے آپ کے جیسا کوئی بھی یا رسول اللہ

پریشان حال کی سن لیجئے یا رحمت عالم
ہر اک جانب ہے اب تو بے بسی سی یا رسول اللہ

مسلمانوں پہ ظلم و جور کے پھر چھا گئے بادل
رہے گی اور کب تک بدنصیبی یا رسول اللہ

اسے بھی دین و دنیا کی عطا کر دیجئے دولت
تمہارا ہے یہ روشن قادری بھی یا رسول اللہ

روشن ضیائی قادری

طلب گاروں پہ رکھ کر جرم الفت یا رسول اللہ
بلا لیجئے مدینے میں بعجلت یا رسول اللہ

زباں میں اتنی ہمت ہے نہ طاقت یا رسول اللہ
بیاں ہو آپ کی شان رسالت یا رسول اللہ

میں جب چاہوں جمال پاک سے معمور ہوجاؤں
نگاہوں میں ہو پیدا اتنی طاقت یا رسول اللہ

مدینے کے خس و خاشاک میں جو حسن و خوبی ہے
کہاں وہ لالہ و گل میں صباحت یا رسول اللہ

نظارہ گنبد خضرا کا ہو اور جالیاں چوموں
نکل جائے کسی دن یہ بھی حسرت یا رسول اللہ

جو بن آئی مری جاں پہ غم فرقت میں یا حضرت
طلب فرمایئے گا پھر بعجلت یا رسول اللہ

بلا لیجئے مدینے میں مرے سرکار اسلم کو
سہا جاتا نہیں اب درد فرقت یا رسول اللہ

مفتی اسلم نعیمی

بھرے ہے ذرہ ذرہ آپ کا دم یا رسول اللہ
فقط ہیں آپ ہی جان دوعالم یا رسول اللہ

اٹھا لینگے زمانے کے ستم ہم یا رسول اللہ
بسے دل میں جو بس اک آپ کا غم یا رسول اللہ

تصور آپ کا اک کیف مستی بے قراری ہے
ہے دل میں وجد کا اک ایسا عالم یا رسول اللہ

سما جائیں مرے قلب و نظر میں آپ کچھ ایسے
ہو لب پر آپ ہی کا نام ہر دم یا رسول اللہ

نہ ہوتے آپ تو باقی نہ رہتا نظم دوعالم
کہ سب ہوتا تہہ و بالا و برہم یا رسول اللہ

بس اک نظر کرم ہی آپ کی کام آئی ہے میرے
نہ کام آئے مرے یہ دام و درہم یا رسول اللہ

زہے قسمت کہ یہ نسبت بھی اے جاوید کیا کم ہے
کہ ہیں تیرے گداؤں کے گدا ہم یا رسول اللہ

ڈاکٹر یوسف جاوید

سوالی ہوں صدا سن لو خدارا یا رسول اللہ
ملے حسنین کا صدقہ اتارا یا رسول اللہ

جدائی میں تڑپتا ہوں مچلتا ہوں مرے آقا
جدائی اب نہیں مجھ کو گوارا یا رسول اللہ

مجھے تم سے محبت ہے مرے دل میں یہ حسرت ہے
کروں میں سبز گنبد کا نظارا یا رسول اللہ

مرا ایمان ہے آقا اشارہ تم اگر کردو
ملے طوفاں کی موجوں میں کنارا یا رسول اللہ

بہت ہی ناتواں ہوں ہر قدم پہ ڈگمگاتا ہوں
خدا کے واسطے دے دو سہارا یا رسول اللہ

قسم اللہ کی تم نے نوازا اس کو رحمت سے
تمہیں مشکل میں جس نے بھی پکارا یا رسول اللہ

مجھے بھی بھیک مل جائے تمہارے نوری جلووں کی
مری قسمت کا ہو روشن ستارا یا رسول اللہ

ہوا سو جان سے قربان دلبر وارثی تم پر
نبھالو نام لیوا ہے تمہارا یا رسول اللہ

دلبر شاہ وارثی

بھکاری ہوں بھکاری بس تمہارا یارسول اللہ
نہیں ہے اور کوئی بھی سہارا یا رسول اللہ

مدینے پاک کی گلیوں میں آقا کب میں پہنچوں گا
ہرے گنبد کا ہوگا کب نظارہ یا رسول اللہ

سکوں پائے گا دل میرا' اسی دم دیکھ لیں گے سب
مدینے سے جب آئے گا بلاوا یا رسول اللہ

سبھی ٹھکرا رہے ہیں اب بلا لو بس مدینے میں
نہیں کوئی یہاں پر اب ہمارا یا رسول اللہ

مجھے اس عشق کے صدقے دکھا دو چہرہ انور
نہیں اب ہجر میں ہوتا گزارا یا رسول اللہ

نہیں آقا مرے دل میں کسی بھی غیر کی چاہت
یہ اشرف ہے تمہارا بس تمہارا یا رسول اللہ

اشرف خان اشرف

پہنچ کے آپؐ نے طیبہ میں یا رسول اللہ
چمن سجائے ہیں صحرا میں یا رسول اللہ

سراپا رحمت عالم بنا کے بھیجا ہے
خدا نے آپؐ کو دنیا میں یا رسول اللہ

مجھے بھی دید الٰہی نصیب ہوجائے
جو آپ چاہیں تو عقبٰی میں یا رسول اللہ

خدا گواہ کہ موجود ہو بہ نفس نفیس
حریم گنبد خضرا میں یا رسول اللہ

صدائے دل ہے کہ چشم کرم ہو پھر اک بار
بلا کے شہر مدینہ میں یا رسول اللہ

یہ آرزو ہے کہ واپس نہ میں کبھی آؤں
پہنچ کے کوچہ بطحا میں یا رسول اللہ

ہوا ہے آپ سا، ہوگا، نہ ہے عزیز کوئی
حبیب دوسرا دنیا میں یا رسول اللہ

عزیزالدین عزیز معینی

محبت آپ کی ہے جزو ایماں یا رسول اللہ
رسالت کے نگیں اے ماہ تاباں یا رسول اللہ

شہنشاہ دو عالم واسطہ شبیر و شبر کا
کرم فرمایئے سوئے غریباں یا رسول اللہ

شب فرقت کی تاریکی گوارا جب نہیں ہوتی
کیا کرتا ہوں پلکوں پر چراغاں یا رسول اللہ

مرے سرکار اب دامان رحمت میں جگہ دیجے
بڑھے جاتے ہیں میرے، حد سے عصیاں یا رسول اللہ

تمہارے ہجر نے جو داغ بخشے ہیں مرے دل کو
وہ ہیں میرے لئے لعل بدخشاں یا رسول اللہ

شفیع روز محشر آمنہ کی آنکھ کے تارے
تصدق آپ پر میرے دل و جاں یا رسول اللہ

عجب اک دھند ہے فکر و نظر سے سرحد جاں تک
حریم دل کو اب کیجے درخشاں یا رسول اللہ

پریشاں حال ہے یامین اب میدان محشر میں
مدد کو آیئے رحمت بداماں یا رسول اللہ

یامین وارثی

نہیں ہے آپؐ کی جس دل میں چاہت یا رسول اللہ
خدا کو بھی نہیں اس سے محبت یا رسول اللہ

بنا کر رہ نورد نعت کوئی مجھ سے عاصی کو
بڑھا دی آپ نے میری بھی عزت یا رسول اللہ

عطا ہو جذبہ حسان بن ثابت جو مجھ کو بھی
کروں میں آپ کی دن رات مدحت یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی دل کی سلامی کے لئے جاؤں
حضوری کی عطا ہو پھر اجازت یا رسول اللہ

تہی دامن اگر ہوں میں زمانے میں تو کیا غم ہے
مجھے بس آپ کی کافی ہے نسبت یا رسول اللہ

نزول رحمت رب کی فضا میں سانس لیتا ہوں
منا کر آپ کا جشن ولادت یا رسول اللہ

عطا کر دیجئے آقاؐ غلامی کا شرف اس کو
تمہارا ہی تمہارا ہے یہ شوکت یا رسول اللہ

شوکت علی شوکت قادری

دکھا دیں مجھ کو جی بھر کر مدینہ یا رسول اللہ
کہ یکساں ہے مرا جینا نہ جینا یا رسول اللہ

ہر اک ساعت میں ہوں صدیاں وہاں کے موسم گل کی
عطا کردیں اک ایسا بھی مہینہ یا رسول اللہ

مدینے کی ہوائے مست کا جھونکا ہی آجائے
کہ میں ہوں بے نیاز جام و مینا یا رسول اللہ

گرے ہیں آپ کی الفت میں میری چشم گریاں سے
میرے آنسو ہیں رحمت کا خزینہ یا رسول اللہ

گنہ گار آپ کی جانب جو دیکھیں گے سر محشر
گناہوں کو بھی آئے گا پسینہ یا رسول اللہ

یونہی مرتا رہوں گا میں جو یاد حسن مطلق میں
مجھے آئے گا جینے کا قرینہ یا رسول اللہ

تمہاری یاد میں ہر دم چھلکتا ہے، دمکتا ہے
ہمارے آنسوؤں کا آبگینہ یا رسول اللہ

بہ قلب مستقیم ایسی نگاہ مہر فرما ہو
کسی سے بھی نہ ہو اس دل میں کینہ یا رسول اللہ

حافظ محمد مستقیم

زبان حال سے نکلے نہ کیونکر یا رسول اللہ
ازل ہی سے ہے گویا نقش دل پر "یا رسول اللہ"

بہارستان عالم میں بہاریں آپ کے دم سے
بکھر جاتے ہیں جب اشکوں کے گوہر یا رسول اللہ

شب اسریٰ کے جلووں کو زمانہ ہو گیا لیکن
مری آنکھیں ہیں اب تک عرش منظر یا رسول اللہ

صبیح مضطرب جس وقت چاہوں، آنکھ بھر دیکھوں
در اقدس ہے میرے گھر سے گز بھر یا رسول اللہ

سید صبیح الدین صبیح رحمانی

بلا لیجے مدینہ میں خدارا یا رسول اللہ
نہیں اب ہند میں میرا گزارا یا رسول اللہ

ترا دربار ہے عالی، تو ساری خلق کا والی
گنہگاروں کا ہے تجھ پر سہارا یا رسول اللہ

تو ہے محبوب ربانی، ترا کوئی نہیں ثانی
تو حق کے قرب اعلیٰ کو سدھارا یا رسول اللہ

پڑا ہوں میں ترے در پر دکھا دو چہرہ انور
میں آیا ہوں غم دوری کا مارا یا رسول اللہ

سید محمد غوث سکھوچکی

تمہیں مشکل میں جس نے بھی پکارا یا رسول اللہ
دیا ہے آپ نے اس کو سہارا یا رسول اللہ

ہر اک سے کر لیا میں نے کنارا یا رسول اللہ
مجھے کافی ہے بس اک در تمہارا یا رسول اللہ

تمہیں محبوب داور ہو تمہیں ہو شافع محشر
تمہیں ہو دونوں عالم کا سہارا یا رسول اللہ

تجلی طور پر دیکھی گئی جس کی نہ موسیٰ سے
کیا ہے آپ نے اس کا نظارا یا رسول اللہ

یہ وہ دربار ہے جس سے کوئی خالی نہیں جاتا
تمہارے در سے ہے سب کا گزارا یا رسول اللہ

ملے صدقہ نواسوں کا ہمیں اے رحمت عالم
تمہارے در پہ ہے دامن پسارا یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس پر بھی ہو اے پیکر رحمت
کہ ہے یہ طاہر عاصی تمہارا یا رسول اللہ

طاہر سلطانی

ترے جلووں سے عالم جگمگایا یا رسول اللہ
تری آمد سے سب نے فیض پایا یا رسول اللہ

اندھیروں میں چراغ حق جلایا یا رسول اللہ
بھٹکتوں کو صحیح رستہ دکھایا یا رسول اللہ

نگاہ مہر کر مجھ پر مری قسمت چمک جائے
مقدر تو نے لاکھوں کا بنایا یا رسول اللہ

شہنشاہی تجھے کونین کی حق نے عطا کی ہے
رسولوں میں تجھے افضل بنایا یا رسول اللہ

خزاں رخصت ہوئی آئیں بہاریں تیری آمد سے
کہ تو نے گلشن ملت سجایا یا رسول اللہ

صداقت کی صدائیں گونج اٹھیں گوشے گوشے میں
جہاں سے نقش باطل کو مٹایا یا رسول اللہ

زہے قسمت کہ تیرا امتی کہلایا دنیا میں"
خوشی ہے کیف کو اپنا بنایا یا رسول اللہ

کیف مہندر گڑھی

عقیدت سے کہا کرتا ہوں میں جب یا رسول اللہ
فرشتے چوم لیتے ہیں میرے لب یا رسول اللہ

قرار آجائے گا لاریب میرے قلب مضطر کو
دکھا دو روئے زیبا آج کی شب یا رسول اللہ

ملے گی باغ جنت میں جگہ اس کو بھلا کیسے
زباں پر جس کے آتا ہی نہیں جب یا رسول اللہ

تمہارا ذکر جو کرتا نہیں، ہے اس کی بدبختی
تمہارا ذکر تو کرتا ہے خود رب یا رسول اللہ

نہ ہوگا حشر کے دن جب کسی کا کوئی بھی حامی
پکاریں گے یقیناً آپ کو سب یا رسول اللہ

لگاؤ گے تمہی اب پار اس کو بحر ظلمت سے
ہوئی کشتی گناہوں سے لبالب یا رسول اللہ

بلا لیجئے در رحمت پہ اب تو اپنے اختر کو
کسی صورت سکون دل نہیں اب یا رسول اللہ

محمد سعید اختر شجاع آبادی

شفیق و مونس و غمخوار و ہمدم یا رسول اللہ
کرم کی اک نظر جان دو عالم یا رسول اللہ

عطا کی آپؐ کو اللہ نے وہ شان محبوبی
فرشتے کر رہے ہیں خیر مقدم یا رسول اللہ

بزرگی پائی اس نے نقش نعلین مبارک سے
رہے نازاں نہ کیسے عرش اعظم یا رسول اللہ

کتاب پاک میں فرما دیا اللہ نے خود ہی
سراپا آپؐ ہیں نور مجسم یا رسول اللہ

تمہاری ذات اقدس کے تصدق اے شہؐ خوباں
تمہیں ہو فخر حواؑ فخر آدمؑ یا رسول اللہ

نہیں ہے کوئی بھی بس آپ ہی کی ذات عالی ہے
حبیبؐ خالق یکتائے عالم یا رسول اللہ

تمنائے دلی ملن کی ہے یا شافع محشر
کبھی یاد آپ کی دل سے نہ ہو کم یا رسول اللہ

ملن بنارسی

مسرت بخش ہے، جب آپ کا غم یا رسول اللہ
تو پھر اکرام کا کیا ہوگا عالم؟ یا رسول اللہ

نظر آیا ہے جب سے آستان قدس کا جلوہ
کہیں ہوتا نہیں، اب سر مرا خم، یا رسول اللہ

مری نظروں کی بیتابی سے، جلوے مسکراتے ہیں
دل مضطر ہے، یوں شائستہ غم، یا رسول اللہ

حقیقی دم، رگ و پے میں سمائے، دم نکلتے ہی
جو نام پاک پر، نکلے مرادم، یا رسول اللہ

زیارت گاہ آقا کا، وہ پیاسا ہو نہیں سکتا
جسے آواز دے، خود چاہ زمزم، یا رسول اللہ

تڑپنے میں، جو لذت ہے، نہ مرنے میں نہ جینے میں
کمال زندگی ہے، آپ کا غم، یا رسول اللہ

شعور بندگی میں، آپ کی چشم عنایت سے
مرا دل ہے، عجب جلووں کا محرم، یا رسول اللہ

تصور میں، سمٹ آتی ہیں، از خود عنبریں زلفیں
مزاج زیست، جب ہوتا ہے برہم، یا رسول اللہ

نفیس زار کو، لطف آتا ہے، کیف و مسرت کا
جو ہجر پاک میں ہوتا ہے، بیدم، یا رسول اللہ

نفیس القادری

ہر اک مومن کو ہے، وہ! عین ایماں، یا رسول اللہ
پس مردن کہے گا، جسم بے جاں، یا رسول اللہ

تمہارے نور سے، نور الٰہی، جگمگا اٹھا!
تمہارے نطق سے قرآں ہے قرآں یا رسول اللہ

محبت آپ کی کام آئی اور بے اختیارانہ!
کبھی ممکن نہ تھی، تخلیق انساں، یا رسول اللہ

وہاں! زائر قدم رکھے، مجسم چشم و سر بن کر
جہاں ذروں میں بھی ہے، روح عرفاں یا رسول اللہ

رہ طیبہ کے خاروں ہی سے، اذن حاضری بخشیں!
نظر آجائے گا خود باغ رضواں، یا رسول اللہ

لبوں کا معجزہ تو اہل عرفاں ہی سمجھتے ہیں
قدم کی خاک سے بنتے ہیں انساں! یا رسول اللہ

تمامی انبیاء اپنی جگہ جسم بہاراں ہیں!
مگر سچ مچ ہو تم! روح بہاراں، یا رسول اللہ

عزیز بے عمل کو علم کی دولت عطا کر دو!
پئے مداحی شاہ شہیداں، یا رسول اللہ

عزیز لطیفی

ہر اہل حق کو، قرآنی زباں ہے یا رسول اللہ
زمان بے زماں کیا؟ لامکاں ہے، یا رسول اللہ

طلب فرمایئے اور آخری بار، اپنے بندے کو
کہ اب تو سانس لینا بھی، گراں ہے یا رسول اللہ

علوم و عقل و ایماں کیا ہیں، ازروئے کلام اللہ
حقیقی زندگی کا، ترجماں ہے یا رسول اللہ

فضائے جاودانی میں، جہان دل کی ہستی کیا؟
بہشتوں کو، بہار گلستاں ہے، یا رسول اللہ

چمن میں ہر طرف آوازیں گونجی ہیں درودوں کی
گلوں میں اس ادا سے گلفشاں ہے یا رسول اللہ

مکیں ہے، آپ ہی کا نام نامی گوشے گوشے میں
حقیقت میں جہاں ایسا مکاں ہے یا رسول اللہ

دماغ و روح میں کھنچ آتی ہے تصویر قدرت کی
خدا شاہد وہ راز کن فکاں ہے یا رسول اللہ

ہزاروں لاکھوں تاویلیں ہوں لیکن سیر لاحاصل
دل قرآن کا شرح و بیاں ہے یا رسول اللہ

کسی کا نام چاہو بھی تو لب پر آ نہیں سکتا
دل عابد عجب ورد زباں ہے یا رسول اللہ

عابد چشتی

کرم اتنا تو ہوجائے خدارا یا رسول اللہ
تصور دل میں ہو کر لوں نظارا یا رسول اللہ

ہے کتنا حوصلہ دیکھو گناہگاران امت کا
خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسول اللہ

تمنا ہے میرے دل کی میری کشتی وہیں ڈوبے
جہاں سے ہو مدینے کا نظارا یا رسول اللہ

بلا کر عرش اعظم پر مقام کبریائی میں
کئے راز خفی سب آشکارا یا رسول اللہ

قسم اللہ کی جبریل گر یہ جان لیتے تو
شب اسرا وہ کر لیتے نظارا یا رسول اللہ

سوائے آپ کے کس کو پکاریں گے سر محشر
سہارا آپ ہی تو ہیں ہمارا یا رسول اللہ

تمنا ہے دل فاروق کی یہ روز محشر تک
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسول اللہ

فرقان محمد فاروق گوالیاری

حبیب کبریا ہو فخر آدم یا رسول اللہ
شہ لولاک ہو شمع دو عالم یا رسول اللہ

مرے دل میں یہی تو آرزو ہے روز اول سے
تمہاری یاد میں نکلے مرا دم یا رسول اللہ

فقط اللہ کے آگے تو سر اپنا جھکایا ہے
مگر دل ہے تمہارے سامنے خم یا رسول اللہ

کوئی سمجھے نہ سمجھے میری چاہت تو سمجھتی ہے
تمہارا عشق زخم دل کا مرہم یا رسول اللہ

در اقدس کے جلوؤں سے نہ آنکھیں شاد ہوں جب تک
بڑی مشکل سے نکلے گا مرا دم یا رسول اللہ

اب اس سے بڑھ کے اپنی خوش نصیبی اور کیا ہوگی
ثناء خواں جب تمہارے ہوگئے ہم یا رسول اللہ

تمہارے حسن سیرت کا تمنا جب ہے دیوانہ
رہے گا پھر اسے کس بات کا غم یا رسول اللہ

شفیع تمنا

مرا دل کیوں نہ ہو ؟ اس در سے روشن یا رسول اللہ
دو عالم ہیں رخ انور سے روشن یا رسول اللہ

مجھے بھی بھیک مل جائے پئے حسنین جلووں کی
جہاں کی شمعیں ہیں اس گھر سے روشن یا رسول اللہ

جسے سب عالم امکاں میں کہتے ہیں بے سایا
جمال حق ہے اس پیکر سے روشن یا رسول اللہ

مرے آنسو' بیاد پاک چمکیں گے نہ کیوں ہر دم
کہ میرا دل ہے چشم تر سے روشن یا رسول اللہ

نجوم و مہر و مہ سے کس طرح تشبیہ ممکن ہو
کہ ضو ہے' چہرہ انور سے روشن یا رسول اللہ

پسینے کی جھلک روح محبت کا خلاصہ ہے
تو پھر کیسے نہ ہو عنبر سے روشن یا رسول اللہ

دلوں پر جب ولایت اور نبوت کارگر ہوگی
تو ہوگا نعرہ حیدرؓ سے روشن یا رسول اللہ

کبھی ٹکرائے تھے انوار و ظلمت نام نامی پر
ابھی تک ہے' سر خیبر سے روشن یا رسول اللہ

جبیں پر اپنی اے عمران سجدے ناز فرما ہیں
جبین شوق ہے کس در سے روشن یا رسول اللہ

عمران القادری

دل مضطر' نہ کیوں ہو ؟ عرش مسند یا رسول اللہ
مجھے ہے' حمد بے' یا محمد یا رسول اللہ

خدا نے میم کو اعجاز اقدس' ایسا بخشا ہے
احد ! خود بن گیا' اک پل میں احمد' یا رسول اللہ

در اقدس پہ' کیسے ؟ خود بخود' سر خم نہ ہو میرا
نظر آتا ہے' مجھ کو سنگ اسود یہاں یا رسول اللہ

خلیل اللہ جو کہلائے ذبیح اللہ جو کہلائے
وہ سب ہی آپ کے تھے' جدامجد یا رسول اللہ

علیؓ و فاطمہؓ کے' ہر دو لعلوں سے عقیدت ہے
ہماری التجا ہو' کس طرح رد یا رسول اللہ

سرمو' خاک طیبہ ہاتھ آجائے یہ حسرت ہے
مجھے کیا چیز ہے لعل و زمرد یا رسول اللہ

مرا ایماں ہے واللہ' نام پاک آتے ہی
منور خود ہی ہوگا' کنج مرقد یا رسول اللہ

جہاں میں اور کچھ کیا' لفظ ممکن بھی نہ ممکن تھا
مگر تھا' آپ کا نور مجرد یا رسول اللہ

اشفاق احمد شوق پونوی

نظر میں آپ کا ہے روئے تاباں یا رسول اللہ
میری رگ رگ نہ کیوں ہو نور ساماں یا رسول اللہ

غریبوں کو یہی رہتا ہے ارماں یا رسول اللہ
مدینے میں بنے گور غریباں یا رسول اللہ

بنا لو تم مجھے اپنا ثناء خواں یا رسول اللہ
زمانہ آپ ہی کا ہے نمک خواں یا رسول اللہ

تصور میں میری بھی ہوں بہار باغ طیبہ کی
میرا دل بھی بنے رشک گلستاں یا رسول اللہ

کسی دن تو میرے حال پریشاں پر کرم کیجئے
میرے دل میں مدینے کا ہے ارماں یا رسول اللہ

اذانوں اور نمازوں پر بھی چوروں کا تسلط ہے
غضب ہے چھٹ گیا مسلم کا ایماں یا رسول اللہ

زیارت ہو عقیل زار کو بھی سبز گنبد کی
لئے پھرتا ہے کب سے دل میں ارماں یا رسول اللہ

عقیل احمد عباسی

بس اتنا کام کر دیجئے ہمارا یا رسول اللہ
رخ تاباں دکھا دیجئے خدارا یا رسول اللہ

ہمیں حسنین کا دیدیں اتارا یا رسول اللہ
بخوبی اپنا ہوجائے گذارا یا رسول اللہ

وگرنہ ڈوب جائے گی تلاطم خیز موجوں میں
میری کشتی کو دے دیجئے سہارا یا رسول اللہ

وہ ماضی حال مستقبل تو کیا ہے بعد محشر بھی
نہیں نعم البدل کوئی تمہارا یا رسول اللہ

پڑھا ہے سنگریزوں نے بھی کلمہ دست احمد پر
تقدس جانتے تھے وہ تمہارا یا رسول اللہ

قضا سے اتنی بس مہلت دلا دیں تو کرم ہوگا
در اقدس کا کر لیں ہم نظارا یا رسول اللہ

ظفر پر بھی کریمانا کرم سرکار ہوجائے
جو چمکے اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

سید محمد ظفر زیدی

پڑھا جس شخص نے کلمہ تمہارا یا رسول اللہ
کیا ہے کفر سے اس نے کنارہ یا رسول اللہ

تمہاری ذات ہی تو وجہ تخلیق دو عالم ہے
نہیں کونین میں ثانی تمہارا یا رسول اللہ

خدا نے آپ کو اتنا بڑا اعزاز بخشا ہے
حبیب کبریا کہہ کر پکارا یا رسول اللہ

کھلے ہیں جس پہ اسرار الٰہی دونوں عالم میں
فقط وہ ایک سینہ ہے تمہارا یا رسول اللہ

در اقدس پہ جو بھی مفلس ونادار پہنچا ہے
مقدر آپ نے اس کا سنوارا یا رسول اللہ

دعا ہے جب مرا تار نفس سے رابطہ ٹوٹے
مرے ہونٹوں پہ ہو کلمہ تمہارا یا رسول اللہ

فقط اک آن واحد میں پہنچ کر دستگیری کی
مصیبت میں کسی نے جب پکارا یا رسول اللہ

قسم اللہ کی اکثر شہنشاہوں نے بھی آکر
تمہارے در پہ دامن کو پسارا یا رسول اللہ

سر محشر بلائیں جب بھی میزان عدالت میں
بھرم اظہار کا رکھنا خدارا یا رسول اللہ

سید اظہار حسین اظہار

شگفتہ گل ہیں اور غنچے بھی خنداں یا رسول اللہ
تمہارے حسن سے ہیں سب درخشاں یا رسول اللہ

تمہارا دیکھ کر حسن فروزاں یا رسول اللہ
منور ہو گئی ہے بزم امکاں یا رسول اللہ

تمہاری یاد ہے ہر دکھ کا درماں یا رسول اللہ
تمہارا نام تسکین دل و جاں یا رسول اللہ

ولادت کی خوشی میں آپ کی دیکھا گیا ہر سو
زمیں سے عرش اعظم تک چراغاں یا رسول اللہ

بہت پچھتائیں گے وہ روز محشر میرا ایماں ہے
تمہارے ذکر سے جو ہیں گریزاں یا رسول اللہ

تصور میں مرے آ کر یا پھر روضے پہ بلوا کر
کھلا دو آرزوؤں کا گلستاں یا رسول اللہ

نہیں پرسان غم کوئی خبر للہ لو میری
پریشاں ہوں پریشاں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

نکالو بحر عصیاں میں پھنسی ہے ناؤ امت کی
بہت ہی زور پر ہے موج طوفاں یا رسول اللہ

زمانے کے لئے شمع ہدایت بن کے تم آئے
تمہارا ہے زمانے پر یہ احساں یا رسول اللہ

رشید احمد شمع انصاری

تڑپ دل میں نگاہوں، میں ہے خواہش یا رسول اللہ
کریں اذن حضوری کی نوازش یا رسول اللہ

میں بس اتنا سمجھتا ہوں کہ طیبہ سے مری دوری
ہے میرے حوصلوں کی آزمائش یا رسول اللہ

اچک لے دیدہ پرنم لبوں سے حرف کے موتی
پئے مدحت لبوں کو جب ہو جنبش یا رسول اللہ

قلم کی نوک سے آئے مسلسل نعت کی خوشبو
عطا ہو مجھ کو وہ طرز نگارش یا رسول اللہ

مری ہستی کا محور ہو مدینہ اور میں پیہم !
اسی محور پہ کرتا جاؤں گردش یا رسول اللہ

حریم قلب رکھتا ہے کچھ ایسی آپؐ سے نسبت !
حجاب ذات ہے جس کی نمائش یا رسول اللہ

شعور دل بھی مل جائے شعار جاں بھی پا جاؤں
عطا کردیں بس اک حرف ستائش یا رسول اللہ

جبین زیست رکھنے کو در اقدس تک آجائے
کرم کی ہو سحر پر ایسی بارش یا رسول اللہ

سحر وارثی

غم دوراں سے ہوں مضطر حبیبی یا رسول اللہ
نظر رحمت کی ہو مجھ پر حبیبی یا رسول اللہ

غلامان شہ والا گرفتار مصائب ہیں
کٹھن ہے وقت امت پر حبیبی یا رسول اللہ

سکوں حاصل نہیں ہے آپ کی امت کو دنیا میں
کہ ہے حالت بہت ابتر حبیبی یا رسول اللہ

تمہارا نور ہے نور خدا کا لمحہ اول
فدا ہے خود خدا تم پر حبیبی یا رسول اللہ

ہو تم خیرالبشر فریاد رس مخلوق ہے ساری
ہے جن و انس کے لب پر حبیبی یا رسول اللہ

خدائی ہے تصدق تم پہ محبوب خدا تم ہو
تمہی ہو شافع محشر حبیبی یا رسول اللہ

امام انبیاء و مرسلیں ہو تم ازل ہی سے
نبوت ختم ہے تم پر حبیبی یا رسول اللہ

زیارت کی تمنا آستاں بوسی کی حسرت ہے
دکھا دو روضہ اطہر حبیبی یا رسول اللہ

بہت بیتاب ہے پاشا بلائیں اس کو طیبہ میں
کہ یہ بھی دیکھ لے منظر حبیبی یا رسول اللہ

عبدالرحیم پاشا طاہری

جہان کفر سے مجھ کو بچاؤ یا رسول اللہ
خدا کے واسطے اپنا بناؤ یا رسول اللہ

جو گھر کر لے دلوں میں بر بنائے فاتح عالم
محبت کا وہی جذبہ جگاؤ یا رسول اللہ

فیوض بارش رحمت ہو سب پر رحمت عالم
کسی کی کم نگاہی پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

تمنا کفر کی حد تک نہ پہنچے تو میں یہ کہہ دوں
مری دنیا میں پھر سے لوٹ آؤ یا رسول اللہ

علیؓ عثمانؓ صدیقؓ و عمرؓ گرویدہ تھے جس کے
مجھے وہ موہنی صورت دکھاؤ یا رسول اللہ

شب معراج پہنچے آپ جب عرش معلّٰی پر
صدا آئی کہ آؤ، آؤ آؤ یا رسول اللہ

بہت مایوس کن حالات سے گزری ہے یہ امت
دلوں سے داغ محرومی مٹاؤ یا رسول اللہ

خدا سے حاضری کی مجھ کو بھی توفیق دلوادو
در دولت پہ مجھ کو بھی بلاؤ یا رسول اللہ

پرائے غم کی فرصت کیوں ملے مشتاق شبنم کو
بس اپنی یاد میں ہر دم رلاؤ یا رسول اللہ

مشتاق شبنم

کہاں جا کر نصیب اپنے سنواریں یا رسول اللہ
سوائے آپ کے کس کو پکاریں یا رسول اللہ

ہر اک لمحہ لبوں پر بس یہی فریاد رہتی ہے
دکھا دو اب تو طیبہ کی بہاریں یا رسول اللہ

مدینے جا کے پھر واپس نہ آئیں یہ تمنا ہے
وہیں پر زندگی اپنی گزاریں یا رسول اللہ

سوائے آپ کے در کے جہاں میں کون سا در ہے
کہ جس پہ جا کے ہم دامن پساریں یا رسول اللہ

خیال بے نوا کو آپ ہی کا اک سہارا ہے
خدارا ڈوبتی نیا ابھاریں یا رسول اللہ

احمد خیال

رقم جب آپؐ کی کرتا ہوں مدحت یا رسول اللہ
مرے لفظوں کی بڑھ جاتی ہے قیمت یا رسول اللہ

بگڑتا کچھ نہیں میرا نگہباں آپ جب میرے
زمانہ لاکھ رکھے مجھ سے نفرت یا رسول اللہ

وظیفہ روز و شب نہ ہو اگر اسم گرامی کا
نہیں جینے کی پھر مجھ کو ضرورت یا رسول اللہ

اویسیؓ رنگ ہو جس میں بلالیؓ عشق شامل ہو
مجھے درکار ہے وہ خاص نعمت یا رسول اللہ

چڑھائی آپ نے جو قدسیؒ و رومیؒ و جامیؒ پر
مجھے بھی بخش دیں وہ پاک رنگت یا رسول اللہ

اسی خاطر تو میں رب کی قسم مرنے پہ مرتا ہوں
لحد میں آپ کی ہوگی زیارت یا رسول اللہ

دیار پاک میں اپنے مجھے مدفن عطا کیجے
بقیع میں ہو میری چھوٹی سی تربت یا رسول اللہ

شب معراج یہ ثابت ہوا کہ رب سے ملنے کی
فرشتہ بھی نہیں رکھتا ہے طاقت یا رسول اللہ

طفیل وارثؒ و عنبرؒ مرے خود آپ وارث ہیں
جبھی تو وارثی ہے میری نسبت یا رسول اللہ

محمد جاوید وارثی

عطا کردو مجھے عشق بلالی یا رسول اللہ
نہ جاؤں آپ کے در سے میں خالی یا رسول اللہ

ملی عظمت اسے دنیا میں عقبیٰ میں ملی جنت
نگاہ لطف ہے جس پر بھی ڈالی یا رسول اللہ

گناہگاروں پہ سایہ بن کے چھا جائے گی محشر میں
ہے دوش پاک پہ کملی جو کالی یا رسول اللہ

میری جھولی کو بھی اب علم کی خیرات سے بھردو
سوالی ہوں سوالی ہوں سوالی یا رسول اللہ

قضا آنے سے پہلے ایک دن طیبہ نگر آکر
میں دیکھوں آپ کے روضہ کی جالی یا رسول اللہ

تمہارا حکم کیسے ٹالتے یہ چاند اور سورج
تمہاری بات رب نے بھی نہ ٹالی یا رسول اللہ

کسی صورت نہ گھر سے جب اندھیرا ہوسکا رخصت
تمہارے ذکر کی محفل سجالی یا رسول اللہ

یقیں ہے اب کرم اللہ کا ہوجائے گا مجھ پر
محبت آپ کی دل میں بسالی یا رسول اللہ

سلیقہ نعت گوئی کا مجھے بھی ہو عطا آقا
حبیب بے نوا بھی ہے سوالی یا رسول اللہ

پروفیسر حبیب الرحمن رومی

مجھے بھی گنبد خضرا دکھا دو یا رسول اللہ
مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ

میں در در مارا مارا پھر رہا ہوں ایک مدت سے
تم اپنا نقش پا مجھ کو بنا دو یا رسول اللہ

بھنور ہنستے ہیں مجھ پر اور طوفاں مسکراتے ہیں
مری کشتی کنارے سے لگا دو یا رسول اللہ

تمہاری دید کو اک عمر سے آنکھیں ترستی ہیں
کہ اب تو پیاس آنکھوں کی بجھا دو یا رسول اللہ

دکھائی کچھ نہ دے، مجھ کو سوائے کعبہ و بطحا
نگاہ و دل میں وہ شمعیں جلا دو یا رسول اللہ

ہم ایسے عاصیوں کی ہر دعا مقبول ہوجائے
تم اپنی آلؓ کا صدقہ دلا دو یا رسول اللہ

دکھا دو اپنے چہرے کی جھلک، اے سرور عالم
شراب دید کا پیالہ پلا دو یا رسول اللہ

تمہیں دیکھیں گے ہم تو دیکھ لیں گے رب اکبر کو
دکھا دو اب رخ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ

دعا یہ ہے مدینے کے کسی پر نور گوشے میں
ندیم خستہ تن کو بھی بسا دو یا رسول اللہ

خان اختر ندیم

نظر میں کیا جچے قصر سلیماں یا رسول اللہ
تمہارے در سے پایا ہم نے یزداں یا رسول اللہ

ملا تھا جو اویسؓ و بوذرؓ و سلمانؓ و رومیؒ کو
ہمیں بھی ہو عطا وہ جام عرفاں یا رسول اللہ

میں سمجھوں گا ملی مجھ کو شہنشاہی زمانے کی
بنا لو گر در اقدس کا درباں یا رسول اللہ

فراز عرش نے جھک کر لئے نعلین کے بوسے
شب اسریٰ ہوئے جب حق کے مہماں یا رسول اللہ

پھریرا جس میں اڑتا تھا مسلمانوں کی عظمت کا
پلٹ آئے وہی دور بہاراں یا رسول اللہ

مرے ظلمت کدے میں بھی کبھی تشریف لے آئیں
شب ہجراں میں ہوجائے چراغاں یا رسول اللہ

جو ڈھل جائیں تمہاری صورت و سیرت کے سانچے میں
پریشاں پھر نہیں ہوں گے مسلماں یا رسول اللہ

تمہاری ہو بیاں مدحت حفیظ بے نوا سے کیا
تمہاری شان میں آیا ہے قرآں یا رسول اللہ

صوفی محمد حفیظ نقشبندی

ترے در جاؤں میں حج کے مہینے یا رسول اللہ
بلا لے مجھ کو بھی اب کے مدینے یا رسول اللہ

مری پلکوں پہ تارے جھلملانے لگتے ہیں یکدم
رواں ہوتے ہیں یثرب جب سفینے یا رسول اللہ

وہاں کی صبح کے ماتھے پہ جھومر بن کے سجتے ہیں
مری آنکھیں بھی دیکھیں وہ نگینے یا رسول اللہ

منور ہو مقدر میرا بھی تیری شفاعت سے
مجھے بھی تو سکھا دے وہ قرینے یا رسول اللہ

میسر ہو جبیں کو میری سجدہ پاک دھرتی کا
قدم رکھا تھا جس جا پر نبی نے یا رسول اللہ

کرم کا تیرے طالب ہے جہاں میں مرتضٰی اشعر
نہیں دیتے منات و لات جینے یا رسول اللہ

مرتضٰی اشعر

نگاہ لطف ہو ہم پہ خدارا یا رسول اللہ
کہ پھر ہے آج ملت پارا پارا یا رسول اللہ

بصدق دل تمہیں جس نے پکارا یا رسول اللہ
ملا طوفان میں اس کو کنارا یا رسول اللہ

ہراساں کس لئے ہو گردش دوراں سے وہ آخر
تمہارا جس کو مل جائے سہارا یا رسول اللہ

تمہارا ہی کرم ہے یہ کیا تم نے زمانے کو
رموز زندگی سے آشکارا یا رسول اللہ

تمہی محبوب رب، ختم الرسل ہو رحمت عالم
نہیں ہے کوئی بھی ہمسر تمہارا یا رسول اللہ

وہی ہے سرفراز و کامراں، دنیا و عقبیٰ میں
ملا ہے آپ کا جس کو سہارا یا رسول اللہ

ہر اک لمحہ جو یوں گزرے تو لطف بندگی آئے
در اقدس ہو اور سر ہو ہمارا یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی دل کی، دم آخر ہو جب آقا
نظر میں ہو رخ زیبا تمہارا یا رسول اللہ

کرم ہے آپ کا اس پر کہ روز و شب ہے انجم کا
تمہارے در کے ٹکڑوں پر گزارا یا رسول اللہ

افتخار انجم

بھنور میں ہے گھرا میرا سفینہ یا رسول اللہ
لگا دو پار اب اس کو خدارا یا رسول اللہ

بڑا بے چین ہے دل اب ہمارا یا رسول اللہ
بلا لو اپنے در پر تم خدارا یا رسول اللہ

تمہارے دم سے دنیائے دو عالم نور افشاں ہے
تمہیں ہو ظلمتوں میں اک اجالا یا رسول اللہ

تمنا ہے تو بس اتنی، جو ارماں ہے تو بس اتنا
ترے ٹکڑوں پہ ہوجائے گزارا یا رسول اللہ

تمہارے در سے خالی ہاتھ جاتا ہی نہیں کوئی
دکھا دو اپنی بخشش کا نظارا یا رسول اللہ

وہ دنیائے دو عالم میں بہت ہی مفتخر ہوگا
بنے ہیں آپ جس دل کا سہارا یا رسول اللہ

جناب فاطمہؓ شبیرؓ و شبرؓ کے وسیلے سے
دکھا دو اپنے روضے کا نظارا یا رسول اللہ

یہ سچ ہے عالم امکاں کی ساری جلوہ گاہوں میں
تمہارا حسن ہی ہے جلوہ آرا یا رسول اللہ

جسے کہتے ہیں سب کاظم علی اس بزم عالم میں
تمہارا ہے تمہارا ہاں تمہارا یا رسول اللہ

سید کاظم حسینی

تمہاری چشم رحمت پر ہوں نازاں یا رسول اللہ
اسی سے ہے مرے جینے کا امکاں یا رسول اللہ

بنایا تم نے دل میرا ثناخواں یا رسول اللہ
مرا مسلک ہے یوں آئینہ ساماں یا رسول اللہ

ملا ذوق طلب کو حسن نظارہ تو سمجھا ہوں
یہی تو ہے مرا شہر نگاراں یا رسول اللہ

جلا کر دیپ یادوں کے درود پاک کا پڑھنا
یقیناً" ہے مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

جو لطف خاص کی بارش مسائل میرے حل کردے
مجھے مل جائے تسکین دل و جاں یا رسول اللہ

متاع دید بخشیں خواب میں جلوہ نما ہو کر
گزرتا ہے گراں اب دور ہجراں یا رسول اللہ

یقیں کامل ہے تم اس کے مقابل جب بھی آجاؤ
خجل ہوجائے یکسر ماہ تاباں یا رسول اللہ

خیالوں کو مرے تم روشنی کا **ہمسفر** کردو
کہ ہوجائے رہ ہستی فروزاں یا رسول اللہ

اندھیروں میں بھٹکتا پھر رہا ہے اشتیاق اب تک
عطا کردو فضائے نور افشاں یا رسول اللہ

اشتیاق احمد اشتیاق

جہاں بھر میں نہیں دیکھا حبیبی یا رسول اللہ
کوئی رخ. آپ کے جیسا حبیبی یا رسول اللہ

انوکھی شان رکھتا ہے الگ پہچان رکھتا ہے
مدینے کا ہر اک ٹکڑا حبیبی یا رسول اللہ

نظر میں رونقیں ایسی بسیں شہر مدینہ کی
مجھے کمتر لگے دنیا حبیبی یا رسول اللہ

تڑپتا ہے دل بسمل ہوا جینا مرا مشکل
ملے نامہ حضوری کا حبیبی یا رسول اللہ

مہ و خورشید کا محور وہی ہے نور کا پیکر
کہیں جس کو سبھی خضرا حبیبی یا رسول اللہ

یہیں سے دیکھ لوں جلوے نگار شہر طیبہ کے
میں پا جاؤں کمال ایسا حبیبی یا رسول اللہ

لب یامین پر جاری ثنا یہ ہر گھڑی دیکھی
حبیبی یا محمد یا حبیبی یا رسول اللہ

یامین انصاری

رونق بزم یا رسول اللہ
آپؐ پر ختم یا رسول اللہ

آپؐ کی ذات ہی سے ملتا ہے
زیست کو عزم یا رسول اللہ

ہے طلبگار آب رحمت کی
بھیگتی چشم یا رسول اللہ

شکل اعمال کی نہیں اچھی
آتی ہے شرم یا رسول اللہ

آپ کے عاشقوں کو کیا معلوم
سرد اور گرم یا رسول اللہ

سب نمائش ہے نور پیکر کی
شمس کیا نجم یا رسول اللہ

فن سکھا دیجئے بشر کو بھی
کر سکے نظم یا رسول اللہ

کامران راہی بشر

تمہارا نام سب ناموں سے اعلیٰ یا رسول اللہ
تمہارے نام سے پھیلا اجالا یا رسول اللہ

تمہارا نام نہ لیتا تو گر جاتا میں پستی میں
تمہارے نام نے مجھ کو سنبھالا یا رسول اللہ

غنی میں ہو گیا نعت شہ ابرار پڑھنے سے
تمہاری نعت ہی نے مجھ کو پالا یا رسول اللہ

بہت گنبد ہیں دنیا میں مگر یہ میرا دعویٰ ہے
تمہارا سبز گنبد ہے نرالا یا رسول اللہ

سمندر مچھلیاں تارے قمر اور تتلیاں چڑیاں
تمہارے نام کی جپتی ہیں مالا یا رسول اللہ

صبور وارثی نے جب بھی مانگا آپ سے مانگا
کبھی بھی آپ نے اس کو نہ ٹالا یا رسول اللہ

صبور شاہ وارثی

سبھی باتیں میری بگڑی بنا دو یا رسول اللہ
میری سوئی ہوئی قسمت جگادو یا رسول اللہ

مجھے طوفاں نے گھیرا ہے اندھیرا ہی اندھیرا ہے
میری کشتی کنارے سے لگادو یا رسول اللہ

کرم فرمایئے مجھ پر مدینے میں بلا لیجے
کہ روضہ مجھ کو بھی پیارا دکھادو یا رسول اللہ

مرے بھی خواب میں تشریف لاؤ سرور عالم
مجھے بھی چہرہ انور دکھادو یا رسول اللہ

سبھی کی آپ نے بگڑی بنائی ہے مرے آقا
چمن نازاں کا بھی اجڑا کھلادو یا رسول اللہ

فاروق نازاں

عطا فرمائیے پیہم، حبیبی یا رسول اللہ
نگاہ لطف کی شبنم، حبیبی یا رسول اللہ

خدا شاہد کہ قائم ہے جہاں میں آپ کے دم سے
وقار و عظمت آدم، حبیبی یا رسول اللہ

جہاں میں آپ آئے رحمت اللعالمین بن کر
جہاں کے محسن اعظم، حبیبی یا رسول اللہ

دکھائیں تاب کیا اپنی رخ پرنور کے آگے
مہ و خورشید ہیں مدھم، حبیبی یا رسول اللہ

جہاں میں آپ کا در ہی وہ در ہے جس پہ قرنوں سے
شہنشاہوں کے سر ہیں خم، حبیبی یا رسول اللہ

ہوئیں کافور دنیا کی بلائیں آن واحد میں
پکارا آپ کو جس دم، حبیبی یا رسول اللہ

زمانے بھر کے محتاجوں، غریبوں، بے نواؤں کے
فقط ہیں آپ ہی ہمدم، حبیبی یا رسول اللہ

مجھے اللہ! اپنے در پہ بلوا لیجئے، اب تو
سدا رہتی ہیں آنکھیں نم، حبیبی یا رسول اللہ

نہیں اس کے سوا، اشفاق کے دل میں کوئی خواہش
زیارت کاش ہو یکدم، حبیبی یا رسول اللہ

اشفاق احمد اشفاق

مری پلکوں پہ ہے مدحت کی شبنم یا رسول اللہ
مری طرح سخن ہے آپ کا غم یا رسول اللہ

بشر کو منصب انسانیت تفویض فرمایا
بڑھی ہے آپ سے توقیر آدم یا رسول اللہ

عرب کے تند خوؤں کو عطا کی حلم کی دولت
بنایا آپ نے شعلوں کو شبنم یا رسول اللہ

شفیع المذنبیں، ہادی برحق، رحمت عالم
لقب ہے آپ کا ایک اک مکرم یا رسول اللہ

محمد مصطفیٰ! سب مدحتوں کے آپ محور ہیں
حبیب کبریا، جان دو عالم یا رسول اللہ

جمال گنبد خضرا بسا ہے میری آنکھوں میں
مرا شوق زیارت کب ہوا کم یا رسول اللہ

تمہارے نام سے آسان ہوجاتی ہے ہر مشکل
تمہارا نام ہے وہ اسم اعظم یا رسول اللہ

ہمیں پھر آپ کے حسن نظامت کی ضرورت ہے
کہ پھر شیرازہ ملت ہے برہم یا رسول اللہ

کرم فرمائیے شوذب پہ بھی حسنینؓ کا صدقہ
سراپا بخشش و جود مجسم یا رسول اللہ

شوذب کاظمی

عندلیب دل کی دھڑکن یا رسول اللہ
مرا ہو باغ طیبہ میں نشیمن یا رسول اللہ

رخ پر نور سے سرکا کے چلمن یا رسول اللہ
دکھا دیجئے خدارا روئے روشن یا رسول اللہ

وہ نظارہ سنہری جالیوں کا میں بھی جا دیکھوں
برستا ہے جہاں پر نور چھن چھن یا رسول اللہ

مقدر کے سکندر تھے نصیبے کے دھنی وہ لوگ
جو تیرا دیکھتے تھے روئے روشن یا رسول اللہ

تیری زلفوں کی ، توصیف والیل اذا یغشی
پھبن والشمس ہے مکھڑے کا جوبن یا رسول اللہ

زہے قسمت جگہ دو گز ملے گر ارض طیبہ میں
تو میرے بخت کی کٹ جائے الجھن یا رسول اللہ

ملے حسنین کا صدقہ میں جھولی بھر کے جاؤں گی
تیرے در کی بھکارن ہوں بھکارن یا رسول اللہ

کسی صورت نہیں ہر گز ولی اب چھوڑنے والا
کہ مشکل سے ملا ہے تیرا دامن یا رسول اللہ

ولی قاسمی

چلا طیبہ کی جانب جب سفینہ یا رسول اللہ
نظر آنے لگا ہر سو مدینہ یا رسول اللہ

تجلی سبز گنبد کی نگاہوں میں سمائی ہے
عطا ہے آپ کی یہ سب دفینہ یا رسول اللہ

اندھیرا ہے کہاں، ہر سو دھنک کے رنگ پھیلے ہیں
ہوا ہے سارا عالم آبگینہ یا رسول اللہ

بھٹکتے رہتے جیتے جی، نہ ملتی صدق کی منزل
کرم سے آپ کے پایا ہے زینہ یا رسول اللہ

جہاں سے ذات رب العالمین کا لطف ملتا ہے
یقیناً” آپ ہی ہیں وہ خزینہ یا رسول اللہ

یقیں سے، آپ کی مدحت میں، جتنے حرف لکھے ہیں
ہوا ہر لفظ اک سچا نگینہ یا رسول اللہ

ضیائے صورت و سیرت نے ظلمت قلب کی دھو دی
یہ ہے صرف آپ ہی کا اک قرینہ یا رسول اللہ

ضیاء الحسن ضیاء

تو ہے سارے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا یا رسول اللہ

تری عظمت عیاں ہوتی ہے سب پر اس حقیقت سے
خدا نے تجھ پہ قرآں کو اتارا یا رسول اللہ

ریاض دہر میں آئی بہار جاوداں تجھ سے
یہ دنیا کا چمن تو نے سنوارا یا رسول اللہ

تو سب نبیوں کے بعد آیا پیام آخری لے کر
منور سب سے ہے تیرا ستارا یا رسول اللہ

دکھایا معجزہ شق القمر کا جس نے دنیا کو
وہ تھا تیرا ہی اک ادنیٰ اشارا یا رسول اللہ

تو ہی آقا، تو ہی مولا، تو ہی سلطان عالم ہے
درخشاں تجھ سے ہے یہ دہر سارا یا رسول اللہ

خوشا وہ وقت، جب اسلام چھایا تھا زمانے پر
دکھا دے ان بہاروں کو دوبارا یا رسول اللہ

یہ تیرا غمزدہ حاکم سراپا غرق عصیاں ہے
اسے بھی دے شفاعت کا سہارا یا رسول اللہ

محمد یعقوب حاکم بھٹی

عجب ہے تیرے دیوانوں کی محفل یا رسول اللہ
کہ جو جاتا ہے، ہوجاتا ہے شامل یا رسول اللہ

یہی ہے زندگی کا اپنی حاصل یا رسول اللہ
کہ تیری یاد ہو، میں ہوں مرا دل یا رسول اللہ

نظر آتی ہے کوسوں دور منزل یا رسول اللہ
خدارا کیجئے آسان مشکل یا رسول اللہ

جو مل جائے اشارا تیری آمد کا کبھی مجھ کو
سجاؤں میں بھی اپنے دل کی محفل یا رسول اللہ

مجھے اس کے سوا کچھ بھی نہیں درکار اے آقا
کہ تیرا غم ہو میرے دل کا حاصل یا رسول اللہ

فزوں ہوتا چلا جائے، فزوں ہوتا چلا جائے
میرا ذوق طلب منزل بہ منزل یا رسول اللہ

لگایا ہے کنارے آپ نے لاکھوں سفینوں کو
مری کشتی کو بھی مل جائے ساحل یا رسول اللہ

ترے فیض نظر سے جو ملا رومی کو، جامی کو
عطا ہو مجھ کو بھی وہ جذب کامل یا رسول اللہ

ترا غم اک امانت تھا، ترا غم اک امانت ہے
نثار اس کا رہے تا حشر حامل یا رسول اللہ

اصغر نثار قریشی

نگاہ لطف برحالم خدارا یا رسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

مری کشتی ہے گرداب بلا میں ناخدائے من
میری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

عطا ہو مجھ کو للہ حاضری مکے، مدینے کی
نہیں اب اس جگہ رہنا گوارا یا رسول اللہ

کبھی خواب سحر میں ہی زیارت دیجئے آقا
میری قسمت کا چمکادو ستارا یا رسول اللہ

تمہارا نام نامی باعث تسکین خاطر ہے
تمہارا نام بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو دل کی، مدینے میں بلا لیجے
پھروں یاں در بدر کیوں مارا مارا یا رسول اللہ

زباں پر نغمہ صل علے صل علے آیا
لیا جب نام عظمت نے تمہارا یا رسول اللہ

سید عظمت علی عظمت

مرا بگڑا مقدر ہے، بنادو یا رسول اللہ
مری قسمت ہے خوابیدہ، جگادو یا رسول اللہ

ترے میخانے سے پی ہے جو تیرے مے پرستوں نے
وہی مے، ہاں وہی، مجھ کو پلادو یا رسول اللہ

تڑپتا ہے مرا دل اور ترستی ہیں مری آنکھیں
کبھی تو گنبد خضرا دکھادو یا رسول اللہ

تری یادو سے ہو مخمور میرے دل کا ہر گوشہ
محبت اپنی اس دل میں بسادو یا رسول اللہ

جدھر دیکھوں، نظر آئے جمال روضہ انور
کچھ ایسا نقش اس دل میں بٹھادو یا رسول اللہ

نگاہیں جس طرف اٹھیں، تیرے جلوے نظر آئیں
کچھ ایسی جوت اس دل میں جگادو یا رسول اللہ

لئے اشک ندامت حشر میں بیتاب آیا ہے
خدارا جرم عصیاں بخشوادو یا رسول اللہ

بشیر احمد بیتاب

کرم کی اک نظر ہو، جان عالم یا رسول اللہ
تری امت پہ ہے افتاد پیہم یا رسول اللہ

بنایا تھا تمہارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اس پہ ہو کر برق برہم یا رسول اللہ

غم دنیا، غم عقبیٰ، غم ارض وطن ہم کو
جو ہم سے کٹ گئے، ان کا بھی ہے غم یا رسول اللہ

ہمارے سامنے بکھرے ہیں اک تسبیح کے دانے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یا رسول اللہ

کرم ہو ارض پاکستان پر، اے رحمت عالم
نگوں ہونے نہ دیجے سبز پرچم یا رسول اللہ

مبارک صد مبارک عید میلاد النبی کا دن
اسی دن کے بدولت ہم ہیں قائم یا رسول اللہ

گدائے حسن تو من کمتریں واصف علی واصف
نگاہ لطف کن برحال زارم یا رسول اللہ

واصف علی واصف

تری الفت ہو سینے میں فروزاں یا رسول اللہ
کلید فضل جنت ہے یہ ارماں یا رسول اللہ

زہے قسمت، تیرے در کی غلامی کا یہ صدقہ ہے
لیے پھرتا ہوں میں جنت بداماں یا رسول اللہ

ترا در چھوڑنے والوں کی رسوائی یقینی ہے
بھٹکتے ہی رہیں گے وہ ہراساں یا رسول اللہ

شب معراج ٹھہرا ہے خدا خود میزباں تیرا
ملا ہے تجھ کو یہ شرف نمایاں یا رسول اللہ

بنی آدم کی عظمت تیرے دم سے ہی ہویدا ہے
ترا دم ہستی عالم کا عنواں یا رسول اللہ

تری شان رسالت کے مدارج کیا کہوں، کیا ہیں
کہ ہے روح الامیں بھی تیرا درماں یا رسول اللہ

نہ صورت میں کوئی تم سا، نہ سیرت میں کوئی ثانی
لقب تیرا بجا ہے شاہ خوباں یا رسول اللہ

تری مدح و ثنا پر ہے مدار رحمت یزداں
مرے دامن میں ہے بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

دل پرواز احساس ندامت سے تڑپ اٹھا
سر مژگاں ہے اشکوں کا چراغاں یا رسول اللہ

محمد یعقوب پرواز

مرا ماحول فساقی فجوری یا رسول اللہ
ادھر سرکار کا دربار نوری یا رسول اللہ

ازل سے آپ کا اور آپ کے در کے غلاموں کا
ہے دل میں احترام لاشعوری یا رسول اللہ

زباں دان محبت بودہ ام تا نعت می گویم
ہمیں خواندیم در کنز و قدوری یا رسول اللہ

میں ہوں اک بندہ بے دام ازواجؓ و صحابہؓ کا
کہ یہ بنیاد ایماں ہے ضروری یا رسول اللہ

میں امید شفاعت لے کے بیٹھا ہوں مرے آقا
کرم ہو، یہ تمنا بھی ہو پوری یا رسول اللہ

ندامت سے ہوں پانی پانی، کس منہ سے وہاں آؤں
اور اس پر مستزاد اب ناصبوری یا رسول اللہ

سلام شوق بھجواتے ہوئے اک زندگی گزری
عطا ہوجائے اب اذن حضوری یا رسول اللہ

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری یا رسول اللہ
ہے اب ناقابل برداشت دوری یا رسول اللہ

عنایت ہو اگر اک لمحہ اپنی خاص خلوت کا
مجھے اک عرض کرنی ہے ضروری یا رسول اللہ

اجازت ہو تو کچھ چشمان تر سے بھی بیان کر لوں
ابھی ہے داستان غم ادھوری یا رسول اللہ

مری غایت تمنا ہے در اقدس کی دربانی
زہے عزت اگر ہوجائے پوری یا رسول اللہ

مدینہ ہی میں آ کر راحت و تسکین پاتی ہے
دل فرقت زدہ کی ناصبوری یا رسول اللہ

دم رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے، رحم فرماؤ
خدارا اک جھلک ہلکی سی، نوری یا رسول اللہ

سید نفیس الحسینی

فلک پر جس قدر ہیں چاند تارے یا رسول اللہ
تمہارے حسن کے سب ہیں نظارے یا رسول اللہ

بلا کے عرش پر حق نے کہا یوں کملی والے سے
زمین و آسماں بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ

پہنچ کر عرش پہ دیکھا ہے جس نے ذات اقدس کو
تمہی تو ہو وہ اک مولا کے پیارے یا رسول اللہ

نہ ڈوبے بحر ظلمت میں سفینہ ہم غریبوں کا
لگا دو جلد تر اس کو کنارے یا رسول اللہ

خدا جن کی بدولت ہم گنہگاروں کو بخشے گا
وہ تم ہو آمنہؓ بی کے دلارے یا رسول اللہ

اٹھے ہیں آج بادل ظلم کے دنیا کے گوشوں سے
نظر رکھنا کہ ہم بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ

یہ حامد کی تمنا ہے کہ دیکھے اپنی آنکھوں سے
دیار پاک کے دل کش نظارے یا رسول اللہ

حامد حسین خاں حامد

مریض درد عصیاں ہوں، شفا ہو یا رسول اللہ
مصیبت میں ہوں، چھٹکارا عطا ہو یا رسول اللہ

اجاڑا باد صرصر کے تھپیڑوں نے چمن میرا
ادھر بھی اب مدینہ کی ہوا ہو یا رسول اللہ

میں اس قابل کہاں ہوں، آپ کی دہلیز ہی چوموں
سگ کوچہ کا بوسہ ہی عطا ہو یا رسول اللہ

مری مدحت گری توصیف خوانی نعت گوئی کو
عطا حسانؓ کی فکر رسا ہو یا رسول اللہ

خراب و خستہ کب سے پھر رہا ہوں صحن ہستی میں
کرم کا باب اب مجھ پر بھی وا ہو یا رسول اللہ

ادھر بھی ایک سائل ہے، عطا ہو اس کو بھی ٹکڑا
ترے کوچے کے کتوں کا بھلا ہو یا رسول اللہ

اسے بھی سائبان نعت کی آسائشیں بخشو
عطا شبیر کو ظل رضا ہو یا رسول اللہ

شبیر احمد ہاشمی

یقیناً" آپ ہیں محبوب داور یا رسول اللہ
دل و جاں آپ پر میرے نچھاور یا رسول اللہ

ازل سے تم جہاں میں رحمت اللعالمیں ٹھہرے
بنایا حق نے تم کو اپنا سرور یا رسول اللہ

امام الانبیا' نور خدا' شاہ دو عالم ہو
خجل ہے آپ سے ماہ منور یا رسول اللہ

بلا کر اپنے ہی قدموں میں اب تو مجھ کو رکھ لیجے
بھلا کب تک پھروں آوارہ در در یا رسول اللہ

گواہی سنگریزے کیوں نہ دیتے لا الہ کہہ کر
خدا شاہد کہ تم ہو سب سے بڑھ کر یا رسول اللہ

در اقدس پہ آ کر یہ سنہری جالیاں چومے
کبھی طاہر کا بھی چمکے مقدر یا رسول اللہ

قیوم طاہر

شہ لولاک' ختم الانبیا ہو یا رسول اللہ
کہ تم از ابتدا تا انتہا ہو یا رسول اللہ

جہاں میں آ کے نور حق کو واضح کر دیا تم نے
کہ تم شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ ہو یا رسول اللہ

دل اس کا' مدعا اس کا' خدائی کیا خدا اس کا
ہوں جس کے آپ یا جو آپ کا ہو یا رسول اللہ

پس مرگ اس کفن کی جستجو ہے شاد کو جس پر
رقم یا غوث اعظم' یا خدا ہو' یا رسول اللہ

شاد قادری

کروں اک بار گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
کہوں' سو بار دکھلا دو دوبارہ یا رسول اللہ

تمہارا نام لے کر جب پکارا یا رسول اللہ
ملا کشتی سے وابستہ کنارا یا رسول اللہ

سنہری جالیاں کیا ہیں' حصار پرتو یزداں
سراپا نور ہے روضہ تمہارا یا رسول اللہ

تمہاری یاد سے غافل رہوں' یہ ہو نہیں سکتا
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسول اللہ

محمد صابر کوثر

میں خستہ حال ہوں، مجھ پر کرم ہو یا رسول اللہ
شہ کونین ہو، شاہ امم ہو یا رسول اللہ

مری بگڑی بنے گی بس تمہارے ہی سہارے سے
مرے تم ہو تو پھر کیوں مجھ کو غم ہو یا رسول اللہ

تمہارا روضہ اقدس مسلسل دیکھتا جاؤں
اجازت حاضری کی دم بہ دم ہو یا رسول اللہ

تمہارے فیض عالم تاب کی عالم میں شہرت ہو
تمہارے امتی پر کیوں ستم ہو یا رسول اللہ

قمر صدیقی

مری ویران آنکھوں میں کوئی آنسو نہیں باقی
بہت بے چین ہوں، جلدی بلانا یا رسول اللہ

ترے در کی گدائی بادشاہی سے بھی بہتر ہے
کرم کی اک نظر ہو غائبانہ یا رسول اللہ

میں سمجھوں گا کہ اقلیم دو عالم مل گئی مجھ کو
جو مل جائے مدینہ میں ٹھکانا یا رسول اللہ

مصیبت میں پھنسا ہے آج سرور کفر کے ہاتھوں
دہائی ہے، دہائی ہے، چھڑانا یا رسول اللہ

محمد سرور سلہریا سیالکوٹی

ہوا ہوں جب سے میں شیدا تمہارا یا رسول اللہ
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ

بچا لینا مجھے بھی گرمئی بازار محشر سے
ہے کافی آپ کا ادنیٰ اشارہ یا رسول اللہ

محبت کھینچ لائی ہے عدم سے جانب ہستی
ازل ہی سے ہوں میں شیدا تمہارا یا رسول اللہ

نہیں ممکن کہ مدحت کر سکے جن و بشر کوئی
خدا جب مدح خواں خود ہے تمہارا یا رسول اللہ

نواب مرزا ذوالفقار علی فیاض

کرم فرماؤ اب تو بہر یزداں یا رسول اللہ
کہ میں ہوں ایک مدت سے پریشاں یا رسول اللہ

سہارا ہو تمہی واللہ میرے دین و ایماں کا
تمہی ہو حشر میں بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

نہ کیوں جھک جائیں قدموں پر سلاطین زمانہ بھی
ہو بے شک تم شہنشاہوں کے سلطاں یا رسول اللہ

فزوں ہو اور کیا اس سے بھلا طاہر کی خوش بختی
کہ میں سو جان سے تم پر ہوں قرباں یا رسول اللہ

صاحبزادہ طاہر ابدال طاہر

مری حالت ہے حسرت پہ ہویدا یا رسول اللہ
نہیں ہے آپ سے تو کوئی پردہ یا رسول اللہ

بکھرتا جا رہا ہے دہر میں ملت کا شیرازہ
مسلمانوں کا دل کب ہو گا یکجا یا رسول اللہ

بلالیں آپ حسرت کو، نہیں اب تاب فرقت کی
غلام آخر جدا کب تک رہے گا یا رسول اللہ

حسرت مصباحی

بلا لو مجھ کو اک دن اپنے در پر یا رسول اللہ
تڑپتا ہوں جدائی میں میں مضطر یا رسول اللہ

کرم کی گر نظر ہو تو سویرا ہو ہی جائے گا
شب تاریک ہے چھائی جہاں پر یا رسول اللہ

گنہگاروں کی امیدیں بندھیں جو دیکھا در ان کا
مجسم نور ہے ابھرا سحر پر یا رسول اللہ

در آقا پہ جاؤں پھر نہ آؤں، دل یہی چاہے
ظہیر بے نوا مر جائے در پر یا رسول اللہ

ظہیر صدیقی

بنا دو میری بگڑی بھی خدارا یا رسول اللہ
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ

فراق و ہجر کے لمحے بدل دیجئے حضوری میں
بلالیں اپنے قدموں میں خدارا یا رسول اللہ

جھکا ہو آپ کے قدموں میں سر وقت اجل میرا
میں مر کے زندہ ہوجاؤں دوبارہ یا رسول اللہ

پریشاں حال رہتے ہیں سکوں ان کو نہیں ملتا
جو دامن چھوڑ دیتے ہیں تمہارا یا رسول اللہ

تمہاری یاد میں ہر دم تڑپتا ہوں سسکتا ہوں
کرا دیجے مجھے اپنا نظارا یا رسول اللہ

گناہوں میں گھرا ہوں اور سزاوار کرم ہوں میں
میری جانب بھی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ

علیم بے نوا نے جب دہائی آپ کی دی ہے
غموں نے کر لیا اس سے کنارہ یا رسول اللہ

علیم الدین علیم

بلا لو مجھ کو طیبہ میں خدارا یا رسول اللہ
نہیں ہے اب یہاں میرا گزارا یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی دل کی رہوں ہر دم حضوری میں
کرم کا ہو ادھر بھی اک اشارہ یا رسول اللہ

تمہارے ہجر میں اب روتے روتے جاں پہ بن آئی
نہیں جینے کا ہے کوئی بھی یارا یا رسول اللہ

یہ مانا راستے میں مشکلیں ہی مشکلیں ہوں گی
مگر مجھ کو تمہارا ہے سہارا یا رسول اللہ

خدا کے واسطے مجھ بے نوا کی لاج رکھ لیجئے
کہ گردش میں ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

کریں ہم سجدہ تعظیم نہ کیوں کر یہاں دل سے
زہے قسمت ملا ہے در تمہارا یا رسول اللہ

تمہارا نام لے کر سر سے ٹل جاتی ہے ہر مشکل
تمہیں میں نے جہاں جس دم پکارا یا رسول اللہ

کریں اخلاق سلطانی پہ بھی چشم کرم آقا
نگاہ لطف کا ہے یہ بھی مارا یا رسول اللہ

صوفی اخلاق سلطانی

بد ہوں واللہ ! یا رسول اللہ!
عفو للہ ! یا رسول اللہ!

سبز گنبد کی ہے تمنائی
میری ہر آہ یا رسول اللہ

کوئے سرکار کے فقیر ملے
سب شہنشاہ یا رسول اللہ

یہ جلالت، یہ شان، یہ عظمت
مرحبا ! واہ ! یا رسول اللہ

آپ کی خاک رہ کے ذرے ہیں
آسماں جاہ یا رسول اللہ

میری ہر آرزو کی منزل ہے
آپ کی چاہ یا رسول اللہ

نگہ لطف ہی سے طے ہوگی
زیست کی راہ یا رسول اللہ!

تم خدا بھی نہیں جدا بھی نہیں
اے من اللہ ! یا رسول اللہ!

فکر فیضان کو بھی کر دیجے
منزل آگاہ یا رسول اللہ

فیض رسول فیضان

کسی شب خواب میں جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ
مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ

گنہ میرے خدا سے بخشوا دو یا رسول اللہ
مری بگڑی ہوئی باتیں بنا دو یا رسول اللہ

ابھی تو آپ کے سودائیوں کو ہوش آجائے
جو اپنے گیسوئے مشکیں سنگھا دو یا رسول اللہ

کرم کر دو شہید کربلا کی پیاس کا صدقہ
مجھے دیدار کا شربت پلا دو یا رسول اللہ

اگر آنکھیں مری دیدار کے قابل نہیں آقا
مجھے آواز ہی اپنی سنا دو یا رسول اللہ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ کے عشق کا صدقہ
عمر کو درد فرقت کی دوا دو یا رسول اللہ

مولانا شاہ محمد عمر قادری

در اقدس پہ ہوں اب تو میں حاضر یا رسول اللہ
زباں میری ہے کچھ کہنے سے قاصر یا رسول اللہ

طبیعت میں عجب اک کیف و مستی کا سا عالم ہے
کرم کی اک نظر ہم پر ہو ظاہر یا رسول اللہ

کھڑا میں دیکھتا ہوں آپ کے انوار کی بارش
زمین و آسماں سب پر ہے دائر یا رسول اللہ

بلا لینا انہی قدموں میں واپس آپ پھر مجھ کو
خدارا اک بلاوا میری خاطر یا رسول اللہ

جنازہ ہو یہاں میرا اسی گنبد کے سائے میں
یہی اک آرزو لے کر ہوں حاضر یا رسول اللہ

حبیب بے نوا کی قبر ہو اس پاک مٹی میں
سکوں پائے یہ اس دھرتی میں آخر یا رسول اللہ

حبیب الرحمٰن لدھیانوی

حجازی یا رسول اللہ تہامی یا رسول اللہ
وظیفہ ہے ترا اسم گرامی یا رسول اللہ

جہاں پر بھی پڑھوں جب بھی پڑھوں خود آپ سنتے ہیں
صلوٰتی یا رسول اللہ سلامی یا رسول اللہ

تری مجلس میں جب بھی لب کشا ہوتے تو کہتے ہیں
مہاجر "یا رسول اللہ" مقامی یا رسول اللہ

مساجد میں اذاں تیری ہے منبر پہ ترا نعرہ !
یہی بنیاد مذہب ہے، امامی یا رسول اللہ

نہ کیوں میں "یا رسول اللہ" کے نعرے پہ جاں دے دوں
گلے میں ہے ترا طوق غلامی یا رسول اللہ

مرا مسلک محبت، اور مذہب اہل سنت ہے
ہوں سنت اور محبت کا پیامی یا رسول اللہ

بجز بولہب اور ابن سبا کیا کہئے اور ان کو
جو ڈھونڈیں آپ میں بھی نقص و خامی یا رسول اللہ

غلامی پر تری نازاں عرب والے عجم والے
عراقی، ہندی، مصری اور شامی یا رسول اللہ

حسان الحیدری سہروردی

مرے اجڑے ہوئے دل کو بسا دو یا رسول اللہ
جز اپنی یاد کے سب کچھ بھلا دو یا رسول اللہ

مرے ویران دل میں بھی بہاروں کے شگوفے ہوں
نشانات خزاں جو ہیں، مٹا دو یا رسول اللہ

مرے دل کو بھی چین آئے، مرا دل بھی سکوں پائے
مدینے کا مجھے جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ

میں جب چاہوں، نظر میں سبز گنبد خود سما جائے
یہ جذبہ عشق کا دل میں جگا دو یا رسول اللہ

طلب کی بس یہ حسرت ہے، ترے قدموں میں دم نکلے
یہ حسرت اس کے دل کی تم مٹا دو یا رسول اللہ

رحیم طلب

مجھے شہر محبت میں بلا لو یا رسول اللہ
مجھے ظلمات عصیاں سے نکالو یا رسول اللہ

مجھے تو ختم کرنے پر تلی ہے گردش دوراں
مجھے برباد ہونے سے بچا لو یا رسول اللہ

مری کشتی مرے آقا ابھی ڈوبی ابھی ڈوبی
خدا کے واسطے اس کو سنبھالو یا رسول اللہ

تمہاری بارگہ میں ہے کمی کس چیز کی قاسم
کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسول اللہ

قاسم رضوی

چراغ بزم ایماں ہو، حبیبی یا رسول اللہ
امیر بزم دوراں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

تمہارے نور کے جلوئے، ہوئے چاروں طرف روشن
جمال نور یزداں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

تمہیں اللہ نے کس شان سے یہ مرتبہ بخشا
رئیس بزم امکاں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

تمہاری یاد کو کیوں نہ، قرار زندگی سمجھیں
قرار نور ساماں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

تمہارے ذکر سے آقا، زمانہ فیض پاتا ہے
بہار فیض ساماں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

نبی آئے زمانے میں، کوئی تم سا نہیں آیا
حبیب ذات رحماں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

یہ شنزاد حزیں آقا، تمہارا نام لیوا ہے
تم ہی اس کے نگہباں ہو، حبیبی یا رسول اللہ

شنزاد احمد (کراچی)

نظر رحمت کی مجھ منگتے پہ ڈالو یا رسول اللہ
مجھے بھی اپنے روضے پر بلا لو یا رسول اللہ

مدینہ طیبہ کی دید کو ہر دم تڑپتا ہوں
میں ڈوبا بحر فرقت میں سنبھالو یا رسول اللہ

زیارت گنبد خضرا کی کرلوں اپنی آنکھوں سے
یہ ارماں اور یہ حسرت نکالوں یا رسول اللہ

بہت کمزور ہوں اپنی غلامی کی سند دے کر
مجھے دنیا کے ہر غم سے بچا لو یا رسول اللہ

شہناہ دو عالم میں گدا ہوں آپ کے در کا
نکمے اور منگتے کو نبھالو یا رسول اللہ

جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ کے صدقے میں
مرا ہر رنج و غم، دکھ درد ٹالو یا رسول اللہ

معاذ اللہ دیوانہ بنے دنیا کا یہ خاکی
اسے صرف اپنا دیوانہ بنا لو یا رسول اللہ

عزیز الدین خاکی القادری

بڑھی حد سے زبوں حالی، اغثنی یا رسول اللہ
کرم ہو سرور عالی ! اغثنی یا رسول اللہ

تسلی ہو ہمیں اپنے غموں کی بے پناہی سے
ہمارے آپ ہیں والی، اغثنی یا رسول اللہ

کرم فرمایئے، اب تو بہت سہ لیں، بہت پالیں
سزا ہائے بد اعمالی، اغثنی یا رسول اللہ

بنی جاتی ہے بربادی، تباہی، خانہ ویرانی
ہماری بے پروبالی، اغثنی یا رسول اللہ

مدینے میں صبا پہنچے تو اتنا عرض کر دینا
پکڑ کر روضے کی جالی، اغثنی یا رسول اللہ

وہ چرخ کینہ پرور ہو کہ ہوں توحید کے دشمن
مظالم میں ہیں سب عالی، اغثنی یا رسول اللہ

چراغ دین فطرت کو بجھانے کے ارادوں سے
اٹھی ہیں آندھیاں کالی، اغثنی یا رسول اللہ

جفائے آسماں نے، دشمنان حق نے اب ہم کو
مٹانے کی قسم کھالی، اغثنی یا رسول اللہ

مزار مصطفیٰ پر زاہدہ اشکوں کے پھولوں کی
سجا کر لائی ہے ڈالی، اغثنی یا رسول اللہ

زاہدہ بیگم بنگلوری

بلالو پھر مدینے ہوں پریشاں یا رسول اللہ
تمہارے ہجر میں ہوں چاک داماں یا رسول اللہ

کہا شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ نورالہدیٰ حق نے
خدا ہے کس قدر تم پر مہرباں یا رسول اللہ

ورفعنالک ذکرک سے شان پاک ظاہر ہے
ہے تیرا مرتبہ سب سے نمایاں یا رسول اللہ

ہوائیں دیکھئے دور رواں کی پھر مخالف ہیں
مدد کیجئے پریشاں ہیں مسلماں یا رسول اللہ

طواف کعبہ پھر کرلوں مدینے ہی میں رہ جاؤں
لگن دل میں لگی ہے پھر ہے ارماں یا رسول اللہ

لئیقہ ہے قدیری قادری نظر کرم آقا
خوشا قسمت تمہاری ہے ثناخواں یا رسول اللہ

حاجیانی لئیق النساء لئیقہ قدیری پیلی بھیتی

پڑھوں میں نام لے لے کر تمہارا یا رسول اللہ
تمہارا نام ہے اس دل کو پیارا یا رسول اللہ

اندھیری گور میں احباب مجھ کو چھوڑ آئیں گے
مدد کرنا وہاں پر تم خدارا یا رسول اللہ

جو پوچھیں گے اگر مجھ سے نکیرین آن کر کچھ بھی
سنا دوں گی انہیں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ

بلا لو پھر شفیقا" کو اگر حضرت مدینے میں
کرم ہو آپ کا اس پر دوبارہ یا رسول اللہ

شفیقا" بدایونی

تم ہی ہو بے سہاروں کے نگہباں یا رسول اللہ
مدد فرمایئے شاہ رسولاں یا رسول اللہ

مٹانے کی کسر باقی نہ چھوڑی ہے مسلماں کو
مدد کو آیئے تم ہو مہرباں یا رسول اللہ

یہودی لالچی غدار سرگرم عمل پھر ہیں
جو تم چاہو تو مٹ جائیں یہ شیطاں یا رسول اللہ

و رفعنالک ذکرک تمہاری شان اقدس ہے
خدارا آپ ہیں محبوب رحماں یا رسول اللہ

نگاہ لطف فرما دیجئے گا پھر مسلماں پر
ہیں کب سے دیکھ لیجئے چاک داماں یا رسول اللہ

غلامان محمد ہوں ملے کچھ آل کا صدقہ
ہے داسی بھی غلام غوث جیلاں یا رسول اللہ

محترمہ شیخ فہیم داسی تاجی

جو دیتا ہے مجھے ہر دم سہارا یا رسول اللہ
تمہارا اسم اعظم ہے تمہارا یا رسول اللہ

مری کشتی خطاؤں کے بھنور میں ڈوب ہی جاتی
مری کشتی کو تم نے ہی سہارا یا رسول اللہ

غموں کی یورش پیہم نے مجھ کو جب بھی گھیرا ہے
تمہیں بیساختہ میں نے پکارا یا رسول اللہ

دکھا دی اپنی راہ راست جب بھٹکے قدم میرے
بنے ہو تم ہی تم میرا سہارا یا رسول اللہ

تمہیں کو ڈھونڈتی پھرتی ہیں نظریں، ہر طرف آقا
مجھے بھی مرحمت ہو اک نظارا یا رسول اللہ

یہیں پر جام کوثر کا یقیں دے دیجئے مجھ کو
نہیں تشنہ لبی کا اب تو یارا یا رسول اللہ

ملی ہے صنف نازک کو جو عزت آپ کے در سے
بھلا سکتی نہیں احساں تمہارا یا رسول اللہ

مجھے تو صرف اذن حاضری درکار ہے شاہا
مرے حق میں ہے کافی اک اشارہ یا رسول اللہ

عطا ہو فاطمہ زہرا کا صدقہ اپنی عصمت کو
نہ ہونے پائے محشر میں خسارا یا رسول اللہ

عصمت عزیز جے پوری

میری جانب بھی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
مجھے بھی دیجئے آکر سہارا یا رسول اللہ

دیار خلد ہے روضہ تمہارا یا رسول اللہ
مجھے ہو جائے روضے کا نظارہ یا رسول اللہ

نبی سب مقتدی ہیں تم امام الانبیاء ٹھہرے
تمہارا مرتبہ سب سے ہے اعلیٰ یا رسول اللہ

بڑی حسرت سے تکتی ہوں مدینے جو بھی جاتا ہے
مدینے میں بلا لیجے خدارا یا رسول اللہ

میرے حال زبوں کی لاج رکھ لو سیدعالم
تمہیں کو دست بستہ ہے پکارا یا رسول اللہ

میرے احباب کی میری مدد فرمایئے آقا
فریدہ کو تمہارا ہے سہارا یا رسول اللہ

فریدہ شفیق

کرم کیجے کرم کیجے خدارا یا رسول اللہ
سہارا دیجئے مجھ کو سہارا یا رسول اللہ

در اقدس پہ آؤں اور وہیں کی ہو کے رہ جاؤں
غم ہجراں میں ہو کیسے گزارا یا رسول اللہ

یہ دنیا تا قیامت جہل میں ڈوبی ہوئی رہتی
جہاں کو آپ نے آکر سنوارا یا رسول اللہ

زمیں کیا؟ آسماں کیا؟ خلد کیا؟ یہ حوض کوثر کیا؟
اسارا آپ ہی کا ہے یہ سارا یا رسول اللہ

مجھے بھی صدقہ حسنین مل جائے مرے آقا
عطا ہو بحر عصیاں میں کنارا یا رسول اللہ

معاً آسانیاں پیدا ہوئی آسودگی پائی
مصائب میں جہاں دل نے پکارا یا رسول اللہ

بوقت نزع فرحانہ مرے لب پہ یہی ہو گا
نگاہ لطف مجھ پہ بھی خدارا یا رسول اللہ

بیگم فرحانہ عزیز

آئی ہے در پہ ایک طلب گار یا رسول
بس اک نگاہ لطف ہے درکار یا رسول

برسا رہا ہے دل پہ مرے ہر طرف سے آگ
مایوسیوں کا لشکر جرار یا رسول

ڈر ہے کہ گر نہ جائے در قلعہ سکوں
ڈر ہے کہ ہو نہ جاؤں گرفتار یا رسول

سن کر نوید "طالح لی" آئی تیرے پاس
تیری کنیز' تیری گنہگار یا رسول

اے جذب دل لپک کے خبر کر حضور کو
گریاں ہے در پہ نزہت خوں بار یا رسول

زاہدہ خاتون شروانیہ نزہت

زاہدہ خاتون شروانیہ کے مجموعہ کلام "فردوس تخیل" کا دیباچہ ان کی پھوپھی زاد بہن انیسہ ہارون شروانیہ نے تحریر کیا۔ اس میں انہوں نے ز خ ش کے تخلص نزہت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن وہ اس کے علاوہ زاہدہ اور شاہدہ تخلص بھی استعمال کرتی تھیں۔ "فردوس تخیل" پر ان کا نام "ز خ ش" درج ہے۔
(حوالہ ماہنامہ نعت لاہور (جولائی ۱۹۹۵ء) خواتین کی نعت گوئی ایڈیٹر راجا رشید محمود۔ صفحہ ۱۶۳)

اسیر غم ہیں جان و دل اغثنی یا رسول اللہ
نہایت آ پڑی مشکل' اغثنی یا رسول اللہ
نہیں ہے کوئی صورت اہل ایماں کے بچاؤ کی
زمیں دشمن' فلک قاتل' اغثنی یا رسول اللہ
تلاطم خیز بحر زندگی' ٹوٹی ہوئی کشتی
کہیں پیدا نہیں ساحل' اغثنی یا رسول اللہ
زمانے بھر کے اندر امن کی صورت نہیں کوئی
کوئی راحت نہیں حاصل' اغثنی یا رسول اللہ
ہوئی ہیں جراتیں رخصت قلوب اہل ایماں سے
ہر اک قوت ہوئی زائل' اغثنی یا رسول اللہ
بھٹکتا جا رہا ہے راستے سے کارواں اپنا
نہایت دور ہے منزل' اغثنی یا رسول اللہ
صداقت ہو گئی عزلت گزین کنج تنہائی
جہاں پر چھا گیا باطل' اغثنی یا رسول اللہ
قیامت پر قیامت ٹوٹتی ہے ہم غریبوں پر
بلا پر ہے بلا نازل' اغثنی یا رسول اللہ
انہیں سرکار لیجے گوشہ دامان رحمت پر
ہیں آنسو آہ میں شامل' اغثنی یا رسول اللہ

سیدہ رضیہ سلطانہ

بھنور ہے اور اوجھل ہے کنارا یا رسول اللہ
سہارا دو، سہارا دو، سہارا یا رسول اللہ

تمہارے سامنے ہوں بے سہارا یا رسول اللہ
کبھی ہو گا نہ تم کو یہ گوارا یا رسول اللہ

تمہیں جس نے زمانے میں پکارا یا رسول اللہ
اسی کو مل گیا رب کا سہارا یا رسول اللہ

یہاں ہر امتی ہے بے سہارا یا رسول اللہ
زمانے میں نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

ہمیں گھیرے ہوئے ہیں گردش دوراں کے ہرکارے
ہماری زندگی ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ

تمہارا غم زمانے سے چھپائے پھرتی ہوں جگ میں
تمہارے غم میں ہر غم ہے گوارا یا رسول اللہ

تمہارے نام نامی سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

تمہارے ہی تصور میں ہے شیبا کی غزل خوانی
مری جاں ہے تمہارا ہی دوارا یا رسول اللہ

شیبا حیدری

نہیں دل میں کوئی بھی اور ارماں یا رسول اللہ
بنا دیجے میرے جینے کا ساماں یا رسول اللہ

جہالت کے اندھیروں سے نکالا آپ نے ہم کو
بڑے ہی آپ کے ہم پر ہیں احساں یا رسول اللہ

کرم کا ایک بحر بیکراں ذات گرامی ہے
سخا و جود ہم پر ہو فروزاں یا رسول اللہ

نظر آتا نہیں کوئی سہارا ہم کو دنیا میں
ہمہ اوقات ہیں حیراں پریشاں یا رسول اللہ

محبت اور اخوت، بردباری آپ کا شیوہ
نگاہ لطف ہو سوئے غریباں یا رسول اللہ

بھٹکتی ہوں غم و آلام کے گہرے اندھیروں میں
وہ امید سحر، وہ صبح خنداں ! یا رسول اللہ

محترمہ رضوانہ سحرہاشمی

تری ذات گرامی کا سہارا یا رسول اللہ
بدل دیتا ہے قسمت کا ستارہ یا رسول اللہ

ترے نقش قدم عرش معلیٰ پر چمکتے ہیں
گواہی دے رہا ہے ہر ستارہ یا رسول اللہ

وہ لمحہ میری ساری زندگی پر سایہ افگن ہے
جو تیری یاد میں، میں نے گزارا یا رسول اللہ

تری چاہت کے موتی اشک بن کر آنکھ سے ٹپکے
کبھی دل نے تجھے یوں بھی پکارا یا رسول اللہ

تری چشم کرم کے فیض سے محروم ہو کوئی
تری رحمت کو کب ہوگا گوارا یا رسول اللہ

یقیناً" آدمی گھاٹے میں ہے، یہ سنتے آئے ہیں
تری نصرت کو لیکن کیا خسارا یا رسول اللہ

نصرت صدیقی

بھٹکنے کا نہ اب گرنے کا ہے ڈر یا رسول اللہ
کہ تھاما ہے ترا دامان اطہر یا رسول اللہ

تری امت سے ہوں میں، کیوں نہ ہو پھر ناز قسمت پر
شفاعت آئے گی تیری میسر یا رسول اللہ

نہیں ہے اہل وہ دل تیرے لطف بے نہایت کا
رہا جس دل میں ہو ذرہ برابر یا رسول اللہ

اسے تو دولت دنیا و عقبیٰ ہاتھ آجائے
بنا لے سوچ کا جو تم کو محور یا رسول اللہ

مہک اٹھیں دل و جاں پھر سجل خوشبو سے فرحت کے
کھلے لب پر ترا ذکر معنبر یا رسول اللہ

ساجدہ فرحت

ہے درپے گردش دوراں بچا لو یا رسول اللہ
مجھے دامان رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

شب دیجور فرقت ہے، حصار ناامیدی ہے
کوئی رستہ نہیں ملتا، نکالو یا رسول اللہ

تمہاری مہربانی ہے زمینوں آسمانوں پر
کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسول اللہ

صدا ٹوٹے ہوئے دل سے یہی ہر دم نکلتی ہے
بلا لو یا رسول اللہ، بلا لو یا رسول اللہ

تمہی ملجا، تمہی ماویٰ، تمہی مولا ہو نزہت کے
اسے بس اپنے قدموں میں بسا لو یا رسول اللہ

نزہت اکرام

سناؤں کیسے اس دل کا فسانہ یا رسول اللہ
ہوا ہے بدگماں مجھ سے زمانہ یا رسول اللہ

تری رحمت کی بارش ہو، تمنا ہے یہی آقا
کہ دل کا میل دھل جائے یہ سارا یا رسول اللہ

ملی اپنوں کی نفرت اور جہاں نے مجھ کو ٹھکرایا
ترے در کا ہی آجائے بلاوا یا رسول اللہ

مرے دل میں اجالا ہو، بلندی پر ستارہ ہو
جو ہوجائے ترے در کا نظارہ یا رسول اللہ

زباں پہ ذکر خالق کا، لبوں پہ ورد ہو تیرا
مرے دل کا یہی تو ہے سہارا یا رسول اللہ

دم آخر مرا سر ہو ترے دربار اقدس پر
یہی ہے زیب کی خواہش خدارا یا رسول اللہ

زیب النساء زیب

سندھی

گتل آهيان گناهن ۾ ، کيما کم مون سپئي کوجها
وسيلو دير و زنهدڻي بچائج يا رسول الله

نه کو تُنبو نه کو ترهو، نه کا سٽياه آسائيم
منهجان لهرين، منجهان بحرن، ڇڏائج يا رسول الله

کريمی کوُ کوُن قبر کاري، ڙهاڙی ڏهہ پيرا
ڙيو ٻارج ۾ اوندهہ کي، پچائج يا رسول الله

نه عبدالله ثمر ساري، جيتي کم کو نه کو اينڊو
اتی عاصين جي عرض کي اگهائج يا رسول الله

ڈاکٹر نبی بخش بلوچ جتوئی

رکو هيٺي تي هٿ هر هر ، ٿئي رحمت يا رسول الله!
کري ٻيو کير تو ري هت، حمايت يا رسول الله!

هيڻي هن حال منهنجي جي، سيّدا! سند تو کي سڀ آهي
چوڻ چارو نه مون آکو ، حکايت يا رسول الله!

ٿئي آذر ارادت جي، پسان تو مير محمد کي!
کريان خدمت، ٿئي حاصل هدايت يا رسول الله!

نہ اتم تقوىٰ نمازن جي، نفل، فرضن عبادت جي
رکان اميد رحمت جي، عنايت يا رسول الله!

"غلام محمد" جو غم لاهي، خرابيون ۽ خطائون سڀ،
ٿئي شافع! وري منهجي، شفاعت يا رسول الله!
مخدوم غلام محمد بگائی

تنهنجي شفقت تنهنجي رحمت يا رسول
تنهنجي بخشش تنهنجي برکت يا رسول
خلق تنهنجو آهه اعلىٰ ۽ عجيب
واهه تنهنجی آهہ رفعت يا رسول
تو جهو کائي نبي آهي ٿيو
تنهنجي اعلىٰ آهہ عزت يا رسول
معجزو تنهنجو سين کان ٿيو وڏو
سو سدانين تا قيامت يا رسول
پڻ عنايت ٿي دٺي ۾ کان تو سنڌي
سڀ سعادت ۽ هدايت يا رسول
تون سين سردار آهين سرورا!
روز محشر ٿي شفاعت يا رسول
قلب و منهنجيي هميشہ بس هجيي
تنهنجي الفت تنهنجي محبت يا رسول
مولا بخش بھٹو

سچا سرور، پرين پرور پيارا يا رسول الله
وسيلا بي وسيلن جا پلارا يا رسول الله

تنهنجي جاهه سان اي جاني پڳا سپ کوٽ کفراني
وڳا هر سُوءِ مسلماني، نغارا يا رسول الله

شفيع المذنبين حضرت، توکي الله ڏني نصرت
ملائك كن تنهنجي خدمت دلارا يا رسول الله

ڏکي سرتاج لولاکي، کيو تو سير افلاکي
نہ جاتان چا رهيو باقي، پلارا يا رسول الله

مِٺا مشفق اڙين آڌار، اداسي دل چوي هر هر
پسان تنهنجا اچي هيڪر منارا يا رسول الله

نظامي تي نظر کريو، بنايو چاهہ ۾ چريو
پائو اميد سان پريو، خدارا يا رسول الله

غلامه احمد نظامي

پنجابی

چڑھی ہر پاسیوں غم دی ہنیری یا رسول اللہ
تے طوفاناں دے وچ کشتی ہے میری یا رسول اللہ

ناں چنگے نے عمل میرے ناں سوہنی شکل ہے میری
کراں کس مان دے اتے دلیری یا رسول اللہ

کرم کر کے در اقدس تے ہن آپے ہی بلواؤ
میں واہ اپنی تے لائی اے بتیری یا رسول اللہ

میں کی کرنی اے سلطانی تے کی فردوس نوں کرناں
مدینے وچ بنے میری جے ڈھیری یا رسول اللہ

ہے ایہو آرزو صدقے تیرے روضے توں ہوجاواں
پتنگے وانگ لے اکو ای پھیری یا رسول اللہ

تساں خود حاضری دا حکم فرمایا سی صائم نوں
ہے کی سن در تے بلواون دی دیری یا رسول اللہ

صائم چشتی

مری عزت ترے ناں دے سہارے یا رسول اللہ
مری کشتی نوں وی لو نا کنارے یا رسول اللہ

ترے در تے میں سر رکھیا تے دل دی ایہہ تمنا ایں
نہ ہن مینوں کوئی آواز مارے یا رسول اللہ

قسم رب دی حیاتی میری دا انجو ای سرمایہ
تیرے در تے میں دن جیھڑے گزارے یا رسول اللہ

کدی دیدار دے کے ایہناں نوں وی شاد کردیو
ایہہ روندے نین نیں کرماں دے مارے یا رسول اللہ

خدا دا فضل اس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جیھڑا اک واروی دل تھیں پکارے "یا رسول اللہ"

تری پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا
ظہوری جئے کئی پھر دے وچارے یا رسول اللہ

محمد علی ظہوری

نہیں بھل دا مدینے دا نظارا یا رسول اللہ
اجے اکھاں دے وچ روضہ اے پیارا یا رسول اللہ

ہزاراں شہر دنیا تے نرالے توں نرالے نے
مگر رتبہ مدینے دا نیارا یا رسول اللہ

جو زائر نیں اوہ بخشے جان گے من زار وچ آیا
شفاعت دا ہے واضح ایہہ اشارا یا رسول اللہ

کدوں رج رج کے دیکھاں گا اوہ جلوے تیری نگری دے
کدوں آوے گی پھر واری دوبارا یا رسول اللہ

کدوں ہن پھر بلاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے
کرو نظر کرم جلدی خدارا یا رسول اللہ

میں ہاں منگتا تیرے گھر دا تے نہیں واقف کسے در دا
دو جگ اندر توں ای میرا سہارا یا رسول اللہ

خدا جاوں کہہ کے تیرا در سانوں وکھاندا اے
کہ بخشش لئی اے کافی ایہہ دوارا یا رسول اللہ

بنا تیری محبت دے عبادت رائگاں ساری
بناں تیرے جہاں برباد سارا یا رسول اللہ

بھرم منظور نوری دار ہوے میدان محشر وچ
نہ کھاوے ٹھوکراں در در دا مارا یا رسول اللہ

مولانا منظور احمد نوری

میری وی عرضاں نوں سن لو خدارا یا رسول اللہ
ہووے مینوں زیارت دا اشارا یا رسول اللہ

ہجر دے بحر دے اندر ہے میری ڈولدی کشتی
ملے ہن وصل دا مینوں کنارا یا رسول اللہ

گنہ گاراں دے وچ عاصی نہ میرے جیہا ہے کوئی
تے ناں تیرے جیہا کوئی سہارا یا رسول اللہ

ہوئی حل اوس دی مشکل مصیبت دور ہوجاندی
مصیبت وچ جنہے کیتا پکارا یا رسول اللہ

میں اک واری تے ہو آیاں نہ لتھیاں دلدیاں سدھراں
نظارا آپ دا منگاں دوبارا یا رسول اللہ

کمینہ ایہہ نگینہ نت پریشانی دے وچ رہندا
ہووے حاضر دوارے تے نکارا یا رسول اللہ

مولانا محمد یوسف نگینہ

کدی وچہ خواب دے ہووے نظارا یا رسول اللہ
چمک جاوے میری قسمت دا تارا یا رسول اللہ

کسے نوں مان دنیا تے کسے نوں ہے عبادت تے
تے مینوں صرف تیرا ہے سہارا یا رسول اللہ

گناہاں دی گھمن گھیری دے وچہ گھیرے پئی کھاوے
میری کشتی نوں مل جاوے کنارا یا رسول اللہ

حسین ابن علی دا واسطہ مینوں بچا لینا
جدوں ہووے گا عملاں دا شارا یا رسول اللہ

ایہہ عرش و کرسی و لوح و قلم تے لامکاں سارے
تیری ہی ذات لئی سارا پسارا یا رسول اللہ

حشر اندر در احمد تے آ کے انبیاء سارے
عرض کرسن کرو امت دا چارا یا رسول اللہ

عرش توں فرش تک سارا زمانہ جاندا اصغر
خدا تینوں، خدانوں توں پیارا یا رسول اللہ

صوفی اصغر علی اصغر

تری خاطر بنی ایہہ سب خدائی یا رسول اللہ
تے ہر شے وچ تری جلوہ نمائی یا رسول اللہ

ایہہ سورج چن ستارے جو دنے راتیں چمک دے نے
چمک سب نے ترے نوروں ہی پائی یا رسول اللہ

نبی جنے دی آئے حضرت آدم توں عیسیٰ تک
بیاں کردے گئے تیری بڑائی یا رسول اللہ

ایہہ جا کے لامکاں اتے خدانوں دیکھنا رج کے
کسے نے ہورنیں ایہہ شان پائی یا رسول اللہ

میں ٹھوکر مار دے ویکھے جہاں دی کج کلاہی نوں
جنہاں پائی ترے در دی گدائی یا رسول اللہ

گنہگاراں تے سنیا ایں کہ دن محشر دا بھارا اے
دوہائی یا رسول اللہ دوہائی یا رسول اللہ

بلاوٴ فیض نوں قدماں چہ صدقہ اپنے یاراں دا
جنہاں نے توڑ تک یاری نبھائی یا رسول اللہ

فیض چشتی

بلوچی

محبوب چی د سبحان ئی ﷺ یا رسول اللہ
بی مثلہ، اعلیٰ شان ئی ﷺ یا رسول اللہ

نُورئی، ہم بشرئی ﷺ لعل ئی، ہم گوہرئی ﷺ
شارح، د پاک قرآن ئی ﷺ یا رسول اللہ

آخرئی، ہم اول ئی نبیانو کبنی افضل ئی
رحمت، د کل جہان ئی ﷺ یا رسول اللہ

چشمہ، د شرافت ئی ﷺ نور د ہدایت ئی
ہادی ی، نگہبان ئی ﷺ یا رسول اللہ

صادق ئی، ہم امین ئی سردار د مرسلین ئی
ہر چا ﷺ فیض رسان ئی ﷺ یا رسول اللہ

عامل پہ، صداقت ئی مئین پہ خپل امت ئی
امت باندی، ہم گران ئی ﷺ یا رسول اللہ

تا باندی، قربان یمہ زندہ جاودان یمہ
ہم روح ئی، ہم می جان ئی ﷺ یا رسول اللہ

دز رونو، ئی قرار معصوم شہ لہ تا زار
زما دین و ایمان ئی ﷺ یا رسول اللہ

مقدس خان معصوم

پشتو

پہ صحرا کبنې دَ قطرہ او بۂ خیال یا رسول اللہ
د کوثر پہ غاړہ جام ستا دَ وصال یا رسول اللہ

ورک دَ ردہ نہ ؤو غمونہ، ستا دیار کبنې ډیر خوندونہ
شپہ او ورځ مې تیر یدلہ پہ کمال یا رسول اللہ

پلوشې دَ دېرا کانو، پہ ہر کور کبنې دَ خوارانو
راخورې کړہ، راخورې کړہ دَ جمال یا رسول اللہ

ترو ږي دہ خودہ شوې تود تمونہ خوارہ شوي
دَ امت درتہ بیان کړم څہ احوال یا رسول اللہ

دَ عسکرؔ تندہ دریاب دہ، پہ دریاب کلہ ماتیږي
دَ زمزم پہ غاړہ اونښې بشہ کال یا رسول اللہ

عمر گل عسکرؔ

سرائیکی

تہاڈے در تے آیا ہاں اغثنی یا رسول اللہ
میڈے در داں داوی درماں اغثنی یا رسول اللہ

میکوں ساداں دی سولی تے زمانے نے چڑھایا ہے
میڈی لوں لوں ہے اج گریاں اغثنی یا رسول اللہ

سوائے تہاڈی رحمت دے کوئی میڈا سہارا نئیں
میں کہیں کوں دی نہ اج بھاواں اغثنی یا رسول اللہ

کتھائیں ایہہ عمارت زندگانی دی نہ ڈھے پووے
عدو انساں دا ہے انساں اغثنی یا رسول اللہ

خدا دی ساری دھرتی تے قدم ہن لڑکھڑاندے ہن
ڈساؤ میں کتھاں ونجاں اغثنی یا رسول اللہ

ازل دی بزم وچ جھوڑا میں ڈٹھاہئی حسین جلوہ
اوہو جلوہ میں ول ڈیکھاں اغثنی یا رسول اللہ

میڈا جذبہ اتھویں ممتاز تھی پووے میڈے مولا
تہاڈے شہر وچ تیواں اغثنی یا رسول اللہ

ممتاز العیشی

میں سر کوں آپ دے در تے جھکیماں یا رسول اللہ
فدا جند جان چا اپڑیں کریساں یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ میں روضے مبارک آپ دے آواں
میں کے تک بوجھ فرقت دا اٹھیساں یا رسول اللہ

ایہا ہے آرزو دل دی ایہا ہے جستجو دل دی
میں پلکاں آپ دے رستے وچھیساں یا رسول اللہ

جڈنڑ امداد فریسو خطاواں معاف کر ڈیسو !
خوشی میں اوں ڈیہاڑے دی منیساں یا رسول اللہ

ہمیشہ شمع الفت ہے جو میڈے دل دے وچ روشن
نہ دل توں یاد کتھیں ویلے بھلیساں یا رسول اللہ

جتھاں دی آپ ہک لحظ میکوں دیدار ڈے ڈیسو
میں دل وچ آپ دی صورت لکھیساں یا رسول اللہ

گدا گر آپ دے در دا سوالی ہاں عمر بھر دا
غلامی وچ عمر ساری نبھیساں یا رسول اللہ

منشی احمد بخش سوالی

ہیں بے شک آپ ڈو جگ داتوں والی یا رسول اللہ
تیڈا در عرش اعظم توں ہے عالی یا رسول اللہ

جیویں چاہیں انویں ٹھمندی رضا تیڈی رضا ربدی
تیڈی ہے شان ہر ہک توں نرالی یا رسول اللہ

توں اول ہیں توں آخر ہیں توں ظاہر ہیں توں باطن ہیں
خدائی سب تیڈا عکس اے جمالی یا رسول اللہ

بھکاری ہاں میکوں دی بھیک ڈے حسنین دے صدقے
کرو پر باش جھولی کوں ہے خالی یا رسول اللہ

ایہا رکھ آس دلدے وچ عمر ساری نبھائی ہم
ملے جذبہ میڈے دل کوں بلالی یا رسول اللہ

نہ حوراں دی تمنا ہے نہ جنت دی ضرورت ہے
میکوں کافی تیڈے روضے دی جالی یا رسول اللہ

نزع ویلے قبر اندر ہووے دلچسپ کوں درشن
تیڈے رخ دا ازل توں ہے سوالی یا رسول اللہ

فیض محمد دلچسپ

کڈھئیں تاں خواب وچ جلوہ ڈکھاؤ یا رسول اللہ
میڈی ستی ہوئی قسمت جگاؤ یا رسول اللہ

اندھاری رات ہے طوفان دا ڈر دور ہے ساحل
میڈی بیڑی کنارے تے پچاؤ یا رسول اللہ

تہاڈی خاک قدماں دی بناواں سرمہ اکھیں دا
میڈے دل دی ایہاتاں سک لہاؤ یا رسول اللہ

اے نور لم یزل حسن ازل کونین دا والی
رخ والشمس توں پردہ ہٹاؤ یا رسول اللہ

جھیڑے پاسے میں ڈیھداں ہاں گناہاندی اندھاری ہے
ایہے غم دے اندھارے چا مٹاؤ یا رسول اللہ

ایہو شیطان ہے دشمن تے ڈوجھا نفس امارہ
بچاؤ دشمناں کولوں بچاؤ یا رسول اللہ

ایہویں محسوس تھیندا پئے سوانیزے تے سجھ آگئے
میکوں کملی دی چھاں تلے لکاؤ یا رسول اللہ

نزع دے وقت خادم دی زباں تے شالا اے ہووے
اغثنی یا رسول اللہ آؤ یا رسول اللہ !!

خادم ملک ملتانی

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ

خدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یا رسول اللہ

زمیں پر آگئے خورشید محشر میں تو ان کو کیا
ہے جن پر سایہ دامن تمہارا یا رسول اللہ

خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یا رسول اللہ

خدا حافظ، خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسول اللہ

خدا کا نام لے لے کر جو بن آیا وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ

چاند بہاری لال صبا ماتھر جے پوری

توئی جان دو عالم نور یزداں یا رسول اللہ
توئی سر وجود بزم امکاں یا رسول اللہ

توئی خاتم، توئی سید، توئی سرور، توئی آقا
توئی سلطان عالم شاہ شاہاں یا رسول اللہ

جمیل عالم امکاں، جمال حضرت یزداں
توئی حسن دو عالم، جان جاناں یا رسول اللہ

توئی ناز جہانی، نازش آیات قرآنی
متاع فخر آدم، ناز دوراں یا رسول اللہ

توئی رہبر، توئی مرشد، توئی ہادی، توئی مرسل
امیر اتقیا، شاہ رسولاں یا رسول اللہ

امام عاشقان و سجدگاہ قدسیاں باشی
توئی شان وجود رب سبحاں یا رسول اللہ

ترا دیدم، ترا دیدم، جمال کبریا دیدم
عیاں شد حق زعکس روئے تاباں یا رسول اللہ

توئی مطلوب بھگواں اے حبیب رب سبحانی
نگاہ لطف برحال غریباں یا رسول اللہ

رانا بھگوان داس بھگوان

لگادو پار کشتی کو ہماری یا رسول اللہ
مصیبت میں کرو یاری ہماری یا رسول اللہ

ہے کالی رات اندھیاری بھنور اٹھتی بڑی بھاری
تمہاری آس ہووت کاری ہماری یا رسول اللہ

گنہ کر معاف سب میرے چرن میں ہوں پڑا تیرے
دیا کردے کٹے پھنا ہماری یا رسول اللہ

کروں اب دھیان میں کس کا نہیں ہے آپ سم دوجا
شفاعت ہے بڑی بھاری تمہاری یا رسول اللہ

نہیں کوئی رہا اپنا ہوا۔ جگ رین کا سپنا
تمہارے نام کو جپنا ہے جاری یا رسول اللہ

ہے جیسے نوح کو تارا خلیل اللہ نستارا
لگادو ہم کو بھی پارا ہے یاری یا رسول اللہ

دو دو جور کر منتی تمہاری اب کرے یکتا
میں جاؤں جاں سے بلہاری تمہاری یا رسول اللہ

منشی نند کشور یکتا

YA RASOOL ALLAH

(1)

OF COURSE THE GREAT CREATOR IS GOD, YA RASOOL ALLAH.
OF COVRSE THE FINEST CREATION IS YOU, YA RASOOL ALLHA.
OF COURSE THE WORLD WOULD NOT HAVE BEEN THE WORLD AT ALL,
OF COURSE YOU MADE IT POSSIBLE ITS TRUE YA RASOOL ALLAH

(2)

SAYINGS OF YOURS, WHO HEARTEDLY EMBRACED, YA RASOOL ALLAH.
EVILS IN HIM COULD HARDLY BE TRACED, YA RASOOL ALLAH.
FEAR OF THE DAY OF JUDGEMENT IS WELL NIGH IMPOSSIBLE.
FOR WHOM, WHO, YOUR TEACHINGS NEVER DISGRACED, YA RASOOL ALLAH.

MAJID KHALIL (KARACHI)

تصنیف و تالیف **عزیز الدین خاکی**

ناشر: تنظیم استحکام نعت ٹرسٹ پاکستان
قادری ہاؤس ۶۲۰، ایریا ۳۳/ بی کورنگی ۲½ کراچی ۷۴۹۰۰

نعتیہ انتخاب	انوارِ مدینہ	۱۹۸۸ء
نعتیہ مجموعہ کلام	ذکرِ خیر الوریٰ	۱۹۹۰ء
نعتیہ انتخاب	نور الہدیٰ	۱۹۹۱ء
مناقب کا انتخاب	مناقبِ اولیاء	۱۹۹۲ء
نعتیہ مجموعہ کلام	ذکرِ صلِّ علیٰ	۱۹۹۴ء
نعتیہ مجموعہ کلام	نغماتِ طیبات	۱۹۹۶ء
نعتیہ انتخاب	حبیبی یا رسول اللہ	۱۹۹۹ء
نعتیہ مجموعہ کلام	آیاتِ بینات	زیرِ طبع
حمدیہ مجموعہ کلام	الحمد للہ	زیرِ طبع
مناقب غوث الاعظم	غوثِ صمدانی	زیرِ طبع
مناقب عنبر وارثی	ذکرِ عنبرین	زیرِ طبع